e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPO.LW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھنامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 53 Thursday , November 23 2023 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۳) شمارہ نمبر (۵۳) لکھنؤ، جمعرات ۲۳-نومبر ۲۰۲۳ء، مطابق ۷/جمادی الاول -۱۴۴۵ھ صفحات-۸

نیشنل ہیرالڈ معاملے میں کھڑگے نے مودی-شاہ پر حملہ کیا

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے نیشنل ہیرالڈ کی جائیدادوں کی قرقی کو لے کر وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس اس طرح کے کسی بھی ہتھکنڈے سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ سنگر کھڑگے نے کہا کہ نیشنل ہیرالڈ نیوز چینل گروپ کے 760 کروڑ روپے کے اثاثوں کی قرقی مسٹر مودی اور مسٹر شاہ کے کہنے پر کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اندرا گاندھی کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا لیکن ان کی سوچ غلط تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسٹر مودی اور مسٹر شاہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس طرح کے اقدامات سے کانگریس کو ڈرا یا دھمکی دے سکتے ہیں تو ان کی سوچ غلط ہے۔ کانگریس نے انگریزوں کے خلاف جنگ لڑ کر ملک کو آزادی دلائی ہے اور کانگریس ایسے اقدامات سے نہیں ڈرتی۔ سنگر کھڑگے نے کہا کہ نیشنل ہیرالڈ گروپ ایک عظیم تنظیم ہے اور اس کا تعلق کسی فرد سے نہیں ہے۔

لوگ بی جے پی کو اقتدار سے ہٹانے کیلئے تیار ہیں: اکھلیش

اٹاوہ، 22 نومبر (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بدھ کو کہا کہ عوام کا ذہن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ایس پی امیدوار آشیش راجپوت کے کھرسنا شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سنیاوت کے کہا کہ سنجیلی میڈیکل یونیورسٹی میں 500 بستروں والا اسپتال آج تک مکمل نہیں ہو سکا ہے۔ ان کے دور حکومت میں ایک اچھا اسپتال بنایا گیا۔ لوگوں کو علاج مفت ملتا تھا۔ انہیں نہیں لگتا کہ بی جے پی کے لوگ اچھے ڈاکٹر علاج دے سکیں گے۔ اٹاوہ کا ایار بلی و آج تک نہیں بن سکا ہے۔ جرنامہ مکمل پر چوپل، مکمل ہیں، وہ ایسی تک نہیں بن سکے ہیں۔ پل کی بھی وقت کر سکتا ہے۔ مکمل ایکسپریس وے کا اٹاوہ سے بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام بی جے پی کو ہٹانے کے لئے تیار ہے۔ سماج وادی پارٹی نے اٹاوہ میں کافی کام کیا ہے۔

اسرائیل اور حماس کے درمیان 4 روزہ جنگ بندی پر اتفاق

معاہدے کے تحت 50 مغوی دوسری طرف اسرائیلی جیلوں سے بھی 150 فلسطینی رہا کئے جائیں گے، جنگ بندی کے بعد بھی جنگ جاری رہے گی: نیتن یاہو، غزہ میں اسرائیلی جارحیت سے شہید ہونے والی تعداد 14 ہزار سے تجاوز

غزہ (ایجنسی) اسرائیل اور حماس کے درمیان 4 روزہ جنگ بندی کے معاہدے پر اتفاق ہو گیا ہے جس کے تحت حماس کی جانب سے 7 اکتوبر کو مغوی بنائے گئے درجنوں افراد کو رہا کیا جائے گا، دونوں فریقین کی جانب سے اس معاہدے کی تصدیق کی گئی ہے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی کابینہ نے رات گئے اجلاس کے بعد اس معاہدے کی منظوری دی، اجلاس میں اسرائیلی وزیر اعظم نے وزرا سے کہا کہ یہ ایک مشکل مگر درست فیصلہ ہے۔ ایک حکومتی ترجمان نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ معاہدے کے تحت کم از کم 50 اسرائیلی اور غیر ملکی یرغمالیوں (خواتین اور بچوں) کو رہا کیا جائے گا جس کے بدلے میں اسرائیل کی جانب سے فوجی آپریشن 4 روز کے لیے روک دیا جائے گا، ہر 10 اضافی یرغمالیوں کو رہا کیے جانے پر جنگ بندی میں مزید ایک دن کا اضافہ کیا جائے گا۔ حماس نے ایک بیان جاری کیا جس میں 'جنگ بندی' کا خیر مقدم کیا گیا، بیان میں بتایا گیا کہ اسرائیلی جیلوں سے بھی 150 فلسطینی کو رہا کیا جائے گا۔

اسرائیل کے سرکاری کان ٹی وی کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسرائیل نے بدھ کے روز حماس کے ذریعہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور مزید رسائی امداد کے داخلے کے لیے قطر کی ثالثی کی تجویز کو قبول کر لیا ہے۔ اسرائیل اور حماس منگل کے روز غزہ کی پٹی میں قید درجنوں یرغمالیوں کو اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں کے بدلے رہا کرنے کے لیے چھ ہفتے سے جاری جنگ کو عارضی طور پر روکنے کے لیے ایک معاہدے کے قریب نظر آئے تھے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ووٹنگ کے لیے اپنی کابینہ کا اجلاس بلایا جس میں انھوں نے کہا کہ جنگ بندی ختم ہوتے ہی حماس کے خلاف اسرائیلی حملے دوبارہ شروع کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم حالت جنگ میں ہیں اور ہم جنگ جاری رکھیں گے۔ ہم اپنے تمام اہداف حاصل کرنے تک جاری رکھیں گے۔ نیتن یاہو نے تسلیم کیا کہ کابینہ کو سخت فیصلے کا سامنا کرنا پڑا، لیکن جنگ بندی کی حمایت کو نادرست قدم تھا۔ کچھ سخت گیر وزراء کی مخالفت کے باوجود نیتن یاہو کی اس اقدام کو منظور کرنے کے لیے کافی حمایت حاصل تھی۔ غزہ کی حکومت نے کہا ہے کہ 7 اکتوبر سے اب تک اسرائیلی کی وحشیانہ بمباری اور زمینی کارروائیوں میں شہید ہونے والوں کی تعداد 14 ہزار 128 ہو گئی ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق حکومت نے کہا کہ شہید ہونے والوں میں 5 ہزار 840 بچے اور 3 ہزار 920 خواتین شامل ہیں جبکہ 33 ہزار سے زائد زخمی ہیں۔ اسرائیل اور حماس منگل کے روز غزہ کی پٹی میں قید درجنوں یرغمالیوں کو اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں کے بدلے رہا کرنے کے لیے چھ ہفتے سے جاری جنگ کو عارضی طور پر روکنے کے لیے ایک معاہدے کے قریب نظر آئے۔ انگریزی روزنامہ ٹوئی ہندوستان ٹائمس کے نیوز پورٹل پر شائع خبر کے مطابق جیسے ہی اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ووٹنگ کے لیے اپنی کابینہ کا اجلاس بلایا، انھوں نے جنگ بندی ختم ہوتے ہی حماس کے خلاف اسرائیلی حملے دوبارہ شروع کئے جانے کا عزم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم حالت جنگ میں ہیں اور ہم جنگ جاری رکھیں گے۔ ہم اپنے تمام اہداف حاصل کرنے تک جاری رکھیں گے۔

اسرائیل-حماس تنازع خطے میں کشیدگی کا سبب نہیں بننا چاہیے

جی-20 میں پی ایم مودی نے یرغمالیوں سے متعلق اسرائیل اور حماس کے معاہدے کا کیا خیر مقدم

نئی دہلی، 22 نومبر (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو اسرائیل اور حماس کے درمیان یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کا خیر مقدم کیا اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ان دونوں فریقوں کے درمیان مغرب ایشیا کے متعدد علاقے میں جاری لڑائی کسی بھی قسم کی علاقائی شکل اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ مسٹر مودی جی 20 کی ہندوستان کی صدارت میں دنیا کی بڑی معیشتوں کے اس فورم کی ویڈیو کانفرنس کے ذریعے منعقد مرہٹی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس خطاب میں انہوں نے دہشت گردی اور مجرموں شہریوں کے قتل پر ہندوستان کے مضبوط موقف کا اعادہ کیا اور کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ دہشت گردی ہم سب کے لیے ناقابل قبول ہے۔ عام شہریوں کی ہلاکت جہاں بھی ہوتی ہے قابل مذمت ہے۔" وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ حماس اور اسرائیل کے درمیان تنازع خطے میں مزید کشیدگی کا باعث نہیں بننا چاہیے اور اس کے لیے اقدامات ضروری ہیں۔ خبر ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق نریندر مودی نے جی 20 ممالک کے سربراہی اجلاس میں ورچوئل خطاب کے دوران کہا، بھارت جی 20 کی صدارت کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ حماس کے دہشت گردوں نے، جو فلسطین کے غزہ پٹی خود مختار غزہ پٹی کے اسرائیل کے علاقے میں پر سرار انداز میں، نے 7 اکتوبر کو جنوبی اسرائیل پر ہتھیاروں سے حملہ کیا تھا۔ اس غیر متوقع حملے میں ایک ہزار سے زائد افراد مارے گئے اور حملہ آوروں نے خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد کو یرغمال بنالیا۔ ان میں کچھ غیر ملکی شہری بھی بتائے جاتے ہیں۔ عالمی رہنماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ دنیا ایک خاندان ہے۔ اس احساس میں بڑی طاقت ہے جس کے ذریعے ہم امن برقرار رکھ سکتے ہیں اور دہشت گردی اور تشدد کے خلاف اپنی آواز اٹھا سکتے ہیں۔ آج ہندوستان، دنیا اور انسانیت کی اس امید کو پورا کرنے کے لیے قدم بہ قدم آگے بڑھنے کے لیے تیار ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جب میں نے اس دہرتیل سمٹ کی تجویز پیش کی تھی اس وقت کوئی پیشین گوئی نہیں تھی کہ آج عالمی صورتحال کیسی ہوگی۔

مسلسل فراہمی ضروری ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے۔ امید یہ ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ کوئی علاقائی شکل اختیار نہ کرے۔ بحران کے بادلوں کے باوجود ہم آج دیکھ رہے ہیں کہ ایک خاندان کے طور پر (دنیا) کا احساس ہی وہ طاقت ہے جس سے ہم امن کے لیے کام کر سکتے ہیں۔ انسانی فلاح و بہبود کے نقطہ نظر سے ہم دہشت گردی اور تشدد کے خلاف اور انسانیت کے لیے اپنی آواز اٹھا سکتے ہیں۔ آج ہندوستان، دنیا اور انسانیت کی اس امید کو پورا کرنے کے لیے قدم بہ قدم آگے بڑھنے کے لیے تیار ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ جب میں نے اس دہرتیل سمٹ کی تجویز پیش کی تھی اس وقت کوئی پیشین گوئی نہیں تھی کہ آج عالمی صورتحال کیسی ہوگی۔

رمیش بدھوڑی 7 دسمبر کو استحقاق کمیٹی کے سامنے ہوں گے حاضر؛ دانش علی بھی پیش کریں گے ثبوت

نئی دہلی: (ایجنسی) جنوبی دہلی سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کی طرف سے پارلیمنٹ میں بی ایس پی کے رکن پارلیمنٹ دانش علی پر توہین آمیز تبصرے کرنے کے معاملہ میں استحقاق کمیٹی نے بدھوڑی کو طلب کر لیا ہے۔ خیال رہے کہ چند دن 3 کی مانسونی پارلیمنٹ سبھا میں جاری بحث کے دوران رمیش بدھوڑی نے دانش علی کے لیے نامناسب الفاظ کا استعمال کیا۔ اس معاملے پر کافی ہنگامہ ہوا اور اب لوک سبھا کی استحقاق کمیٹی نے بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کو طلب کیا ہے۔ بی جے پی آئی کی رپورٹ کے مطابق استحقاق کمیٹی نے بدھوڑی کو 7 دسمبر کو طلب کیا ہے۔ دانش علی کو بھی کمیٹی نے اسی روز بلایا ہے۔ بی ایس پی ایم پی کو بھی کمیٹی کے سامنے پیش ہو کر زبانی ثبوت دینا ہوگا۔ کمیٹی نے بدھوڑی سے کہا ہے کہ وہ بی ایس پی کے رکن پارلیمنٹ کے حاضر ہونے کے بعد اسی دن کمیٹی کے سامنے پیش ہوں۔ اس سے پہلے بھی استحقاق کمیٹی نے بی جے پی ایم پی بدھوڑی کو طلب کیا تھا لیکن وہ کمیٹی کے سامنے پیش نہیں ہوئے تھے۔

عدالت ای ڈی کے اختیارات پر نظر ثانی جاری رکھے گی

پی ایم ایل اے کی دفعات کی تحقیقات قومی مفاد میں: سپریم کورٹ، مرکز حکومت کا مطالبہ پھر مسترد

نئی دہلی: (ایجنسی) پی ایم ایل اے کے تحت ای ڈی کے اختیارات کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ اس کیس کی سماعت جاری رکھے گی۔ عدالت نے کہا کہ وہ سالسٹر جنرل سے اتفاق یا اختلاف کر سکتے ہیں لیکن انہیں سماعت شروع کرنے کی اجازت دی جائے۔ جن درخواستوں پر عدالت سماعت کر رہی ہے وہ منی لانڈرنگ کے متعدد مقدمات میں ملزمان کی جانب سے دائر کی گئی ہیں۔ مرکز کی جانب سے ایس بی تنادر پیش ہوئے اعتراض کرتے ہوئے کہا تھا کہ پہلے درخواستوں میں صرف 2 دفعات کے جواز کو چیلنج کیا گیا تھا لیکن اب کئی دیگر دفعات کو چیلنج کیا گیا ہے۔ پی ایم ایل اے اس وقت ملک کے لیے ایک بہت اہم قانون ہے۔ مرکز نے عدالت کو بتایا کہ اس کیس کے سامنے عرضیاں درج ہونے کے بعد ان درخواستوں میں بہت سی ترامیم کی گئی تھیں، جب کہ ابتدا میں صرف دفعہ 50 اور 63 کو چیلنج کیا گیا تھا۔ اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا لیکن اب مزید پانچ

حصوں کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اس صورت میں، انہیں سماعت شروع ہونے سے پہلے اپنا جواب داخل کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے۔ اگر پیشگی دائر کرنے کے بعد ترمیم کی گئی تو ہمیں جواب دینا پڑے گا۔ یاد رہے کہ 18 اکتوبر 2023 کو سپریم کورٹ نے ایک بڑا قدم اٹھایا اور کہا کہ وہ پی ایم ایل اے کی دفعات کا جائزہ لے گا۔ اس کے علاوہ عدالت نے مرکز کے مطالبے کو مسترد کر دیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ کیا پی ایم ایل اے کی دفعات کی تحقیقات قومی مفاد میں ہو سکتی ہے۔ عدالت نے کہا تھا کہ پی ایم ایل اے کی دفعات کے تحت ای ڈی کے اختیارات پر سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر درخواستوں کی سماعت کی جائے گی۔

راجوری تصادم: 2 فوجی کیپٹن سمیت 4 جوان جاں بحق

سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین جاری جھڑپ، آپریشن ہنوز جاری

جموں، 22 نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے راجوری ضلع کے کالاکوٹ باجی جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین جاری تصادم میں دو فوجی افسروں سمیت چار جوان جاں بحق ہوئے جبکہ ایک فوجی کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ دفاعی ترجمان نے بتایا کہ جنگل میں موجود دہشت گرد جوابی کارروائی کے دوران زخمی ہوئے اور انہیں مدد گرانے کی خاطر محاصرہ وسیع کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کے سینئر افسران بھی بدھ کی صبح طور پر جائے موقع پر پہنچے۔ اطلاعات کے مطابق راجوری کے جنگلی علاقہ کالاکوٹ باجی میں ملی ٹینٹوں کے چھپے ہونے کی ایک خاص اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بدھ کی صبح علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ جس ہی سلاتی عملے کے اہلکار مشتبہ مقام پر پہنچے تو وہاں پر موجود ملی ٹینٹوں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کی چنانچہ سیکورٹی فورسز نے بھی پوزیشن سنبھال کر جوابی کارروائی کا آغاز کیا جس دوران شدید گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔ ذرائع نے

بتایا کہ ملی ٹینٹوں کی ابتدائی فائرنگ میں 2 سینئر افسر اور بیرا رجمنٹ سے وابستہ تین اہلکار شدید طور پر زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر فوجی ہسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہاں پر تعینات ڈاکٹروں نے دو فوجی کیپٹن سمیت چار جوانوں کو مردہ قرار دیا جبکہ اور ایک اہلکار کی حالت بھی نازک بنی ہوئی ہے۔ دریں اثنا پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کے سینئر افسران فوری طور پر راجوری پہنچے جہاں آپریشن کی از خود نگرانی کر رہے ہیں۔

ذرائع نے بتایا کہ فوجی کیپٹن کی ہلاکت کے بعد سیکورٹی فورسز کی بھاری جمعیت نے راجوری کے جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے سبھی راستوں پر پہرے بٹھا دئے۔ انہوں نے بتایا کہ سراغ رساں کتوں کی مدد سے جنگلی علاقے میں تلاشی لی جا رہی ہیں تاکہ ملی ٹینٹوں کو فرار ہونے کا کوئی موقع فراہم نہ ہو سکے۔ ذرائع کے مطابق جنگلی علاقے میں مقصود ملی ٹینٹوں کو مدد گرانے کی خاطر بڑی کاپٹروں کی بھی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ راجوری کے جنگلی علاقے میں دو سے تین ملی ٹینٹ موجود ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج نے مصدقہ اطلاع ملنے کے بعد جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا تو اسی اثنا میں ملی ٹینٹوں نے فورسز پر گھات لگا کر حملہ کیا جس کے نتیجے میں آرمی کیپٹن سمیت کئی اہلکار زخمی ہوئے۔ ان کے مطابق ڈرون کیمروں کے ذریعے جنگلی علاقے پر نظر گزر رکھی جا رہی ہیں جبکہ لوگوں سے تحقیق کی گئی ہے کہ آپریشن کے اختتام تک وہ جنگلی علاقے کی اور جانے سے گریز کریں۔ فوج کے ڈائمنڈ نائٹ کارپس نے بدھ کی شام کو ایکس پر جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ راجوری کے کالاکوٹ جنگلی علاقے میں موجود ملی ٹینٹ فوج کی جوابی کارروائی میں زخمی ہوئے ہیں اور انہیں مدد گرانے کی خاطر محاصرے کا دائرہ وسیع کیا گیا۔ یہاں پہ اسر قابل ذکر ہے کہ اسمال جموں کے تین اضلاع راجوری، پونچھ اور ریاسی میں 13 سیکورٹی فورسز کے اہلکار اور 22 ملی ٹینٹوں سمیت 45 افراد مارے گئے ہیں۔ اسمال ضلع راجوری میں مختلف تصادم آرائیوں کے دوران 20 ملی ٹینٹ، چھ فورسز اہلکار ہلاک ہوئے۔ اسی مدت کے دوران پونچھ ضلع میں 15 ملی ٹینٹ اور پانچ فوجی جوان اپنی جان قربان ہوئے جبکہ ریاسی ضلع میں تین دہشت گرد مارے گئے۔

این ایچ اے آئی کا زیر تعمیر سرنگوں کی حفاظتی جانچ کرنے کا فیصلہ

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے اتراکھنڈ کے ترنگا ہلی میں چار دھام روڈ کی تعمیر کے دوران سرنگ جھٹنے کے واقعہ کو دیکھتے ہوئے تعمیر کے دوران اعلیٰ معیارات کو یقینی بنانے کے لئے ملک کی تمام 29 زیر تعمیر سرنگوں کی حفاظتی جانچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ این ایچ اے آئی کا کہنا ہے کہ ملک کی سرنگوں کی حفاظت کو جانچنے کے لیے دہلی میٹرو ریل کے ماہرین اور سرنگ کے دیگر ماہرین کی ایک ٹیم ملک کے مختلف شمل پروجیکٹوں کا حفاظتی تعطل نظر سے معائنہ کرے گی اور سات دنوں کے اندر اس سلسلے میں رپورٹ سونپے گی۔ سرکاری معلومات کے مطابق ملک میں تقریباً 79 کلومیٹر لمبی 29 سرنگوں کی تعمیر کا کام جاری ہے، جن میں سے 12 سرنگیں ہماچل پردیش، 6 جموں و کشمیر، دو مہاراشٹر، اڈیشہ، راجستھان میں دو اور مدھیہ پردیش، کرناٹک، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ اور بلی میں ایک ایک سرنگ کا کام شامل ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس کے لیے ان نے لوکل ریلوے کارپوریشن لمیٹڈ کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ معاہدے کے تحت این ایچ اے آئی مشنوں کے لیے سرنگ کی تعمیر اور ڈھلوان کے استحکام سے متعلق ڈیزائن، ڈرائنگ اور حفاظتی پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لیے خدمات فراہم کرے گا۔

نتیش کابینہ نے اٹھایا ایک اور بڑا قدم

بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دلانے کی قرارداد پر لگائی مہر

پٹنہ (ایجنسی) ذات پر مبنی مردم شماری اور ریزرویشن پر بڑے فیصلے لینے کے بعد اب وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ایک بار پھر بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دلانے کی مہم شروع کر دی ہے۔ اس متعلق سے بڑا قدم اٹھاتے ہوئے نتیش کابینہ نے بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کرنے والی قرارداد پر مہر لگا دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے خود سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کر اس سلسلے میں جانکاری دی ہے۔ انھوں نے بتایا ہے کہ مرکزی حکومت سے جلد از جلد بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کی گزارش کی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک طویل پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ: "آج کابینہ کی میٹنگ میں بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کے لیے مرکزی حکومت سے گزارش کرنے کی قرارداد پاس کی گئی ہے۔" انھوں نے مزید لکھا ہے کہ "میری مرکزی حکومت سے مطالبہ ہے کہ وہ جلد از جلد بہار کے لوگوں کے مفاد کو توجہ میں رکھتے ہوئے اس قرارداد کو اپنی منظوری دے دیں۔" نتیش کمار نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں یہ بھی جانکاری دی ہے کہ

ذات پر مبنی مردم شماری میں سبھی طبقات کو ملا کر بہار میں تقریباً 94 لاکھ غریب کنبے ہیں۔ ان سبھی کنبوں کے ایک رکن کو روزگار کے لیے 2 لاکھ روپے تک کی قرضہ دی جائے گی۔ علاوہ ازیں 63850 بے گھر اور بے زمین کنبوں کو زمین کے لیے، دی جا رہی 60 ہزار روپے قرض کی رقم کو بڑھا کر اسے 1 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ ان تبدیل کو مکان بنانے کے لیے 1 لاکھ 20 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ نتیش کمار نے ساتھ ہی کہا کہ ان منصوبوں کو پورا کرنے کے لیے تقریباً 2 لاکھ 50 ہزار کروڑ روپے خرچ ہوں گے اور اس لیے بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ کا ہم مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں۔

'جیب کترہ تنہا نہیں آتا، تین لوگ ساتھ آتے ہیں'

راجستھان میں راہل گاندھی کا پی ایم مودی، اڈانی، شاہ پر زوردار حملہ

جے پور (ایجنسی) راجستھان اسمبلی انتخاب کے پیش نظر آج راہل گاندھی نے ریاست کے کچھ اہم علاقوں میں انتخابی تشہیر کا عمل انجام دیا۔ اس دوران راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی، صنعت کار گوتم اڈانی اور وزیر داخلہ امت شاہ پر زوردار انداز میں حملہ کیا۔ انھوں نے جیب کتروں کی مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ "جیب کترہ کبھی تنہا نہیں آتا۔ تین لوگ ساتھ میں آتے ہیں۔ ایک وہیاں بیٹھا ہے۔ دوسرا اپلیٹ سے جیب کاٹتا ہے اور تیسرا دھمکاتا ہے۔" کچھ وہ کہتے ہیں "پی ایم مودی بی وی پا آر جو ہندو مسلم نوٹ بندی، جی ایس ٹی بل بے زمین کھیتوں کو زمین کے لیے، دی جا رہی 60 کروڑوں کا وہیاں بیٹھا ہے۔ پھر اڈانی لوگوں کی جیب کاٹنے کا کام کرتے ہیں، اور امت شاہ لاٹھی چلاتے ہیں، یعنی دھمکاتے ہیں۔"

کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے آج جھونپور اور بھرت میں انتخابی جلسوں کے دوران عوام سے ایک بار پھر کانگریس کو برسر اقتدار کرنے کی اپیل کی اور مرکزی مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ "پہلے جو پیسہ ملک کی سرحد پر کھڑے جوانوں کی حفاظت میں خرچ ہوتا تھا، وہ اب اڈانی کو دیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی اس حکومت نے آئی وی منصوبہ کو نافذ کر ملک کے نوجوانوں کا خواب توڑنے کا کام کیا ہے۔"

نوجوانوں میں فوجی جوان بننے کی خواہش کا تذکرہ کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "نوجوان صبح اٹھ کر دوڑ کرتے ہیں کیونکہ انھیں فوج میں بھرتی ہو کر ملک کی حفاظت کرنی ہے۔ پہلے کوئی بھی فوج کا ڈسپر سرحد پر کھڑا ہوتا تھا تو حکومت ہمارے گارنٹی دیتی تھی کہ آپ شہید ہوتے تو آپ کے کنبہ کی ہم حفاظت کریں گے، لیکن اب مودی نے آئی وی ر منصوبہ نافذ کر دیا ہے۔ اب ہوا چاہتا ہے کہ آپ شہید ہوتے تو آپ جانو آپ کا کام جانے۔ ہم کچھ نہیں دینے والے۔" اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے راہل کہتے ہیں کہ "پہلے جو پیسے جوانوں کی حفاظت میں خرچ ہوتے تھے، وہ اب اڈانی کو دیے جا رہے ہیں۔ اڈانی جہاں سے، جو بھی اصلی بس کی بھی ملک سے خریدنا چاہیں خرید سکتے ہیں۔ اڈنی ور منصوبہ نافذ کر کے اس حکومت نے ہمارے نوجوانوں کا خواب توڑنے کا کام کیا ہے۔"

آئی ایم ڈی بی کی فہرست جاری

ٹاپ-10 میں کنگ خان کو ملا اوّل مقام

نئی دہلی۔ (ایجنسی) آئی ایم ڈی بی نے 2023 کے 10 سب سے مقبول ہندوستانی ستاروں کی فہرست جاری کر دی ہے جس میں بالی ووڈ سپر اسٹار شاہ رخ خان سب سے آگے ہیں۔ 2023 میں بالی ووڈ کے بادشاہ نے 2 اہم بلاک بسٹر فلمیں 'پٹھان' اور 'جوان'

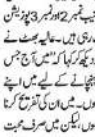

دو، جو دنیا بھر میں بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر کی سب سے بڑی فلمیں ہیں۔ اداکارہ عالیہ بھٹ اور دیپکا پادکون بالترتیب نمبر 2 اور نمبر 3 پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہیں۔ عالیہ بھٹ نے اس فہرست میں اپنے نام کو درج کر کہا کہ "میں آج جس مقام پر ہوں، وہاں تک پہنچنے کے لیے میں اپنے ناظرین کی شکر یہ ادا کرتی ہوں۔ میں ان کی تفریح کرتا جاری رکھنے کی امید کرتی ہوں، لیکن میں صرف محبت اور ہمدردی سے بھری ہوں۔ میں سخت محبت جاری رکھنے زیادہ دلچسپ کہانیوں اور کرداروں کو اسکرین پر لانے کا وعدہ کرتی ہوں۔" بہر حال، فہرست میں چوتھے مقام پر اداکار ونیا کی ہی ہیں۔

ریفرنڈم فلسطین کے بحران کا واحد حل: ایران

شیطان صفت دشمن اسرائیل کا اصلی چہرہ سامنے آگیا

تہران (ایجنسی) اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان نے تہران میں متعین غیر ملکی سفیروں اور بین الاقوامی اداروں کے سربراہوں اور نمائندوں کے ساتھ ملاقات میں غزہ اور مغربی کنارے میں فلسطینی عوام کے خلاف ظالمانہ جنگ کے خاتمے، غزہ کے محاصرے کے خاتمے، انسان دوستانہ امداد کی فوری ترسیل اور غزہ سے فلسطینیوں کی جبراً نقل مکانی کو روکنے کے لیے دوطرفہ، علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر اسلامی جمہوریہ ایران کی تعمیری کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جنگ بندی کے لیے انجام دی گئی کوششوں کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت غزہ اور غرب اردن کے باشندوں کا بے رحمانہ قتل عام بند ہو جائے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ طوفان الاقصیٰ آپریشن مکمل طور پر فلسطینیوں کا اپنا منصوبہ اور فیصلہ تھا، کہا کہ غاصب صہیونی حکومت نے استقامتی مجاہدین سے مقابلے میں ناکامی کی وجہ سے غرب اردن اور غزہ کے نہتے عوام سے انتقام لینے کی کارروائی کی جس کا نتیجہ نسل کشی اور جنگی جرائم کے ارتکاب کی شکل میں سامنے آیا۔

اسلامی جمہوریہ ایران کے ریڈیو ٹی وی کے ادارے آئی آر آئی بی، کی ایکسٹرنل سروس کے سربراہ احمد نوروزی نے جنوبی لبنان میں صہیونی حکومت کی فوج کے حملوں میں المیادین ٹی وی چینل کے دو نامہ نگاروں کی شہادت پر تعزیتی پیغام ارسال کیا ہے۔ ایران کے نشریاتی ادارے، آئی آر آئی بی، کی ایکسٹرنل سروس کے سربراہ نے المیادین نیٹ ورک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین حسان بن جدو کے نام تعزیتی پیغام میں لکھا ہے کہ مزاحمت کا اطلاع رسانی کا راستہ تمام تر مشکلات کے باوجود جاری رہے گا اور شیطان صفت دشمن اسرائیل کی اصلیت کو آشکار کرے گا اور حق وحقیقت کا نعرہ پوری قوت کے ساتھ بلند کرے گا۔ احمد نوروزی نے کہا کہ یہ دونوں شہید صحافی ساتھ شہید صحافیوں کے قافلے اور غزہ پٹی پر سیبونیوں کی جارحیت میں راہ قدس پر چلنے والے تھے۔ المیادین ٹی وی چینل کے مطابق صہیونی حکومت کی فوج نے جنوبی لبنان میں ان دو ٹی وی چینل کے دو صحافی فرح عمر اور ربیع المعماری غاصب صہیونی فوج کی بمباری میں شہید ہو گئے۔ المیادین ٹی وی چینل کے مطابق شہید ہونے والے تمام شہدا کے قافلے میں بھی شامل ہو گئے۔ واضح رہے کہ جنوبی لبنان میں گزشتہ روز المیادین ٹی وی چینل کے دو صحافی فرح عمر اور ربیع المعماری غاصب صہیونی فوج کی بمباری میں شہید ہو گئے۔ المیادین ٹی وی چینل کے مطابق صہیونی حکومت کی فوج نے جنوبی لبنان میں ان دو ٹی وی چینل کے نیوز ٹیم کو بدراہ راست نشانہ بنایا ہے۔

حماس نے طوفان الاقصیٰ میں صیہونی حکومت کو ناک آؤٹ کردیا: رہبر انقلاب اسلامی

تہران (ایجنسی) لیشیا اور پیراایشین گیمز میں تمغے جیتنے والے اور کھیل کے دیگر شعبوں میں ایران کا نام روشن کرنے والے کھلاڑیوں نے بدھ کو رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای سے ملاقات کی۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اس موقع پر اپنے خطاب میں فلسطین کی تازہ ترین صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ کھلاڑیوں سے اگر فلسطین کے تازہ ترین حالات کے بارے میں ایک جملے میں کچھ کہنا چاہوں تو وہ ایک جملہ میں یوں کہوں گا کہ صہیونی حکومت طوفان الاقصیٰ آپریشن میں ناک آؤٹ ہوگئی۔ رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ حماس نے جو کوئی حکومت یہ نہ کوئی ملک ہے اور نہ ہی اس کے پاس وسائل ہیں بلکہ صرف ایک تنظیم ہے اس نے غاصب صہیونی حکومت کو اس کے تمام تر فوجی وسائل وسازوسامان کے باوجود ناک آؤٹ کردیا۔ رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ میں قومی ٹیم کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو عظیم فلسطینی قوم کے دفاع میں گلے میں فلسطینی علامت کی چنیہ یا شال ڈال کر میدان میں اتری اور ہم نہیں بھی کھلاڑیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے فلسطین کی حمایت میں کسی نہ کسی طرح سے اپنے موقف کا اعلان کیا اور اپنے تمغے غزہ کے بچوں کو ہدیہ کیا اور صہیونی حکومت کی بمباری کا نشانہ بننے والے اسپتال کے شہدا کو اور ان کھلاڑیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے صہیونی حکومت کے کھلاڑیوں کے مقابلے میں کھیلنے سے انکار کردیا۔ آپ نے فرمایا کہ آج معلوم ہو رہا ہے کہ ان کھلاڑیوں نے تنائج صحیح اور بروقت کام کیا اور ان کی حقانیت آج ہر دور سے زیادہ واضح ہوگئی ہے۔

عراقی حزب اللہ بریگیڈز کا امریکی بمباری میں اپنے 8 جنگجوؤں کی ہلاکت کا اعتراف

بغداد، 22 نومبر (ایجنسی) عراق میں سرگرم ایران کے وفادار مسلح گروپ اور الشفہ الشجی سے منسلک کتائب حزب اللہ نے آج بدھ کے روز بتایا ہے کہ امریکی فضائی حملے میں اس کے آٹھ جنگجو مارے گئے ہیں۔ گروپ نے اپنی ویب سائٹ پر شائع کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ آج صبح فجر کے وقت پی ایم ایف کے ہیڈکوارٹر پر امریکی بمباری کی گئی جس میں آٹھ افراد شہید ہوئے تھے۔ کتائب حزب اللہ نے امریکی فوج کی اس کارروائی کی شدید مذمت کی ہے۔ دوسری طرف عراقی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ حملہ عراق میں داعش مخالف اتحاد کے مشن کی صریح خلاف ورزی ہے۔ امریکی فوج نے کہا کہ بدھ کی صبح امریکا نے عراق میں دو تنصیبات پر حملے کیے ہیں۔ امریکی فوج کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ "امریکی سینٹرل کمانڈ فورسز نے عراق میں دو تنصیبات پر الگ الگ اور گائیڈڈ حملے کیے ہیں"۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "حملے ایران اور ایرانی حمایت یافتہ گروپوں کی طرف سے امریکی اور اتحادی افواج پر حملوں کا براہ راست جواب تھے"۔ قبل ازیں منگل کو عراقی اسلامیہ چینل نے کہا تھا کہ پاپولر موبلائزیشن فورسز نے ایک ڈرون پر فائرنگ کی جو مبینہ طور پر بغداد میں گرین زون کے اندر اس کی عمارت کے اوپر سے گذرا۔ بغداد کی ویب سائٹ نے ایک سیکیورٹی ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ "الانبار کے قریب ہونے والی فائرنگ کے نتیجے میں الشفہ الشجی فورسز کے ہیڈکوارٹر کے اوپر ایک عجیب وغریب چیز کی نشاندہی کی گئی جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ڈرون تھا۔ اس پر گولی چلادی گئی۔ انہوں نے مزید کہا "الانبار کے اوپر پرواز کرنے والا طیارہ سرکاری فورسز کے ساتھ تعاون کے بغیر آیا تھا اور اسے فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ عراقی عسکری حلقوں نے عراق میں امریکی فوج کے اڈوں کو نشانہ بنایا جس کے بعد امریکی افواج نے جوابی کارروائی کی ہے۔ منگل کی صبح عراقی دھماکوں نے غزہ کی پٹی میں اسرائیلی جنگ کے جواب میں مغربی عراق میں امریکی تین اڈوں کو نشانہ بنایا۔

وانواتو جزائر میں زلزلہ کے جھٹکے

سوہا، 22 نومبر (یو این آئی) وانواتو کے صوبہ ہاما کے دسپر بیٹو جزیرے پر واقع پورٹ اولیری میں منڈے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 7.6 ریکارڈ کی گئی۔ امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ مقامی وقت کے مطابق تقریباً 47:04 پر وانواتو سے 98 کلومیٹر مشرق میں آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 7.6 تھی۔ زلزلے کا مرکز زمین سے 5.22 کلومیٹر کی گہرائی میں 985.14 ڈگری جنوبی عرض بلد اور 167.983 ڈگری مشرقی طول بلد پر واقع تھا۔ یوسیک سونامی وارننگ سینٹر نے زلزلے کی بنیاد پر فوری طور پر سونامی کی وارننگ جاری نہیں کی ہے۔ فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

پرتگال: پولیس کے چھاپے کے دوران 28 'انسانی اسمگلرز' گرفتار

پرتگال۔ (ایجنسی) پرتگال میں جنوبی الینٹیجو کے علاقے میں کھیتوں پر چھاپوں میں کسانوں کی انسانی اسمگلنگ اور استحصال کے شبہ میں 28 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق تفتیش کاروں نے جن متاثرین کی شناخت کی ہے ان کا تعلق رومانیہ، مالڈووا، یوکرین، بھارت، پاکستان اور سینیگال سے ہے۔ تحقیقات سے باخبر ذرائع کے مطابق متاثرہ افراد کو ملازمت کی لالچ دے کر پرتگال لے جاکر کرتھل نرم حالات میں رکھا جارہا تھا اور انہیں تشدد اور بدسلوکی کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔ تحقیقات کے لیے تقریباً 48 افسران کا محکمہ کیا گیا اور 78 چھاپے مارے گئے۔ پولیس نے ایک بیان میں انکشاف کیا کہ گرفتار کیے گئے 28 افراد میں پرتگال سمیت دیگر ممالک کے شہری بھی شامل ہیں۔ شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ یہ لوگ غیر قانونی (دیگر ریزن میں مدد دینے والے نیٹ ورک سے تعلق رکھتے ہیں اور منی لانڈرنگ اور ٹیکس فراڈ میں بھی ملوث ہیں، انہیں آج جسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ پرتگال میں مزدوروں کے استحصال، خاص طور پر زرعی شعبے میں انسانی اسمگلنگ کے واقعات بڑھتے جارہے ہیں جہاں غریب تارکین وطن کو پھنسا کر بغاوت کام پر مجبور کیا جاتا ہے۔ کام پر لگنے کے بعد ان کے کاغذات اکثر ضبط کر لیے جاتے ہیں اور تنخواہ روک دی جاتی ہے، بہت سے لوگوں کو گھروں میں قید کردیا جاتا ہے جس میں کوئی سہولیات نہیں ہوتی ہیں۔

میکسیکو میں بھیانک بس حادثے میں 5 لوگوں کی موت، 56 زخمی

میکسیکو سٹی، 22 نومبر (یو این آئی) میکسیکو کی ٹلاکیپ ساحلی ریاست ویراکروز میں مسافر بس ہائی وے پر الٹ جانے سے کم از کم پانچ افراد ہلاک اور 56 زخمی ہو گئے۔ ریاستی سول پروٹیکشن سیکریٹریٹ نے منگل کے روز بتایا کہ ڈبل ڈیکر بس پل کے نیچے جا کر ایک ستون سے ٹکرا گئی۔ حادثے کی وجہ کا ابھی تک تعین نہیں ہو سکا ہے۔ حکام نے بتایا کہ متعدد امدادی ٹیمیں جائے حادثہ پر پہنچیں اور زخمیوں کو نزدیکی اسپتالوں میں منتقل کیا۔ میکسیکوی وفاقی حکومتی ایجنسی فیڈرل روڈز، برج اینڈ ریلوے سروسز کے مطابق، ملک میں ٹریفک حادثات کی تعداد کے لحاظ سے دنیا بھر میں ساتویں اور لاطینی امریکہ میں تیسرے نمبر پر ہے۔

القادر ٹرسٹ کیس میں عمران خان سمیت دیگر 28 افراد کے نام ای سی ایل میں ڈالنے کی سفارش

لاہور (ایجنسی) وفاقی کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے القادر ٹرسٹ کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان اور دیگر 28 افراد کے نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ (ای سی ایل) میں ڈالنے کی۔ سفارش کردی۔ وفاقی کابینہ کی ذیلی کمیٹی برائے ای سی ایل کے اجلاس میں وزیر داخلہ سرفراز احمد بگٹی اور وزیر مواصلات و ریلوے شاہد اشرف تارڑ نے شرکت کی، اجلاس میں وزارت داخلہ اور دیگر اداروں کے افسران بھی شریک تھے۔ اجلاس میں ای سی ایل سے متعلق مختلف نوعیت کے کیسز کا جائزہ لیا گیا، ذیلی کمیٹی نے مختلف محکموں اور اداروں کی طرف سے بھیجے جانے والے 41 افراد کے نام ای سی ایل میں ڈالنے کی سفارش کی۔ 13 مختلف نوعیت کے کیسز کو ای سی ایل سے نکالنے کی سفارش بھی کی گئی، معاہدے کی ہدایات پر 7 افراد کے نام ای سی ایل سے نکالنے کی سفارش کی گئی، نظرثانی کے لیے پیش کی گئی اپیلوں میں سے 3 افراد کے نام ای سی ایل سے نکالنے کی سفارش کی گئی۔ ذیلی کمیٹی کی سفارشات حتمی منظوری کے لیے کیبنٹ ڈویژن، وفاقی کابینہ کو ارسال کی جائیں گی، نیب کی سفارش پر 190 ملین پاؤنڈ اسکینڈل (القادر ٹرسٹ کیس) میں عمران خان سمیت 29 افراد کو ای سی ایل پر ڈالنے کی۔ سفارش کی گئی۔ واضح رہے کہ القادر ٹرسٹ کیس میں الزام لگایا گیا ہے کہ چیئرمین تحریک انصاف اور ان کی اہلیہ نے پی ٹی آئی کے دور حکومت میں برطانیہ کی نیشنل کرائم ایجنسی (این سی اے) کی جانب سے حکومت پاکستان کو بھیجے گئے 50 ارب روپے کو قانونی حیثیت دینے کے عوض بحریہ ٹاؤن ملٹیٹ اربوں روپے اور سیکڑوں کنال مالیت کی اراضی حاصل کی۔ سابق وزیراعظم پر این سی اے کے ساتھ طے پانے والے معاہدے سے متعلق حقائق اور دستاویزات کو چھپا کر وفاقی کابینہ کو گمراہ کرنے کا بھی الزام ہے۔ برطانیہ سے موصول ہونے والی اس رقم کو قومی خزانے میں جمع ہونا تھا لیکن کراچی میں غیر قانونی طور پر اراضی پر قبضہ کرنے پر بکریہ ٹاؤن پر عائد 450 ارب روپے کے جرمانے کی مد میں یہ رقم سپریم کورٹ کے اکاؤنٹ میں جمع کرادی گئی تھی۔ اس مقدمے میں عمران خان کو بتدلی طور پر مئی میں اسلام آباد ہائی کورٹ کے احاطے سے گرفتار کیا گیا تھا لیکن بعد میں سپریم کورٹ کی جانب سے گرفتاری کو غیر قانونی قرار دینے کے بعد رہا کردیا گیا۔ یاد رہے کہ سابقہ کیس میں ڈیلا جیل میں قید سابق وزیراعظم اور چیئرمین پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان کو قومی احتساب بیورو نے القادر ٹرسٹ کیس اور گوشہ خانہ ریفرنس میں بھی 14 نومبر کو گرفتار کرلیا تھا جس کے بعد احتساب عدالت اسلام آباد نے نیب کو ان سے تفتیش کی اجازت دے دی تھی۔

برکس ممالک کا غزہ میں انسانی بنیادوں پر فوری اور پائیدار جنگ بندی کا مطالبہ

برکس (ایجنسی) برکس ممالک نے ایک غیر معمولی سربراہی اجلاس کے دوران غزہ میں انسانی بنیادوں پر فوری اور پائیدار جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور اجلاس کے چیئرمین جنوبی افریقہ نے اسرائیل پر فلسطینی سرزمین میں جنگی جرائم اور نسل کشی کا الزام لگایا ہے۔ خبر رساں ایجنسی ایف پی کے مطابق بڑی اکھڑی ہوئی مبینشوں برازیل، روس، بھارت، چین اور جنوبی افریقہ پر مشتمل برکس ممالک کے ورچوئل اجلاس کی میزبانی پرنیوریا نے کی جس کا مقصد غزہ میں اسرائیل کے جاری فوجی حملے کے خلاف مشترکہ حکمت عملی تیار کرنا تھا۔ گروپ نے اجلاس کے اعلامیہ میں کہا کہ ہم نے انسانی بنیادوں پر فوری اور پائیدار جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے تاکہ اس دشمنی کا خاتمہ ہو جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم جنگ بندی کے لیے علاقائی اور بین الاقوامی کوششوں کی بھرپور حمایت کرتے ہیں جہاں ان کوششوں کا مقصد شہریوں کا تحفظ اور انسانی امداد کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ غزہ میں 7 اکتوبر کو حماس نے اسرائیل کے خلاف کارروائی کی تھی جس میں 1200 سے زائد اسرائیلی باشندے مارے گئے تھے جو ایک طویل عرصے کے بعد اسرائیل کے خلاف کیا جانے والا سب سے بڑا حملہ تھا۔ حماس کی اس کارروائی کے بعد اسرائیل کی جانب غزہ کی پٹی پر وحشیانہ بمباری کا سلسلہ شروع ہوا تھا جو 46 دن گزرنے کے باوجود اب تک جاری ہے اور جس میں اب تک 14 ہزار سے زائد فلسطینی باشندے شہید ہو چکے ہیں جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ جنوبی افریقہ کے صدر سیرل رامافوسا نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے طاقت کا غیر قانونی استعمال کرتے ہوئے فلسطینی شہریوں کو اجتماعی سزا دینا جنگی جرم ہے۔ غزہ کے باشندوں کو لوبات، ایندھن، خوراک اور پانی کی فراہمی روکنا نسل کشی کے مترادف ہے۔ منگل کے روز حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ نے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کا مجاہدو نظریہ ہے، ثابت قطرے حماس کی جانب سے پکڑے گئے یرغمالیوں کو آزاد کرانے کے لیے بات چیت کو آگے بڑھایا ہے اور یہ مجاہد جلد طے پا سکتا ہے۔ برکس کے رہنماؤں اور نمائندوں نے کہا کہ امن وحفاظت بنانے کے لیے فلسطین اسرائیل تنازع کے طویل المدتی علاقائی حل کی ضرورت ہے اور چین کے صدر کی جن پنگ نے اس مقصد کے حصول کے لیے بین الاقوامی امن کانفرنس کا مطالبہ کیا۔ ایک متبرم کے ذریعے بات کرتے ہوئے شی جنگ پن نے کہا کہ فلسطین کے مسئلے کے منصفانہ حل کے بغیر مشرق وسطیٰ میں کوئی پائیدار امن اور سلامتی نہیں ہو سکتی۔ چین تاریخی طور پر فلسطینیوں کا ہمدرد رہا ہے اور ہمیشہ سے اس تنازع کے دوپائیا حل کا حامی رہا ہے۔ چین نے رواں سال مشرق وسطیٰ میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے سعودی عرب اور ایران کے درمیان تعلقات بحال کرا دیے تھے اور اسرائیلی وحشیانہ کارروائیوں کو روکنے اور جنگ بندی کے لیے ایک اپیل کی خطے کی جانب روانہ کیا تھا۔ برازیل کے صدر لوئیز ناسیو لولا ڈی سلوا نے حماس کے حملوں اور اسرائیلیوں پر غزہ بنانے کے عمل کو وحشیانہ کارروائیاں قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ ان کا شہریوں کے خلاف اندھا دھند اور غیر متناسب طاقت کے استعمال کے جواب کے طور پر پیش کیا جا سکتا۔ مغربی ممالک پر مشرق وسطیٰ میں تناؤ پھیلانے کا الزام عائد کرنے والے روس کے صدر ولادیمیر پوٹن نے کہا ہے کہ دوسری ریاستوں کو جنگ کا حصہ بننے سے روکنے کے لیے طویل مدتی اور پائیدار جنگ بندی انتہائی اہم ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ سبرامنیم جے شنکر نے کہا کہ فلسطینی عوام کے خدشات کو سنجیدہ اور پائیدار انداز میں حل کیا جانا چاہیے اور ایسا صرف دو ریاستی حل سے ممکن ہو سکتا ہے۔ سعودی عرب، ارجنٹائن، مصر، اتھوپیا، ایران اور متحدہ عرب امارات کے نمائندوں کو بھی مذاکرات میں مدعو کیا گیا تھا۔ سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان نے اجلاس سے خطاب کے دوران 1967 کی سرحدوں کے مطابق آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب مسئلہ فلسطین کے حل کے لیے جامع اور ٹھوس امن عمل شروع کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

چین میں سردی کی لہر کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا

بیجنگ، 22 نومبر (یو این آئی) چین کے کچھ حصوں میں درجہ حرارت میں تیزی سے کمی کے امکان کے پیش نظر سردی کی لہر کے لیے یلو الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ سے جمعہ تک دریائے یانگسی کے درمیانی اور زیریں علاقوں اور ان کے شمال میں درجہ حرارت میں چھ سے دس ڈگری سینٹی گریڈ تک کی متوقع ہے۔ اندرونی منگولیا کے خودمختار علاقے، تبتی صوبے اور شمال مشرقی چین کے کچھ حصوں میں بدھ کی صبح 8 بجے سے جمعہ کی صبح 8 بجے تک درجہ حرارت میں 20 ڈگری سیلسیس کی کمی متوقع ہے، کچھ علاقوں میں درجہ حرارت منفی 30 ڈگری سیلسیس تک گرنے کی توقع ہے۔ سینٹر نے کہا کہ درجہ حرارت میں کمی کے ساتھ تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ طوفان کی توقع ہے۔ اس دوران لوگوں کو گرم کپڑے پہننے اور گرم جگہ پر رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مویشیوں اور فصلوں کے تحفظ کے لیے بھی اقدامات کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

ہندوستان نے قرار دیا دہشت گرد پاکستان میں لڑے گا الیکشن

اب حافظ سعید کا بیٹا لڑے گا انتخاب، 'اللہ اکبر' پارٹی سے ٹھوکی تال

اسلام آباد (ایجنسی) دہشت گرد اور لشکر طیبہ کے بانی حافظ سعید کے بیٹے طلحہ سعید نے سال 2024 میں ہونے والے پاکستان کے عام انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس نے اس کی تیاریاں بھی زور وشور سے شروع کر دی ہیں۔ بتادیں کہ طلحہ سعید کو حکومت ہند نے دہشت گرد قرار دے رکھا ہے۔ طلحہ اس مرتبہ ہونے والے الیکشن میں اللہ اکبر تحریک پارٹی سے میدان میں اترے گا۔ پاکستان میں اگلے سال کے اوائل میں ہونے والے انتخابات میں بدنام زمانہ دہشت گرد اور سعید طلحہ پر پاکستانی جیل میں بند حافظ سعید کے بیٹے طلحہ نے انتخابات کی کمان سنبھال لی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ چونکہ حافظ سعید سعید طلحہ پر جیل میں بند ہے، اس لئے اس کے پاس دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ کی کمانڈ بھی ہے۔ حافظ سعید کے رہتے ہوئے بھی وہ لشکر میں نمبر دو پر تھا۔ طلحہ کا نام بھی دہشت گردانہ سرگرمیوں میں آچکا ہے اور وہ کافی عرصے سے اپنی دہشت گرد تنظیم کے لیے فنڈز اکٹھا کرنے کا کام کر رہا ہے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل حافظ سعید کے داماد نے 2018 میں الیکشن لڑا تھا۔ تاہم طلحہ سعید پہلی بار الیکشن جیل میں لڑ رہا ہے۔ اس سے قبل 2018 میں اس اس نے اپنے داماد کے لیے شاہی شہر سرگودھا سے الیکشن لڑا تھا۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) نے قومی اسمبلی کی نشست 91 (سرگودھا-IV) اور قومی اسمبلی کی نشست 133 (لاہور) کے لیے حافظ طلحہ سعید (پیتے) اور حافظ خالد ولید (داماد) کے کاغذات نامزدگی منظور کر لیے تھے۔ اس الیکشن میں طلحہ سعید کو 11000 ووٹوں سے شکست ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ حافظ کا داماد بھی الیکشن ہار گیا تھا۔ اس وقت اس پارٹی نے کل 50 امیدوار کھڑے کیے تھے۔ طلحہ کی جانب سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو دی گئی معلومات کے مطابق اس کا نام لشکر سعید عرف حافظ طلحہ سعید ہے۔ بتادیں کہ حافظ سعید کے بیٹے طلحہ سعید کو سال 2022 میں ہندوستان نے دہشت گرد قرار دیا تھا اور اس پر دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ کے لئے کام کرنے اور ہندوستان میں دہشت گردی کے کئی واقعات میں ملوث ہونے کا الزام لگایا تھا۔

کوریائی جنگ میں ہلاک ہونے والے چینی فوجیوں کی باقیات ان کے ملک بھیجنے کی تیاریاں

انچیون، 22 نومبر (یو این آئی) جنوبی کوریا میں 1950-53 کی کوریائی جنگ میں مارے گئے 25 چینی فوجیوں کی باقیات کو ان کے وطن واپس بھیجنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ 25 چینی فوجیوں کی باقیات کو تابوتوں میں رکھنے کی تقریب دارالحکومت سیول کے مغرب میں انچیون میں منعقد ہوئی۔ چینی دفد کی قیادت سابق فوجیوں کے صدر کے نائب وزیر چانگ ژینگ گوئے ہی، جبکہ جنوبی کوریا میں چینی سفارت خانے کے حکام، جنوبی کوریا میں چینی اطباء اور چینی کمپنیوں کے نمائندوں کے علاوہ جنوبی کوریا کی وزارت دفاع کے حکام نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ چینی عوامی رضا کاروں (CPV) کے شہداء کی باقیات کے لیے ایک عارضی بستی میں پھولوں کی ٹوکریاں رکھی گئیں۔ سرخ جانگ پھولوں کی ٹوکری لیکر آگے بڑھے اور پھول پیش کیے۔ چینی دفد کے تمام ارکین نے تین بار جھک کر چینی ڈی ٹی کے شہداء کو پھول پیش کیے۔ چینی فریق کی یادگار کے بعد جنوبی کوریا نے باقیات کو تابوتوں میں رکھا تھا۔ 2014 سے چین اور جنوبی کوریا نے انسانی اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے اور دوستانہ اور محبتی تعاون کرتے ہوئے مسلسل 9 سال تک CPV913 شہداء کی باقیات جنوبی کوریا کے حوالے کیں۔ اس سال باقیات کی حوالگی کی تقریب جمعرات کو انچیون انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر منعقد ہونے والی ہے۔

غزہ میں وبائی امراض، بچوں کی اموات میں اضافہ ہونے کا خدشہ

غزہ (ایجنسی) اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسف کے ترجمان جیمز ایلڈر نے ایک پریس کانفرنس میں انتباہ دیا ہے کہ ایندھن کے فقدان سے غزہ میں حفظان صحت کے نظام کا شیرازہ بکھر جائے گا اور وبائی امراض پھیلنے کی راہ ہموار ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ غزہ میں صہیونی جارحیت کے علاوہ اس قسم کی صورت حال پیدا ہونے سے ایسے آٹھ لاکھ بچوں کی جان کو بھی خطرہ لاحق ہو جائے گا جو صہیونی جارحیت کے نتیجے میں بے گھر ہوئے ہیں۔ یہ ایسی حالت میں ہے کہ غزہ میں حکومت فلسطین کے اطلاع رسانی کے دفتر نے منگل کی رات اعلان کیا ہے کہ غزہ پٹی پر حالیہ صہیونی جارحیت کے نتیجے میں چودہ ہزار ایک سو افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں جن میں پانچ ہزار آٹھ سو بچے بھی ہیں جن میں پانچ ہزار آٹھ سو بچیں بچے اور تین ہزار نو سو میں عورتیں شامل ہیں۔ اس دفتر کے اعلان کے مطابق چھتیس ہزار آٹھ سو سے زائد دیگر فلسطینی لاپتہ ہیں یا عمارتوں کے ملبوں کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ اسی طرح تینتیس ہزار سے زائد فلسطینی زخمی ہوئے ہیں جن میں پچھتر فیصد سے زائد عورتیں اور بچے شامل ہیں۔

مشرقی انڈونیشیا میں 6.6 شدت کا زلزلہ، ایک شخص ہلاک

جکارتہ، 22 نومبر (یو این آئی) انڈونیشیا کے مشرقی صوبے شمالی مالوکو میں بدھ کو زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے جس کے نتیجے میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 6.6 ریکارڈ کی گئی۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سربراہ لیوسی انگنگ نے کہا کہ زلزلے کی وجہ سے ٹیلی کمیونیکیشن نادر گرا جس سے ایک ملازم ہلاک ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کے وقت کام کرنے والے ملازم کا انتقال ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ زلزلے سے شہر اور صوبے کے دیگر حصوں میں کسی عمارت یا مکان کو نقصان نہیں پہنچا۔ زلزلے کے اثرات کے خطرے کا اندازہ ابھی تک مکمل نہیں ہوا ہے۔ موسمیاتی اور جیوفزیکل ایجنسی نے بتایا کہ زلزلہ بدھ کے وقت کے مطابق صبح 48:09 پر محسوس کیا گیا اور اس کا مرکز ملبھر ہوا رات (مغربی ملبھر) ضلع سے 68 کلومیٹر شمال مغرب میں اور سطح سمندر سے 109 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ زلزلے کے جھٹکے شمالی مالوکو صوبے کے مغربی ملبھر اور شمالی ملبھر و اضلاع کے ساتھ ساتھ شمالی سولاویسی صوبے کے منداؤ، شیر، بونگ شیر مناسا اور میناہاسا اضلاع میں بھی محسوس کیے گئے۔ ایجنسی کے ماہرین کے مطابق زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے جاتے ہیں، کیونکہ یہ زلزلے سے متاثرہ حساس علاقے میں آتا ہے، جسے زی ڈی سیفٹک رنگ آف فائر کہا جاتا ہے۔

شیوپال نے کی اکھلیش کو وزیراعظم بنانے کی وکالت

سیفائی میں ملائم سنگھ یادو کی یادگار کا بھومی پوجن، بیٹے اکھلیش نے یوم پیدائش پر استعمال کیا بیلچہ

اٹاوہ 22 نومبر (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سکریٹری شیوپال سنگھ یادو نے بدھ کو پارٹی فاؤنڈر ملائم سنگھ یادو کی جنتی کی مناسبت سے منعقد ایک تقریب میں بھتیجے اکھلیش یادو کو ملک کا وزیراعظم بنانے کی وکالت کی۔ ملائم سنگھ کی جنتی پر منعقد اسمارک سنگ بنیاد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شیوپال نے ایس پی کنبے کے اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پرانی سبھی باتیں بھول کر سب ایک ہو کر کام کریں جس سے اکھلیش کے وزیراعظم بننے کا راستہ ہموار ہو سکے۔ انہوں نے کہا ہے کہ سب کا خواب تھا کہ ایک ہو کر قربانی کے جذبے کے ساتھ نیتاجی (ملائم سنگھ) کے یوم پیدائش پر طے کر لیں کہ نو اکھلیش یادو اہل ہو جائیں۔ انہوں نے سب سے ہاتھ اٹھوا کر اکھلیش یادو کو وزیراعظم بنوانے کا عزم دلایا۔ انہوں نے کہا "نیتاجی کے ساتھ ہم سے زیادہ کوئی نہیں رہا ہوگا۔ نیتاجی ہمارے بڑے بھائی تھے، گرو تھے۔ پڑھایا تھا۔ داد، جیسا پیار بھی ملا۔ انہوں نے کہا تھا کہ سماجوادی وسادگی کے ساتھ غریبوں، کسانوں وخاص کر گاؤں کو کبھی مت چھوڑنا۔ ان کو کبھی مایوس نہیں کرنا۔ ان سے ملنا، کام کرتے رہنا، بھیشہ یہ پیغام دیتے تھے۔ جنوب مگھر، مین پوری سے لے کر ریاست میں ہمیشہ آگے بڑھایا آپ سب نے۔ نیتاجی کے ناانصافی کے خلاف لڑنا بھی سکھایا ہے۔ دلتوں، پچھڑوں، اقلیتوں کے لئے نیتاجی کے من میں ہمیشہ احترام رہا۔ ہم سب نیتاجی کو وزیراعظم کی کرسی تک پہنچانا چاہتے تھے۔ وہ چاہتے تو کب کا پی ایم بن جاتے۔ انہوں نے جب اقتدار سنبھالا تو کری وداپی، پڑھائی، سنچائی وصحت پر کام کیا۔ ان کے بعد اکھلیش حکومت میں جو کام ہوئے وہ دیکھے نہیں ہوئے۔ شیوپال نے کہا نیتاجی کے خواب کو ہم سب کول کر پورا کرتا ہے تو سب باتوں کو بھول کر قربانی دینے پڑے گی ایک ہونا پڑے گا۔ ان جھوٹے بے ایمانوں سے لڑنا ہے تو ایک ہونا پڑے گا۔ 10 سالوں میں ان جھوٹ بولنے والوں نے ایک بھی کام نہیں کیا۔ اکھلیش نے نیتاجی کی طرز پر کام کیا ہے۔ سب سرکاری دفاتر سے لوگ پریشان ہیں بغیر رشوت کے کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔ آگر جب لوگ آج تہیہ کر لیں گے تو نیتاجی کا خواب اکھلیش یادو پورا کریں گے۔ آج یہ طے کرنا ہے۔

اٹاوہ سیفائی۔ بدھ کو سماج وادی پارٹی کے بانی ملائم سنگھ یادو کا یوم پیدائش شاندار طریقے سے منایا گیا۔ نیتاجی کے یوم پیدائش کی تقریبات میں شرکت کے لیے ہزاروں لوگ سیفائی پہنچے تھے۔ اس موقع پر ایس پی صدر اکھلیش یادو نے بھوجی پوتن کیا اپنے والد کی یادگار کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس پر کئی جنرل سکریٹری رام گوپال یادو اور ممبران اسمبلی ڈمپل یادو، شیوپال سنگھ یادو اور خاندان کے کئی افراد ملائم سنگھ یادو کی یادگار پر پہنچے اور ان کے ساتھ ملائم سنگھ یادو کی یادگار پر پھول چڑھائے۔ انہیں خراج عقیدت پیش کیا، اس کی بانی کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کے مقبرے کو پھولوں سے سجایا گیا اور ایک منتروں کے جاپ کے درمیان اکھلیش یادو نے ملائم سنگھ یادو کی یادگار کی کھدائی کی۔ اٹل شیوپال سنگھ یادو نے ناریل توڑنے اور ہون کرنے کے بعد سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کا اعلان کیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ یادگار 3.8 ہیکٹر زمین پر تعمیر کی جائے گی۔ ساڑھے چار ایکڑ اراضی میں سہولیات سے آراستہ پارک ہوگا، اس یادگار کی تعمیر پر 80 کروڑ روپے لاگت آئے گی، اس یادگار کے ڈیزائن میں لوک فن کی جھلک اور معیار کو مدنظر رکھا جائے گا۔ زمین سے متعلق نیتاجی کی سادگی اور جدوجہد کی ایک جھلک میوزیم میں دیکھی جا سکے گی۔

سیفائی (سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ سیفائی نیتاجی کا خواب تھا، نیتاجی زمین پر چوٹ لگنے کے بعد نیتاجی بن گئے، جب یادگار کی بڑی تصویر بھی لگائی گئی۔

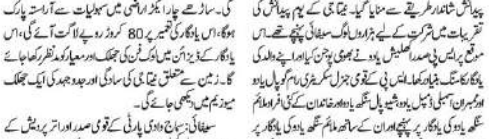

ایرایونیورسٹی میں کلب فٹ چار روزہ تربیتی پروگرام

لکھنؤ۔ آرتھوپیڈک سرجری کے شعبہ، ایرا یونیورسٹی لکھنؤ میڈیکل کالج اور ہسپتال، ایرا یونیورسٹی نے کلب فٹ کی بیماری سے بچاؤ کے شعبے میں کام کرنے والی ایک این جی او انوشکا فاؤنڈیشن کے تعاون سے کلب فٹ کے علاج پر ایک چار روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ انوشکا فاؤنڈیشن ہر سال سرکاری ڈاکٹروں کو کلب فٹ کے علاج کے لیے تربیت دینے کے لیے ورکشاپس کا انعقاد کرتی ہے۔ ایک پیدائشی پاؤں کی خرابی جو 1/1000 زندہ پیدائشوں میں ہوتی ہے، ایک کم لاگت والی، انتہائی مؤثر محفوظ پلاسٹر تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے، جسے Poinsetty نے تیار کیا ہے۔ کیسے انتظام کیا جائے: اس تکنیک سے سرجری کے ذریعے 95 فیصد کیسز سے بچا جا سکتا ہے۔ اس چار روزہ تربیتی پروگرام کے دوران اتر پردیش کے مختلف ضلع اسپتالوں بشمول چترکوٹ، جھانسی، علی گڑھ اور دیگر ریاستوں کے کئی ڈاکٹروں کو تربیت دی جائے گی۔ تربیتی پروگرام کا افتتاح ڈاکٹر برجیش راٹھور، ڈائریکٹر جنرل، خاندانی بہبود، حکومت اتر پردیش نے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر امت سنگھ، جنرل سکریٹری، یو پی میڈیکل سروس ایسوسی ایشن اتر پردیش اور ڈاکٹر ریشما مسعود، ڈپٹی جنرل منیجر، راشٹریہ بال سوستھیا کاریہ کرم (RBSK) NHM بھی موجود تھیں۔ ایرا یونیورسٹی کے اعزازی وائس چانسلر پروفیسر عباس علی مہدی نے افتتاحی تقریب کی صدارت کی۔ چار روزہ تربیتی پروگرام کا اہتمام ایرا لکھنؤ میڈیکل کالج اور اسپتال کے آرتھوپیڈکس کے شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر جی نے کیا تھا۔ کی سنگھ کی قیادت میں کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل میڈیکل ڈاکٹر راٹھور نے کلب فٹ کے علاج میں ایرا اسپتال کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش حکومت کلب فٹ کی اس بچپن کی معذوری کے علاج کے لیے مفت مدد فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ ایرا یونیورسٹی کے اعزازی وائس چانسلر پروفیسر عباس علی مہدی نے کلب فٹ کی خرابی کو ختم کرنے کے لیے انوشکا فاؤنڈیشن کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند سالوں کے دوران ایرا اسپتال نے اپنے ماہر ڈاکٹروں کی قیادت میں کلب فٹ کے 390 سے زائد مریضوں کا کامیابی سے علاج کیا ہے۔ یہ ایک اچھا نمبر ہے۔ انہوں نے کلب فٹ کی روک تھام میں اتر پردیش حکومت اور این ایچ ایم کی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے ڈاکٹر اجے سنگھ کے ساتھ، جو فی الحال ایس، بھوپال کے ڈائریکٹر ہیں، کے ساتھ کلب فٹ کی بیماری کے ڈائریکٹر ہیں، کے ساتھ کلب فٹ کی بیماری کے کچھ بائیو کیمیکل اور مالیکیولر پہلوؤں پر کام کیا ہے۔ انہوں نے شعبہ آرتھوپیڈکس کے ڈاکٹروں کو نہ صرف مریضوں کو بہتر علاج فراہم کرنے بلکہ اس شعبے میں تحقیق کرنے کی ترغیب دی۔ کلب فٹ پاؤں کی اسمائیتوں کا ایک سلسلہ ہے جو حمل طور پر پیدائش کے وقت ہوتا ہے (پیدائشی) جس میں بچے کا پاؤں غلط شکل میں ہوتا ہے۔ انوشکا فاؤنڈیشن کلب فٹ کی بیماری کا جلد پتہ لگانے اور بچے کو تربیت یافتہ ماہرین کے پاس بھیجنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انوشکا فاؤنڈیشن نے 2018 سے اب تک ہندوستان بھر میں 270 ماہرین کو تربیت دی ہے۔ اس طرح کے کورسز کے ماسٹر ٹرینرز 24 ہیں، اور ہمیں خوشی ہے کہ ان میں سے 02 ڈاکٹر شاب قیصر اور ڈاکٹر افروز خان ایرا لکھنؤ میڈیکل کالج سے ہیں۔ Miracle Foot NGO پھر مریضوں کی بہتری کرتی ہے۔ ایک ملک گیر ڈیٹا بیس بناتا ہے، جس کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور ہندوستانی حالات پر لاگو رہنما خطوط تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اکھلیش اقتدار کے لئے سال 2048 تک کریں انتظار: کیشوپرساد موریہ

شاہجہاں پور: 22 نومبر (یو این آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے بدھ کو کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو کو اقتدار کے لئے 2048 تک انتظار کرنا ہوگا۔ کھیری گاؤں میں چوپال پروگرام میں موریہ نے میڈیکل ہیرا لگ کھیلہ معاملے میں ناگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور سونیا گاندھی کے خلاف ساتھ ہی ایس پی سربراہ کو جوف تنقید بنایا۔ انہوں نے کہا کہ "موضوعاتی کی اہل پارٹی کے دسابق صدر بیہ الہ معاملے میں ضمانت پر چل رہے ہیں۔ وہیں بدعنوانی سے پاک ہندوستان کی تعمیر کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک آگے بڑھ رہا ہے۔ اقتدار کے بغیر کانگریس اپنا ذہنی توازن کھو رہے ہیں۔ کبھی راہل گاندھی وزیر اعظم کے تئیں قابل اعتراض لفظوں کا استعمال کرتے ہوئے تو کبھی کانگریس صدر وزیر اعظم کے والد کے بارے میں نشانہ زنبان کا استعمال کرتے ہیں۔ کبھی کانگریس کوئی ناکوئی لیڈر ایسے لفظوں کا استعمال کرتا ہے جو ہمیں اپنی اقدار کا تکرار کرتا ہے۔ اس قسم کی زبان بولنے والوں کو جواب دینے کا کام ملک کی عوام کر رہے ہیں۔ ریاست کی عوام کر رہی ہے۔ ابھی مدھیہ پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ کی عوام فیصلہ کرنے جا رہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ اکھلیش یادو کو اقتدار میں آنے کے لئے سال 2048 تک انتظار کرنا ہوگا۔ ابھی سماج وادی پارٹی کو اپوزیشن بیٹھنے کی عادت ڈالنی ہوگی۔

تیج نارائن راہی اور دانشکو 'سرجن' اعزاز

لکھنؤ 22 نومبر: یو پی پریس کلب اور اتر پردیش ساہتیہ سبھا کے ذریعہ سینئر شاعر تیج نارائن سریواستو راہی ☒ اور پوتھا اور اتر محترمہ۔ دانشہ فاطمہ کو 140 واں سرجن سمان، مہمان خصوصی دیپک رنجن، حسیب صدیقی، اسائل میں سرویش استھاد اور صدر وطود وی شکر نے نوازا۔ ڈاکٹر سیاش رسیا کی نگرانی اور پی پی پیش شکلا کی نظامت میں ہوا، اکاپریہ رشی کی وانی وندنا کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر سدیپ گڑھ، نیاری اور اشوک گمرو کو شال کرنے کا مطالبہ اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مطالبے کو زور دار طریقے سے اٹھانے کے لیے آسمند لوک سبھا اور اسمبلی میں ان اضلاع کو شامل کیا جائے گا۔ اپنے امیدوار کھڑے کریں گے۔ ان کی پارٹی کی ترجیح رحمال میں الگ ریاست بنانا ہوگی۔ ضرورت پڑنے پر احتجاج بھی کریں گے۔ کیونکہ ریاست کے بغیر خطے کی ترقی ممکن نہیں۔

یوپی کے سابق ڈی جی پی نے نئی سیاسی پارٹی بنانے کا کیا اعلان

لوک سبھا انتخابات میں بھی امیدوار کھڑا کریں گے

لکھنؤ 22 نومبر (پی این ایس) یوپی کے سابق ڈی جی پی سلمان سنگھ نے بندیل کھنڈ کو الگ ریاست بنانے کے لیے آواز اٹھائی ہے۔ اس کے لیے انہوں نے باقاعدہ طور پر بندیل کھنڈ پوربی کریک پارٹی بنائی ہے۔ اس کے قیام کے بعد پنگلی بارمیڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے اس علاقے کے مسائل کو نمایاں طور پر اٹھایا۔ یہ بھی کہا کہ بندیل کھنڈ ریاست میں 15 اضلاع کو شامل کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ان اضلاع سے پارٹی کے امیدوار آئندہ لوک سبھا انتخابات میں بھی حصہ لیں گے۔ سابق ڈی جی پی نے ہاتھ میں بس اسٹینڈ کے قریب ایک ہوٹل میں پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی بندیل کھنڈ میں روزگار کے مواقع نہیں ہیں۔ برقت آبپاشی نہ ہونے کی وجہ سے اناج کی فصلیں سوکھ رہی ہیں۔ مواد مدد مرکب پلوں کی تعمیر شروع ہوئی لیکن حکومت کی تبدیلی کے بعد یہ اہم منصوبے بھی التوا میں پڑ گئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس علاقے کی ترقی کے لیے سرگرم سیاست میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس کے لیے انہوں نے بندیل کھنڈ ڈیموکریٹک پارٹی بنائی ہے۔ بندیل کھنڈ ریاست میں دو یوپی کے باندہ، چترکوٹ، ہمیرپور، مہوبہ، جھانسی اور للت پور اضلاع کو شامل کرنے کی کوشش کریں گے۔ دو مدھیہ پردیش کے دموہ، پنا، چھترپور، دتیا، سارنگ مکم گڈھ، نیاری اور اشوک نگر کو شامل کرنے کا مطالبہ اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مطالبے کو زور دار طریقے سے اٹھانے کے لیے آسمند لوک سبھا اور اسمبلی میں ان اضلاع کو شامل کیا جائے گا۔ اپنے امیدوار کھڑے کریں گے۔ ان کی پارٹی کی ترجیح رحمال میں الگ ریاست بنانا ہوگی۔ ضرورت پڑنے پر احتجاج بھی کریں گے۔ کیونکہ ریاست کے بغیر خطے کی ترقی ممکن نہیں۔

حرام کو توجہ دینے والی اور حلال کو برا سمجھنے والی یہ پہلی حکومت ہے: ایم ایل اے حاجی ضمیر اللہ

علیگڑھ: 22 نومبر (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کی یوگی حکومت کی جانب سے حلال سرٹیفکیشن والے مصنوعات پر پابندی عائد کرنے والے حکم کے پیش نظر شی گڑھ انتظامیہ بھی سرگرم ہو گئی ہے۔ کارروائی کرتی نظر آ رہی ہے۔ فوڈ اور ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) مختلف علاقوں میں چھاپے مار کر حلال سرٹیفکیشن والے مصنوعات کی خرید فروخت پر پابندی عائد کر رہی ہے اور ان مصنوعات کو سیز بھی کرتی نظر آ رہی ہے جس کے سبب دوکاندار پریشان نظر آ رہے ہیں۔ ضلع علیگڑھ کے سابق رکن اسمبلی حاجی ضمیر اللہ نے صحافیوں سے گفتگو میں بتایا کہ یہ مسلمانوں کو پریشان کیا جا رہا ہے ان کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اگر حکومت کو حلال سرٹیفکیشن والے مصنوعات پر پابندی عائد ہی کرنی ہے تو کمپنیوں کو چھاپے مارے جہاں یہ مصنوعات بنائی جاتی ہے اس طرح سے چھوٹے دکانداروں پر چھاپے مار کر ان کو پریشان کرنا مناسب نہیں ہے۔ عام لے بغیر انہوں نے مزید کہا ان کو حرام چاہئے سب کو، ان کے لئے حرام جائز ہے اسی لئے حرام سے زیادہ محبت ہے۔ مذہبی قانون کے مطابق کچھ چیزیں جو اسلام میں حرام ہے وہ ان کے یہاں حلال ہے۔ اس لئے حکومت کو چاہیے ہندو مسلم چھوڑ کر عوام کو زیادہ سے زیادہ ملازمت فراہم کروانا چاہیے۔ ان کا کہنا ہے کہ دو حکومت بڑے فخر سے کہتی ہے کہ اہم 80 کروڑ عوام کو مفت اناج فراہم کر رہے ہیں، اور آگر یہی حالات رہے تو دو دن دو تین جب یہ لوگ سو کروڑ لوگوں کو مفت اناج فراہم کروائے گے اسی لئے ان کو چاہیے کہ یہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ملازمت فراہم کروائے۔ علیگڑھ انتظامیہ کے چھاپے ماری سے متعلق مزید کہا کہ انتظامیہ کے پاس جو فرمان آگیا اس کے مطابق وہ چل دیئے ہندو مسلم تلاش کرنے، اس طرح سے چھوٹے دکانداروں پر چھاپے مار کر سامان پوچھ کر پریشان کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے ضلع علیگڑھ کے تھانہ سول لائن اور کوارسی کے علاقوں میں علیگڑھ انتظامیہ اور ایف ڈی اے کی ٹیمیں چھاپے مار کر حلال سرٹیفکیشن والے مصنوعات کی تلاش کر رہی ہیں جس کی خرید فروخت پر پابندی عائد کر رہی ہے ان مصنوعات کو سیز بھی کرتی نظر آ رہی ہے جس سے دوکاندار پریشان اور تشویش نظر آ رہے ہیں۔

مرادآباد میں خواتین بھی پیتل پر نقاشی کے کام سے وابستہ

مرادآباد: 22 نومبر (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے مرادآباد کے ہنرمند کاریگر اور دستکار سالوں سے اپنے ہنر کا جلوہ بکھیر رہے ہیں۔ اور اپنے ہاتھوں کے جادو سے پیتل کے برتنوں پر نقاشی کرتے چلے آ رہے ہیں۔ عام طور پر کاریگری کرنے والے یہ دستکار مرد حضرات ہوتے تھے مگر گزشتہ کئی سالوں سے اب خواتین بھی اس کام کو کرنے لگی ہیں۔ ان کی مجبوری کہیں یا پھر شوق میں کام کی بھرمار اب خواتین بھی پیتل کے برتنوں پر نقاشی کر رہی ہیں اور گزر بسر کرنے کے لیے اپنے مردوں کے ساتھ کندھے سے کاندھا ملا کر چل رہی ہیں۔ کہتے ہیں کہ کہیں نہ کہیں سے شوق وجذبات ہوتی ہی ہے اور ایسا ہی ان خواتین کے ساتھ ہوا جب ان کو شہر کے مشہور دستکار اشفاق نجمہ جی کا ساتھ ملا اور انہوں نے ان خواتین کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ہر ممکن مدد بھی کی۔ خواتین کو نقاشی کے کام میں لانے والے اشفاق حسین جن کو حکومت کی جانب سے پدم شری کے اعزاز سے نوازا گیا ہے وہ ان خواتین کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ان کو ہر طرح کی مدد فراہم کرتے ہیں اس کے ساتھ ہی وہ حکومت کی ذریعے شروع کی گئی اوڈی او پی اسکیم کے لیے بھی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ واشفاق حسین نے بتایا کہ شہر میں کئی خواتین اس کام کو سیکھ رہی ہیں۔ انہوں نے خود بھی کئی خواتین کو یہ کام سکھایا ہے اور اب وہ خواتین اپنی محنت اور لگن سے اپنا گزر بسر کر رہی ہیں۔ خود کا کام سیکھ کر دوسروں کو نقاشی سکھانے والی مسرین کے مطابق ان کے شوہر کا انتقال ہو چکا ہے۔ اپنے بچوں کو پالنے کے لیے انہوں نے اس کام کو سیکھا اور اب وہ دوسری خواتین کو بھی یہ کام سکھا کر انہیں خود مختار بنا رہی ہیں۔ وہ حکومت کے ذریعہ چلائی جا رہی اسکیم کا بھی ذکر کرتی ہیں جس کے ذریعے ان کو ٹریننگ دی گئی اور ایک ٹول کٹ دی گئی جس کا استعمال کر کے انہوں نے اس کام کو کرنا شروع کرنے والی شاہ جہاں بتاتی ہیں کہ وہ اپنے شوہر کا ہاتھ بٹانے کے لیے یہ کام کرتی ہیں۔ شوہر کی کمائی سے اخراجات پورے نہیں ہو پاتے تھے لہذا انہوں نے اس کام کو سیکھا اور اب وہ بھی اپنے شوہر کے ساتھ یہ کام کرتی ہیں اور 200 روپے یومیہ کما لیتی ہیں۔

این ای ریلوے مزدور یونین نے ووٹ ڈالا

لکھنؤ۔ آل انڈیا ریلوے مینز فیڈریشن نئی دہلی اور این ای ریلوے مزدور یونین گورکھپور کی ہدایات کے مطابق، پرانی پنشن کی بحالی کے حق میں نئی پنشن اسکیم (این پی ایس) کو منسوخ کر کے پرانی پنشن (او پی ایس) کی بحالی۔ تمنی اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کے مطابق 21 اور 22 نومبر 23 کو ہڑتال کی ووٹنگ کی گئی۔ نامزد کے ڈویژنل وزیر کے آر۔ ان گرگ کی قیادت میں ڈویژنل ریلوے منیجر آفس، بادشاہ نگر ریلوے اسپتال، سینئر سیکشن انجینئر آفس، آئی او ڈبلیو آفس، ٹکٹ بکنگ آفس، اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ، کمرشل ٹکر اسٹیشن پر ووٹنگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں سینکڑوں ریلوے ملازمین نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔

ایک اندازے کے مطابق دونوں تقریباً 90 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ ووٹنگ میں NARMU کے عہدیداران اور کارکنان جناب صفدر حسین، سورج پانڈے، محمد نسیم، مسز سشما سنگھ، یو پی سنگھ، منوج کمار سنگھ، محمد شاہد، او پی شرما، مسز روپا شرما، بھیشیک اگروال، سیوا رام، رام سنگھ، محمد شاہد، او پی شرما شامل تھے۔ سیک، سوربھ پردھان، ششی بھوشن، مسز دھوبا ئیر، ارونا کمار، وشی این مورے، ستیش پانڈے، بیگم اختر، محمد نسیم، پریا پرورد وغیرہ نے شرکت کی اور پروگرام کو کامیاب بنایا۔

دودھ یونیونوں کو مضبوط کرنے کے لیے 13.47 کروڑ روپے کی منظوری

لکھنؤ: ناریخ: 22 نومبر۔ اتر پردیش حکومت نے ریاست میں ڈیری ترقی کے لیے دودھ یونینوں کو مضبوط اور بحال کرنے کی اسکیم کے تحت رواں مالی سال میں دوسری قسط کے طور پر 13 کروڑ 47 لاکھ 58 ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے۔ یہ رقم آگرہ میں پوری جالون (اورئی)، ہمیرپور، جھانسی باندہ، مہوبہ، لکھنؤ، لکھیم پور کھیری، بریلی، شاہجہاں پور، پیلی بھیت، میرٹھ، رام پور، وارانسی، مرزاپور، سون بھدرا، گورکھپور، مہاراج گنج، دیوریا، بستی، سدھارتھ نگر، اعظم گڑھ، مئو، پریاگ راج، پرتاپ گڑھ، کانپور، اجودھیا، امبیڈکر نگر، سہارنپور اور کوشامبی کے ضلع منصوبہ کے تحت منظور کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں، محکمہ دودھ ترقیات نے ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا ہے اور اس سکیم پر عمل درآمد کے حوالے سے متعلقہ اضلاع کے ڈیری ڈویلپمنٹ آفیسر/ڈپٹی ڈیری ڈویلپمنٹ آفیسر اور ڈسٹری بیوشن آفیسر کو ضروری ہدایات دی ہیں۔ حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ منظور شدہ رقم کا استعمال صرف درج فہرست ذاتوں کے ارکان کی طرف سے تشکیل شدہ/دوبارہ تشکیل شدہ کمیٹیوں اور درج فہرست ذات کے استفادہ کنندگان کے لیے معیارات کے مطابق کیا جائے گا۔ حکومت ہند اور ریاستی حکومت کے ذریعہ طے کردہ معیارات اور رہنما خطوط کی تعمیل کو یقینی بنایا جانا چاہئے۔ منظور شدہ رقم کی نکاسی اور خرچ اسکیم کے وقتاً فوقتاً جاری کردہ رہنما خطوط اور حکومتی حکم میں موجود انتظامات کے مطابق کیا جائے گا۔

مئو سے ممبئی (لوکمانیہ تلک ٹرمینس) کے لیے نئی ٹرین سروس کو منظوری

گورکھپور، 22 نومبر 2023: ریلوے کی وزارت نے مئو سے ممبئی (لوکمانیہ تلک ٹرمینس) کے لیے نئی ٹرین سروس کو منظوری دے دی ہے۔ مائو۔ لوکمانیہ تلک ٹرمینس۔ مائو کے درمیان ہفتہ وار نئی ٹرین 22 نومبر 2023 کو مائو۔ پریاگ راج جنکشن سے شروع کی جائے گی۔ افتتاحی ٹرین سروس کو ریلوے مواصلات، انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی، حکومت ہند کے وزیر مملکت وزیر جناب اشونی وشنو نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

اس موقع پر ویڈیو کانفرنس کے ذریعے تقریر سے خطاب کرتے ہوئے، ریلوے کے وزیر شری اشونی وشنو نے چھوٹے پوجا کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ افتتاحی مائو۔ ممبئی (لوکمانیہ تلک ٹرمینس) ٹرین سروس کے آغاز پر مائو علاقہ کے باشندوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش ایک بہت بڑی ریاست ہے، جو ہر نقطہ نظر سے اہم ہے، جس کے پیش نظر سال 2023 میں اتر پردیش میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور ترقی کے لیے بجٹ میں 507.17 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ -24، جو کہ سال 2009-14 میں 507.17 کروڑ روپے سے زیادہ تھا۔ یہ 1109 کروڑ روپے کے اوسط بجٹ سے تقریباً 16 گنا زیادہ ہے۔ اس وقت اتر پردیش میں 98 ہزار کروڑ روپے کے ریلوے پروجیکٹ چل رہے ہیں۔ اتر پردیش میں اگلے 50 سالوں کی ٹریفک ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے 156 اسٹیشنوں کی ازسرنو تعمیر کا کام کیا جا رہا ہے، جس میں موجودہ اسٹیشن بھی شامل ہے۔ ان اسٹیشنوں کو عالمی معیار کا بنایا جا رہا ہے۔ عزت مآب وزیراعظم جناب نریندر مودی نے 508 اسٹیشنوں کی دوبارہ ترقی کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ مائو جنکشن اسٹیشن کی از سرنو تعمیر کا ڈیزائن تیار کر لیا گیا ہے۔ اگر آپ اس ڈیزائن کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز دینا چاہتے ہیں تو آپ کا استقبال ہے۔ شری ویشنو نے کہا کہ عزت مآب وزیراعظم نے "ایک اسٹیشن ایک پروڈکٹ" اسکیم جاری کی ہے، جس کے ذریعے اسٹیشنوں پر اسٹال لگا کر بنکروں، کاریگروں وغیرہ کو روزگار فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی مصنوعات کو عالمی سطح پر پہنچایا جا رہا ہے۔ مائو میں منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، شہری ترقی، شہری ترقی، شہری جامع ترقی، شہری روزگار اور غربت کے خاتمے، توانائی اور اضافی توانائی کے ذرائع، حکومت اتر پردیش، جناب اروند کمار شرما نے مائو جنکشن کے درمیان نئی ٹرین چلانے کا اعلان کیا۔ (لوکمانیہ تلک ٹرمینس) اس کے لیے وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور ریلوے کے وزیر شری اشونی وشنو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارے خطہ پر اس ٹرین کو چلانے کی منظوری دی گئی ہے۔ شری شرما نے کہا کہ وزیر اعظم نے "ایک اسٹیشن ایک پروڈکٹ" اسکیم جاری کی ہے، جس کے ذریعے اسٹیشنوں پر اسٹال لگا کر بنکروں، کاریگروں وغیرہ کو روزگار فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی مصنوعات کو عالمی سطح پر پہنچایا جا رہا ہے۔ مائو میں منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، شہری ترقی، شہری جامع ترقی، شہری روزگار اور غربت کے خاتمے، توانائی اور اضافی توانائی کے ذرائع، حکومت اتر پردیش، جناب اروند کمار شرما نے مائو جنکشن کے درمیان نئی ٹرین چلانے کا اعلان کیا۔ (لوکمانیہ تلک ٹرمینس) اس کے لیے وزیر اعظم جناب

میرٹھ میں ایک کروڑ روپے کی قیمت کے آئی فون چوری کا انکشاف، چار ملزمان گرفتار

میرٹھ: 22 نومبر (پی این ایس) ریاست اتر پردیش ضلع میرٹھ میں تھانا لساڑی گیٹ پولیس کو گزشتہ روز اس وقت ایک بڑی کامیابی ملی جب چوری اور لوٹ مار اور آئی فون کو انجام دینے والے شرما گروہ کی گینگ کے چار بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا۔ ان کے پاس سے چوری کے 88 موبائل بھی برآمد کیے گئے جن میں 75 موبائل صرف آئی فون ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ گروہ خاص کر چوری اور لوٹ کی بڑی وارداتوں کو انجام دیتا تھا۔ خاص بات یہ ہے کہ اس گروہ کا نشانہ زیادہ تر صرف مہنگی قیمت والے آئی فون ہوتے تھے جن کو یہ لوگ دہلی این سی آر علاوہ دوسرے ممالک میں بھی سپلائی کرتے تھے۔ مہنگی قیمت کے موبائل ہونے کی وجہ سے وہ ان کے پارٹس بھی بیچتے تھے۔ میرٹھ پولیس نے اس پورے گینگ کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ گینگ مغربی اتر پردیش کے مختلف اضلاع کے علاوہ دہلی این سی آر کے علاقوں میں بھی اپنا جیسے ورک چلا رہا تھا۔ اس گینگ کو پہلے شرما گروہ کی چلاتا تھا لہذا میں اس کے ساتھی محفوظ اب اس گینگ کا لیڈر بنا ہوا تھا۔ محفوظ کے علاوہ شاتب نرودیب، اور زاہد نام کے چوروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس اب اس گینگ کے باقی ملزمان کی بھی تلاش کر رہی ہے۔

اودھ نامہ

شرد پوار کی ذات کا مسئلہ

آج کل نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سربراہ شرد پوار کے تعلق سے ایک سرٹیفکیٹ وائرل ہو رہا ہے جس مین انھیں اودلی بتایا جا رہا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ انگریزی میں ہے۔ شرد پوار اور ان کی ب یٹی نے جبھی سرٹیفکیٹ کہا ہے اور کہا ہے یہ یہ انھیں بدنام کرنے کی سازش ہے۔ ممکن ہے کہ اس کے پیچھے کوئی سیاسی چال ہو اور اس سرٹیفکیٹ کو بنیاد بنا کر ان کے خلاف قانونی کاروائی بھی کی جا سکتی ہے پھر آپ مقدمہ لڑتے رہیے تب تک الیکشن بھی ہو جائے گا اور اس سے فائدہ اٹھانے والی طاقتیں فائدہ اٹھ چکی ہوں گی۔ پھر آپ بری بھی ہو جائیں گے تو کیا فرق پڑتا ہے۔ شرد پوار کو اگلی محض صفائی دینے پر اکتفا نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس کی جانچ کروانا چاہئے اور اس کے پس پشت جو بھی فریادا ادارہ ہو اس کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ کرنا چاہئے تا کہ اس قسم کی حرکتیں کرنے والوں کو سبق سکھایا جا سکے اور یہ بھی کہ آگے اس طرح کی حرکتوں پر روک لگائی جا سکے۔

شرد پوار کا کہنا ہے کہ کسی بھی شخص کی ذات اس کی پیدائش سے ہی ہوتی ہے اور اسے بدلا نہیں جا سکتا۔ انھوں نے کہا ہے کہ "میری ذات پوری دنیا جانتی ہے۔ میں نے وائرل ہو رہے سرٹیفکیٹس کو دیکھا ہے، ایک میرا اسکول چھوڑنے والا سرٹیفکیٹ ہے اور یہ مہاراشٹرا ایجوکیشن سوسائٹی کے ہائی اسکول سے جڑا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ اصلی ہے۔ اس پر لکھی ہوئی باتیں درست ہیں۔ اس کے علاوہ ایک انگریزی میں لکھا ہوا سرٹیفکیٹ بھی جاری ہوا ہے جس میں میری ذات کو اودلی بتایا گیا ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "میں اودلی کا پورا احترام کرتا ہوں لیکن میں اپنی ذات چھپا نہیں سکتا جو مجھے پیدائش سے ملی ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہ ذات کا استعمال سیاست کے لیے نہیں کرتے ہیں اور ایسا کبھی نہیں کریں گے لیکن وہ مہاراطبقہ کے ایشوز کو حل کرنے کی پوری کوشش کرتے رہیں گے۔ اس سوال پر کہ کیا ریزرویشن کو لے کر اودلی اور مراٹھا طبقہ کے درمیان دشمنی بڑھ رہی ہے، شرد پوار نے کہا کہ "مجھے ذاتی طور پر لگتا ہے کہ اودلی ہی اور مراٹھوں کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ حالانکہ کچھ لوگ ایسا ماحول ضرور بنانا چاہتے ہیں۔

شرد پوار کے تعلق سے وائرل ہو رہے دستاویزات کو لے کر شرد پوار کی بیٹی اور این سی پی رکن پارلیمنٹ سپریا (پوار) سولے نے کہا کہ ذات سرٹیفکیٹ کے دعوے غلط ہیں اور سرٹیفکیٹس فرضی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ "یہ شرد پوار کو بدنام کرنے کی سازش ہے، یہ کسی کی نہایت غیر اخلاقی حرکت ہے۔ حالانکہ ان کے بیان کردہ اس نکتے میں کافی دم ہے کہ جب شرد پوار دسویں درجہ میں پڑھتے تھے تب کیا انگلش میڈیم اسکول تھے"، یہاں اس نکتے کو بھی دھیان میں رکھنا ہوگا کہ شرد پوار کی پیدائش 1942 میں ہوئی تھی اور انھوں نے پارلمانی (جہاں سے ان کی بیٹی رکن پارلیمنٹ ہیں) میں مراٹھی زبان والے اسکول سے تعلیم حاصل کی تھی۔ بعد میں پونے کے انگریزی میڈیم کالج میں داخلہ لیا تھا۔ ظاہر ہے کہ وہ 57- 1955 کے درمیان اسکول سے پاس آؤٹ ہوئے ہوں گے۔ یہاں سب سے زیادہ دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ اس وقت اودلی سے (دیگر پسماندہ طبقہ) وجود میں ہی نہیں تھا۔ آئین میں صرف ایس سی اور ایس ٹی کا ہی ذکر تھا۔ اودلی ہی کا ذکر تو وشوناتھ پرتاپ سنگھ کی حکومت میں 80 کی دہائی میں پہلی بار منڈل کمیشن کی رپورٹ سے سامنے آیا تھا۔ یوں بھی دیکھیں تو شرد پوار کو اودلی ہی زمرہ کا بتانا مضحکہ خیز لگتا ہے۔ اس کے علاوہ شرد پوار تو خود کو فخر کے ساتھ 'مرد مراٹھا' (میں ایک مراٹھا مرد ہوں) کہتے رہے ہیں۔ ایسے میں شرد پوار خود کو اودلی کے طور پر کیسے اسکول میں رجسٹر کرا سکتے ہیں۔ تو سوال اٹھتا ہے کہ آخر شرد پوار کا فرضی سرٹیفکیٹ کیوں وائرل ہو رہا ہے۔

مہاراشٹر میں ان دنوں مراٹھا ریزرویشن تحریک زور شور سے چل رہی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ اس تحریک کو سنبھالنے میں موجودہ شندے حکومت نے آگ پر گھی جیسا کام کیا ہے۔ شندے حکومت نے تحریک چلانے والے مراٹھوں کو "کنبی" ذات کا سرٹیفکیٹ دینے کا وعدہ کر رکھا ہے۔ کنبی دراصل مراٹھوں کی ہی ایک ذیلی ذات ہے جو روایتی طور پر زراعت سے جڑے لوگوں کا طبقہ ہے۔ لیکن موجودہ سیاسی منظرنامہ میں وہ مراٹھا نظر آتے ہوئے بھی اودلی کا فائدہ لینا چاہتے ہیں۔ شرد پوار کو اودلی بنانے کے پیچھے سیاسی وجہ بھی ہو سکتی ہے۔ 80 کی دہائی کی منڈل تحریک کے دوران مراٹھوں نے پہلی بار اودلی کیٹگری میں ریزرویشن کا مطالبہ کیا تھا۔ اس وقت شرد پوار مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ تھے۔ انھوں نے اس مطالبہ کو خارج کرتے ہوئے دیگر غیر اہم 52 ذاتوں کو اودلی میں شامل کر لیا تھا۔ اسی لیے جہاں انھیں سب سے عظیم اودلی لیڈر کی شکل میں تعریفیں مل رہی ہیں۔ وہیں کچھ لوگ اسی بات کو سیاسی شرارت کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔

یہ بھی قابل غور ہے کہ مراٹھوں کے تقریباً 96 'کل' (زمرے) ہیں۔ جن میں سے بڑودہ کے گائیکواڈ، گوالیر کے سندھیا، اندور کے ہولکر، بھوسلے، دیلتھکھ اور جادھو کا راج شاہی مانا جاتا ہے۔ لیکن ایسے بھی زمرے ہیں جن کا شجرہ راجستھان کے چوہان اور سسودیا سے ملتا ہے۔ اور سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ شرد پوار ان میں سے کسی بھی نسل سے نہیں ہیں۔ وہ ایک معمولی مراٹھا کسان کنبہ ہیں، اسی لیے وہ خود کو کسان کہتے ہیں۔ غالباً یہی وجہ ہو سکتی ہے کہ دیگر مراٹھا لیڈران سے ان کی زیادہ بنتی نہیں ہے۔ وجہ کچھ بھی ہو لیکن اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ الیکشن کے پیشنظر شرد پوار کو بھی دوہرے سرٹیفکیٹس کے معاملہ میں قانونی پھندے میں لیا جا سکتا ہے۔

یہودیوں کی عالمی میڈیا پر بالادستی

ڈاکٹر سیّد احمد قادری

دنیا کے مختلف ممالک امریکہ، کناڈا، فرانس، برطانیہ، آسٹریلیا، برازیل وغیرہ سمیت کئی مسلم ممالک ترکی، ایران، مورکو، ٹیونیشیا اور متحدہ عرب امارات وغیرہ جیسے ممالک میں بسنے والے یہودیوں کی تعداد دوسرے مذاہب کے مقابلے بہت کم ہے۔ اسرائیل کے بعد امریکہ دو ملک ہے جہاں ان کا بڑا اثر ہے، وہاں تقریباً 16 لاکھ یہودی بستے ہیں۔ یہاں کے مختلف شعبۂ حیات میں ان کا تسلط ہے۔ یہودیوں کو اپنی کئی بڑی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ اس امر کا شدت سے احساس ہے کہ ان کی تعداد نسبتاً بہت کم ہے یہی وجہ ہے کہ یہودی اپنی نسل کی بقا کے لیے فکرمند ہیں اور اس کے تدارک کے لیے ہی مرد اسرائیلی فوجیوں کے نطفے جمع کئے جا رہے ہیں۔ لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کہ کم تعداد میں ہونے کے باوجود یہودی علوم و ہنر کے میدان میں بہت آگے ہیں بلکہ عالمی سطح پر معیشت اور میڈیا پر ان کی اجارہ داری ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دنیا مظلوم اور کمزور کو کبھی بلکہ طاقت ور کا ساتھ دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت کے سب سے زیادہ طاقت ور ملک امریکہ جو خود کو جمہوریت اور انسانی حقوق کا علمبردار کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے وہ پوری طرح سے صیہونی (یہودیوں) کے سامنے سرنگوں ہے۔ اسرائیل (صیہونی) جو فلسطینیوں پر جس طرح جارحیت اور درندگی کے ساتھ اسپتالوں، اسکولوں، پناہ گاہوں، نہتے شہریوں اور پائیشی علاقوں پر بم برسا رہا ہے، میزائلیں چھوڑ رہا ہے۔ ایسے وحشیانہ حملوں سے غزہ کے نوجوانوں کے ساتھ چھوٹے معصوم بچے، خواتین اور ضعیف بلاک ہو رہے ہیں۔ غزہ کے اسپتالوں میں جس بے رحمی کے ساتھ بمباری کی گئی ہے، اس سے پورا اسپتال لاشوں سے بھر گیا اور کئی دن گزر جانے کے باوجود ان کی تدفین عمل میں نہیں آئی، نتیجہ میں ان اسپتالوں میں لاشیں سڑ رہی ہیں۔ اف۔۔۔۔ کتنا خوفناک منظر ہے۔۔۔۔۔

ایسی انسانیت سوز بمباری کی پشت پناہی کرتے ہوئے امریکی صدر جو بائیڈن نے دوسری جنگ عظیم کے بعد سب سے زیادہ جنگی سامان کی فراہمی کے ساتھ 124 ملین ڈالر سے بھی زیادہ رقم امریکی کانگریس سے منظور کرا لی ہے۔ حالانکہ امریکی کانگریس (پارلیمنٹ) کی ممبر راشدہ طلیب نے اپنی ہی حکومت کے خلاف انسانی درد و کرب کو بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر بائیڈن فلسطینیوں کے قتل عام کی فنڈنگ کر رہے ہیں۔ دہشت گرد اسرائیل کی حمایت کرنے کے باعث جو بائیڈن کی اب تو صدارت خطرے میں پڑ گئی ہے۔ اس لئے کہ امریکہ کے کئی شہروں میں اسرائیل (صیہونیوں) اور جو بائیڈن کی حمایت کے خلاف احتجاج اور مظاہرے بڑے پیمانے پر ہوئے اور مسلسل اسرائیل کی پشت پناہی سے ان کی مقبولیت میں زبوردست کمی پائی جا رہی ہے۔ جو بائیڈن نے تو صیہونیوں کی پشت پناہی کا جو ازمیں جنگ شروع ہونے کے بعد اپنے اسرائیل کے دورہ کے دوران اسرائیلی جنگی کابینہ کی میٹنگ میں بے شرمی کی انتہا کرتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ "صیہونی ہونے کے لئے یہودی ہونا ضروری نہیں ہے اور میں صیہونی ہوں"۔ جو بائیڈن کی اس بیان سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ یہودی اور صیہونی میں نمایاں فرق ہے۔ یعنی ہر یہودی شر پسند، شدت پسند، متعصب اور جارح ہو یہ کوئی ضروری نہیں، ہاں یہ ساری بری خصلتیں صیہونیوں کے یہاں ضرور موجود ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیلی مظالم و بربریت کے خلاف پوری دنیا میں احتجاج اور مظاہرے ہو رہے ہیں اور خاص بات یہ ہے کہ ان مظاہروں اور احتجاج میں امن پسند یہودی بھی بڑی تعداد میں شامل ہو رہے ہیں۔ بلکہ ان کی کئی ربی بھی یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ صیہونی یہودیوں کی نمائندگی نہیں کرتے اور نہ ہی اس حوالے سے بیان دے سکتے ہیں۔ کئی یہودیوں کا ماننا ہے کہ تمام فلسطینی زمین عوام کو واپس کی جانی چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار کرتے ہوئے یہودی ربی سیریل فیلڈ مین نے یہاں تک کہا کہ یہودی کبھی بھی فلسطین کی زمین پر ریاست قائم نہیں کر سکتے، یہ تو رات کے خلاف ہے۔ لیکن افسوس کہ صیہونی انسانیت کے نام پر ہونے والے احتجاج اور مظاہروں کو نہ صرف نظر انداز کر رہے ہیں بلکہ اپنے جنگی عوام کے احساسات و جذبات کو بھی کچل رہے ہیں۔

مغربی ممالک کی اسرائیل کے ساتھ یہ تعاون اور امداد یونہی نہیں بلکہ اس کے پیچھے ان کے مفادات شامل ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہودیوں کی کم تعداد ہونے کے باوجود کئی لحاظ سے علم و ہنر، معیشت، تجارت اور صحافت (میڈیا) پر ان کی اجارہ داری ہے۔ یہ صرف جدید اسلحہ سازی میں ہی نہیں دنیا کی تاریخ شاہد ہے کہ صحیفہ جس کے آج کئی روپ ہیں، اس نے کبھی کتنے ہی ملکوں کے تختے پلٹ دئے، بڑے بڑے انقلابات کو جنم دیا اور عالم حکمرانوں کے دانت کھٹے کر دیے۔ اپنے عہد کے عظیم ڈکٹیٹر مجیب لین بوناپارٹ نے صحافت کی طاقت کے سامنے سرنگوں ہوتے ہوئے بھی کہا تھا "I fear three newspaper more than a hundred thousand bayonet"

یعنی لاکھوں سنگینوں سے زیادہ میں تین اخبار سے خوف زدہ رہتا ہوں"۔ مجیب لین بوناپارٹ کا مندرجہ بالا خوف یقینی طور پر صحافت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ صحافت کی اس اہمیت کی وجہ سے یہودیوں کی دوررس نگاہوں نے مغربی سمجھا اور میڈیا کے مختلف شاخوں پر قبضہ جما لیا ہے۔ اس فیوچر مہلوی تسلط کے باعث ہی تمام مغربی ممالک یہودیوں کے آگے سرنگوں ہیں۔ اگر ہم یہودیوں کی دسترس میں رہنے والے میڈیا کا ایک عمومی جائزہ لیں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ میڈیا یعنی ٹیلی ویژن چینلز، اخبارات، نیوز ایجنسیاں، ریڈیو اور فلم پروڈکشن پر عالمی تناظر میں 95 فی صد یہودیوں کی 6 بڑے نیز کمپنیوں پر اجارہ داری ہے۔ ان چھ کمپنیوں میں والٹ ڈزنی (Disney walt)، ٹائم وارنر (Time warner) وایاکام (Viacom) نیوز کارپوریشن (News Corporation)، بی ای (G E) سی بی ایس (CBS) اور سونی (Soni) وغیرہ کا کنٹرول ہے۔ ان کمپنیوں کی ملکیت پر ہم ایک نظر ڈالیں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ دنیا کی سب سے بڑی فلمی والٹ ڈزنی امریکہ میں سب سے زیادہ پروڈکشن ہاؤس ہیں جن کے پاس سات بڑے اخبارات، تین رسالے تیز رکی ورلڈ ٹیلی ویژن چینل ہیں اور ان کے صارفین کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ اس کے علاوہ اسے بی بی نیوز، ای ایس پی این کلٹر اور ماڈیل اسٹوڈیو بھی ان کی ملکیت میں شمار کئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد جس دوسری بڑی کمپنی نائم وارنر کو شمار کیا جاتا ہے۔ ایچ بی او جو کہ امریکا کا سب سے بڑا فلمی کیبل نیٹ ورک اس کے پاس ہے جس کے تحت دنیا کی بڑی اشاعت کی حامل شہرت نام کمپنیز کی اشاعت ہوتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ان این این اور ٹائم وارنر بھی اس کی ملکیت میں شمار کی جاتی ہے۔ یہودیوں کی مشہور کمپنی والٹ ڈزنی کا کام نیز لائٹ پکچرس، ایم ٹی وی، بی ایم ٹی ایل اور این ٹی آئی سی کے بے آر ایس میں بھی حصہ داری ہے۔ نیوز کارپوریشن کے ماتحت چلنے والی فاکس ٹی وی نیٹیل، وال اسٹریٹ جرنل اور نیو یارک پوسٹ میگزین، جن کا دنیا میں بڑا نام ہے، ان ہی کی ملکیت ہے۔ سی این ای بھی ایسی بڑی کمپنی ہے جس کے تحت کوم کاسٹ اور این بی سی ٹی وی نیٹیل، یونیورسل پکچرس اور فوکس فیچرس بھی ان کی ملکیت میں شامل ہیں۔ سی بی ایس کے زیر ملکیت شوٹائم، اسٹوڈیو چینل، این ایف ٹی کام اور سکسٹی منٹس جیسے مشہور چینل چلتے ہیں۔ تین بڑی نیوز ایجنسیاں جن میں دنیا کی سب سے بڑی نیوز ایجنسی رائٹر بھی ہے۔ جس کے ہاتھ جولیس رپٹر تھے۔ اس ایجنسی کی خبروں اور تجزیوں کو دنیا کے بڑے بڑے اخبارات اور چینلز معتبر سمجھتے ہوئے استفادہ کرتے ہیں۔ برطانیہ سے شائع ہونے والے اخبارات 'لندن ٹائمز' اور 'سنڈے ٹائمز' بھی یہودیوں کا کنٹرول ہے۔ اتنا تو یہ ہے کہ عرب ممالک کے بھی کئی ٹی وی چینلز اور اخبارات بھی یہودیوں کے زیر اثر پائے جاتے ہیں۔ امریکہ اور دیگر ممالک میں یہودیوں کے یہ سارے میڈیا گروپ عوام کے درمیان قبول بھی شاخوں پر قبضہ جما لیا ہے۔ اس فیوچر مہلوی تسلط کے باعث ہی تمام مغربی ممالک یہودیوں کے آگے سرنگوں ہیں۔ اگر ہم یہودیوں کی دسترس میں رہنے والے میڈیا کا ایک عمومی جائزہ لیں ہمیں اندازہ ہوگا کہ میڈیا یعنی ٹیلی ویژن چینلز، اخبارات، نیوز ایجنسیاں، ریڈیو اور فلم پروڈکشن پر عالمی تناظر میں 95 فی صد یہودیوں کی 6 بڑے نیز کمپنیوں پر اجارہ داری ہے۔ ان چھ کمپنیوں میں والٹ ڈزنی (Disney walt)، ٹائم وارنر (Time warner) وایاکام (Viacom) نیوز کارپوریشن (News Corporation)، بی ای (G E) سی بی ایس (CBS) اور سونی (Soni) وغیرہ کا کنٹرول ہے۔ ان کمپنیوں کی ملکیت پر ہم ایک نظر ڈالیں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ دنیا کی سب سے بڑی فلمی والٹ ڈزنی امریکہ میں سب سے زیادہ پروڈکشن ہاؤس ہیں جن کے پاس سات بڑے اخبارات، تین رسالے تیز رکی ورلڈ ٹیلی ویژن چینل ہیں اور ان کے صارفین کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ اس کے علاوہ اسے بی بی نیوز، ای ایس پی این کلٹر اور ماڈیل اسٹوڈیو بھی ان کی ملکیت میں شمار کئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد جس دوسری بڑی کمپنی نائم وارنر کو شمار کیا جاتا ہے۔ ایچ بی او جو کہ امریکا کا سب سے بڑا فلمی کیبل نیٹ ورک اس کے پاس ہے جس کے تحت دنیا کی بڑی اشاعت کی حامل شہرت نام کمپنیز کی اشاعت ہوتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ان این این اور ٹائم وارنر بھی اس کی ملکیت میں شمار کی جاتی ہے۔ یہودیوں کی مشہور کمپنی والٹ ڈزنی کا کام نیز لائٹ پکچرس، ایم ٹی وی، بی ایم ٹی ایل اور این ٹی آئی سی کے بے آر ایس میں بھی حصہ داری ہے۔ نیوز کارپوریشن کے ماتحت چلنے والی فاکس ٹی وی نیٹیل، وال اسٹریٹ جرنل اور نیو یارک پوسٹ میگزین، جن کا دنیا میں بڑا نام ہے، ان ہی کی ملکیت ہے۔ سی این ای بھی ایسی بڑی کمپنی ہے جس کے تحت کوم کاسٹ اور این بی سی ٹی وی نیٹیل، یونیورسل پکچرس اور فوکس فیچرس بھی ان کی ملکیت میں شامل ہیں۔ سی بی ایس کے زیر ملکیت شوٹائم، اسٹوڈیو چینل، این ایف ٹی کام اور سکسٹی منٹس جیسے مشہور چینل چلتے ہیں۔ تین بڑی نیوز ایجنسیاں جن میں دنیا کی سب سے بڑی نیوز ایجنسی رائٹر بھی ہے۔ جس کے ہاتھ جولیس رپٹر تھے۔ اس ایجنسی کی خبروں اور تجزیوں کو دنیا کے بڑے بڑے اخبارات اور چینلز معتبر سمجھتے ہوئے استفادہ کرتے ہیں۔ برطانیہ سے شائع ہونے والے اخبارات 'لندن ٹائمز' اور 'سنڈے ٹائمز' بھی یہودیوں کا کنٹرول ہے۔ اتنا تو یہ ہے کہ عرب ممالک کے بھی کئی ٹی وی چینلز اور اخبارات بھی یہودیوں کے زیر اثر پائے جاتے ہیں۔ امریکہ اور دیگر ممالک میں یہودیوں کے یہ سارے میڈیا گروپ عوام کے درمیان قبول بھی تھے اور ان سے آمدنی کی برسات ہوتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ان کمپنیوں کی کل آمدنی تقریباً 300 بلین ڈالر ہے۔ اب سوچنے والی بات یہ ہے کہ یہودیوں کی تعداد کم ہے، پھر وہ اتنی زیادہ آمدنی کو نرخ کیوں اور کیسے کرتے ہیں؟ یہ ایک بڑا اور اہم سوال ہے۔ اگر اس سوال پر بہت سنجیدگی سے غور و فکر کیا جائے تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ اپنے تمام میڈیا ہاؤس کی آمدنی سے یہ یہودی اپنے خفیہ خاص طور پر مسلمانوں کی شہرت کو خراب کرنے کے لئے غلط اور بے بنیاد باتیں تیار کرتے ہیں۔ نیز مغربی ممالک کے حکمرانوں کو اپنی پسند اور حق و انصاف کا علمبردار ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ ان حکمرانوں کی پشت پناہی حاصل کرنے کے لئے بھی خرچ کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں صرف ایک شاہ فیض کو کر چاہوگا کہ امریکہ، یورپ اور آسٹریلیا میں ہولوکاسٹ کا انکار کرنا قابل جرم کے زمرے میں آتا ہے۔ دوسرا جنگ عظیم دوئم کے دوران یہودیوں کے قتل عام کو "ہولوکاسٹ" کا نام دیا گیا ہے۔ یورپ کے کتنے دانشوروں کو صرف اس وجہ کر صعوبتیں جھیلنا پڑیں کہ ان لوگوں نے ہولوکاسٹ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ کاش کہ ہم یہودیوں کی ایسی منظم اور منصوبہ سازش کو بھی سمجھ سکیں اور عالمی سطح پر، عالمی سطح کی میڈیا ہاؤس ہو۔۔۔۔۔۔ یہ ایک تفصیل طلب مسئلہ ہے، جس پر پھر کبھی۔۔۔۔۔

☆☆☆

بائیڈن کے صدارتی انتخاب کا ڈراؤنا خواب غزہ اور یوکرین

امریکی انتخابات کا تعین عام طور پر معیشت پر ہوا کرتا ہے، مگر اس بار غزہ میں جاری صورتِ حال نے امریکی سیاست کو ہلا کر رکھ دیا ہے

جون سوپل

انتخاب کے حوالے سے آپ کا پسندیدہ بیانیہ کیا ہے؟ کیا یہ ہے کہ 'حزب اختلاف کی جماعتیں انتخابات نہیں جیتا کرتیں، حکومتیں ہار جایا کرتی ہیں'؟ یا شاید صرف رائے کے اس اظہار کی اہمیت ہوتی ہے جو الیکشن کے دن کیا جاتا ہے؟ اگر آپ امریکہ کو دیکھ رہے ہیں تو پسندیدہ بیانیہ یقینی طور پر 'یہ معیشت ہے احمق' (This is economy stupid) ہے۔ یہ جملہ جیمز کارول نے گھڑا جن کی ذہانت خود ضرب المثل 'رنجن سین' تھی جس کی دوبکان کا تعلق ریاست اوزیانا سے ہوتا ہے۔

1992 کے صدارتی انتخاب میں جیمز کارول کی جانب سے بل کلنٹن کے لیے یہ بیانیہ تخلیق کیا گیا جو بعد دیگر ہونے والے صدارتی انتخابات یہ بیانیہ چلاتا آ رہا ہے۔ یہ بنیادی اور واضح مشورہ ہے کہ تمام انتخابات لوگوں کی معاشی خوشحالی کے احساس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس سوال کا جواب کہ کیا بن جار سال پہلے کے مقابلے میں اب بہتر ہوں؟ لیکن اگر یہ بیانیہ 2024 کے صدارتی الیکشن میں برقرار نہیں رہتا ہے تو کیا ہوگا؟ انتخابات کے لیے رائے شماری کے اعداد و شمار کو سامنے رکھ کر دیکھا جائے تو انہیں امریکہ میں ہونے والی معاشی ترقی کا کوئی کریڈٹ نہیں ملی رہا۔ روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوا ہے اور مہنگائی کم ہو رہی ہے۔ بات اب مالی بحران کی نہیں بلکہ امریکی معیشت کی ترقی سست رفتاری کی ہے۔

اس وقت مشرق وسطیٰ اور یوکرین میں جو کچھ ہو رہا ہے اس نے امریکی سیاست کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ جزوی طور پر الگ تھلگ رہنے پر صدیوں پرانی امریکی بحث کے بارے میں ہے یعنی امریکہ پہلے بمقابلہ عالمی سطح پر قیادت۔ جمہوریت اور قاعدے قانون پر مبنی بین الاقوامی نظام کا محافظ بننے کی بجائے الگ تھلگ رہنا، لیکن بات یہ بھی ہے کہ مشرقی بحیرہ روم میں غزہ کی پٹی کے ساحلوں سے آنے والی لہریں اب امریکہ کے ساحل کے ساتھ کس طرح ٹکراتی ہیں۔ امریکہ کے سیاسی نقشے پر نظر ڈالیں تو ہمیں ان ریاستوں کے ساتھ کس طرح ٹکراتی ہیں۔ امریکہ کے سیاسی نقشے پر نظر ڈالیں۔ مشی گن انتخابی نتائج کے حوالے سے فیصلہ کن ریاستوں میں سات اسٹیٹ کی کاروائی سے چھ پوائنٹ لیپ کے سروے میں یہ بات سامنے آئی کہ پہلی بار ڈیموکریٹس نے امریکیوں کے مقابلے میں فلسطینیوں کے لیے زیادہ ہمدردی کا اظہار کیا۔

اس کے بعد امریکہ میں کالج کیمپس میں ہونے والے مظاہروں کی لہر کو دیکھیں۔ نہ صرف زیادہ تر فلسطینیوں کی حمایت میں کئے گئے بلکہ یہودی مخالف واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ یہ نوجوان اگلے سال کس طرح ووٹ ڈالیں گے جب بائیڈن ان کے سامنے اس صیہونیت کی نمائندگی کرتے نظر آتے جس کا رواج پرانا ہو چکا ہے۔ ڈیموکریٹس کے پاس ناراضی کا جواز موجود ہے۔ اور اس کے بعد یوکرین ہے۔ روس کے حملے سے بہت پہلے امریکی نیٹو میں ہونے والی جنگوں نے تھکا دیا تھے۔ اگرچہ اس تنازعے میں کوئی امریکی مرد یا خاتون فوجی ملوث نہیں ہے لیکن لیکس دینگان کے اربوں ڈالرز کو اس جوابی حملے کی حمایت کرنے کا لگایا جا رہا ہے جو بظاہر تعطل کا شکار ہے۔ ایوان نمائندگان میں نئی ریپبلکن قیادت کا کہنا ہے کہ "کانٹی ہو گیا"۔ دو یکریز کو مزید ایک سینٹ نہیں دینا چاہئے اور بائیڈن صرف اوکرائن کے لیے فنڈ فراہم نہیں کر سکتے۔ یوکرین کو فنڈ دینے کے لیے ایوان نمائندگان سے منظوری ضروری ہے۔

اس تمام صورت حال سے ڈونلڈ ٹرمپ خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں جس طرح کوئی استاد وکیل بھاتا ہے۔ یہ خلاف حقیقت بیانیوں کی مہم چلتی جا رہی ہے اور ڈونلڈ ٹرمپ ہونے کے ناطے خلاف حقیقت بیانیے متنازع اور خصوصی متاصد پر جیتی ہیں۔ جو سننے کے لیے تیار ہے ٹرمپ اور ان کی ٹیم ہر اس شخص کو یہ بتانے میں مصروف ہے کہ وہ ابراہام معاہدے کے تحت اسرائیل اور خلیجی ریاستوں کے درمیان امن معاہدوں پر دستخط کرنے والے صدر تھے۔ لیکن بائیڈن کے اچانک ہونے کی وجہ سے جنگ شروع رہی ہے۔ جب وہ (ٹرمپ) صدر تھے تو ان کے دوست ولادی میر پوتن کبھی یوکرین پر حملہ کرنے کی جرات نہ کرتے۔ وہ بہت خوفزدہ ہو جاتے لیکن وائٹ ہاؤس میں مسلپی بنڈی کی موجودگی میں کیا ہوتا؟

اس کے لیے کسی معقول جواز کی ضرورت نہیں لیکن ٹرمپ کے نزدیک یہ صورت حال ان کے لیے اچھی طرح سے کام کر رہی ہے یعنی جب میں صدر تھا تو میں پوتن کے ساتھ تعلقات استوار کر رہا تھا، ہم جوئے ان کے ساتھ مشکلیں برداشت کر رہا تھا۔ صدر کی کے ساتھ آمنے سامنے بات کر رہا تھا جب میں صدر تھا تو دنیا زیادہ پرامن جگہ تھی۔ تو شاید یہ معیشت نہیں ہے احمق۔ 1992 میں کارول کا تجویز دست قابل بل کلنٹن نے صنعتی سرگرمیوں میں پیچھے رہ جانے والی ریاستوں میں ہاب فکل کرانی حمایت میں اضافے کی کوشش کی لیکن اس سے 12 سال قبل جب جارجیا کے مونگ پھلی کے سابق کاشت کار جمی کارٹر سابق والی وہ اداکار اور کیلیفورنیا کے گورنر رونالڈ ریگن کے خلاف دوبارہ انتخاب لڑ رہے تھے تو صورت حال مختلف تھی اور یہ پرانی کہاوت کہ "نارتھ آپ آپ کو ہرانی نہیں بلکہ اس میں ممانعت ہوتی ہے نہ دست دکھائی دیتی ہے۔ اس کے بعد سوویت یونین نے ایک خوفناک رمک افغانستان پر حملہ کیا جس کی نئی تیادت کے ساتھ خطرہ محسوس ہونے لگا۔ پھر 1979 میں انقلاب کے حامی طلبہ کی قید میں موجود امریکی یرغمالیوں کو رہا کرانے کی ناکام کوشش کی گئی۔ اس انقلاب کے نتیجے میں آیت اللہ خمینی اقتدار میں آئے۔ ایک خوفناک رمک پر روسی حملہ اور مشرق وسطیٰ میں یرغمالیوں کا بحران۔ کیا ان سے کوئی بچا نا چاہتا تھا؟ کیا جو بائیڈن مسائل سے نمٹنے کے لیے زیادہ بہتر ثابت ہوں گے۔

☆☆☆

اس وقت مشرق وسطیٰ اور یوکرین میں جو کچھ ہو رہا ہے اس نے امریکی سیاست کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ جزوی طور پر الگ تھلگ رہنے پر صدیوں پرانی امریکی بحث کے بارے میں ہے یعنی امریکہ پہلے بمقابلہ عالمی سطح پر قیادت۔ جمہوریت اور قاعدے قانون پر مبنی بین الاقوامی نظام کا محافظ بننے کی بجائے الگ تھلگ رہنا، لیکن بات یہ بھی ہے کہ مشرقی بحیرہ روم میں غزہ کی پٹی کے ساحلوں سے آنے والی لہریں اب امریکہ کے ساحل کے ساتھ کس طرح ٹکراتی ہیں۔ امریکہ کے سیاسی نقشے پر نظر ڈالیں۔ مشی گن انتخابی نتائج کے حوالے سے فیصلہ کن ریاستوں میں سات اسٹیٹ کی کاروائی سے چھ پوئنٹ لیپ کے سروے میں یہ بات سامنے آئی کہ پہلی بار ڈیموکریٹس نے امریکیوں کے مقابلے میں فلسطینیوں کے لیے زیادہ ہمدردی کا اظہار کیا۔

اس کے بعد امریکہ میں کالج کیمپس میں ہونے والے مظاہروں کی لہر کو دیکھیں۔ نہ صرف زیادہ تر فلسطینیوں کی حمایت میں کئے گئے بلکہ یہودی مخالف واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ یہ نوجوان اگلے سال کس طرح ووٹ ڈالیں گے جب بائیڈن ان کے سامنے اس صیہونیت کی نمائندگی کرتے نظر آتے جس کا رواج پرانا ہو چکا ہے۔ ڈیموکریٹس کے پاس ناراضی کا جواز موجود ہے۔ اور اس کے بعد یوکرین ہے۔ روس کے حملے سے بہت پہلے امریکی نیٹو میں ہونے والی جنگوں نے تھکا دیے تھے۔ اگرچہ اس تنازعے میں کوئی امریکی مرد یا خاتون فوجی ملوث نہیں ہے۔ اس کے ساتھ تھوڑا سا وقت گزارا۔ وہ جو بائیڈن کے اچھے دوست ہیں اور 2024 میں ان کے دوبارہ انتخاب لڑنے کی کوشش کے پیچھے کھڑے ہیں لیکن وہ ایک پریشانی کا شکار ہیں۔ مشی گن کے اس شہر کا مزاج بدل رہا ہے اور ان کا ماننا ہے کہ اگر وائٹ ہاؤس کو اگلے سال ہونے والے انتخاب میں ریاست میں قدم جمانا ہے تو اسے غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کی حالت زار پر تشویش کا زیادہ اظہار کرنے کی ضرورت ہے۔ روایتی

> اس وقت مشرق وسطیٰ اور یوکرین میں جو کچھ ہو رہا ہے اس

مسواک برائے حفظان صحت دنداں: دینی وسائنسی جائزہ

ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی

TOOTH BRUSH TREE (انگریزی) شجر مسواک، الارک، شجر خردل (عربی) پیلو، ارک (ہندی، اردو) درخت مسواک (فارسی) سیر وکلرا (تامل) جھال (بنگالی) چن دوگوگو (تیلگو)۔ کھرجھل (گجراتی) árbol del arac (ہسپانوی) : arbre brosse à dents (فرانسیسی)؛ Zahnbürstenbaum (جرمن) ؛ پوہون سیواک (انڈونیشیائی) :Misvak ağacı (ترکی)

نباتاتی نام : *Salvadora persica* Linn.

(Family : Salvadoraceae)

مسواک ایک درخت کی نبھی (چھوٹی شاخ) کو کہتے ہیں جسے ٹوتھ برش کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس درخت کا نباتی نام *Salvadora persica* ہے۔ یہ اسید حاسد ابہار ہے جو چھوٹے درخت یا جھاڑی کی طرح اگتا ہے۔ عربی میں الارک اور ہندوستان میں پیلو کے نام سے موسوم ہے جو وسیع پیمانے پر ملک کے نیم ریگستانی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ خاص طور سے پنجاب، ہریانہ، راجستھان، گجرات، کرناٹک اور تمل ناڈو میں۔

پیلو کا اصل وطن عدن کا علاقہ ہے، ویسے عرب کے کافی حصوں میں پایا جاتا ہے۔ زمانۂ قدیم سے ہی اس کی اہمیت عربوں کے لئے بہت رہی ہے کیونکہ اس کی شاخیں اور جڑیں مسواک کے لئے استعمال میں لائی جاتی رہی ہیں۔ لیکن اسلام کے ظہور میں آنے کے بعد اس کا مسواک مسلمانوں کے لئے بہت مقبول ہوگیا۔ کیونکہ منہ کی طہارت وخلافت کے سلسلہ میں رسول اللہؐ نے مسواک کی بڑی تاکید فرمائی۔ صحیح بخاری کی ایک حدیث کے بموجب آپؐ نے یہاں تک فرمایا کہ "اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت پر بہت مشقت پڑ جائے گی تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کرنا لازم قرار دیتا"۔

احادیث بسلسلۂ مسواک (مسواک)

1 - پھر عبدالرحمن بن ابوبکر اندر آئے۔ ان کے پاس مسواک تھی جس سے وہ اپنے دانت صاف کر رہے تھے۔ حضورؐ نے اس جانب نظر بھر کے دیکھا۔ میں نے مسواک عبدالرحمن سے مانگ کر اس کو کاٹا۔ پھر اپنے دانتوں سے نرم کیا اور ان کو دبی۔ انہوں نے مسواک کی (نبی کریمؐ کی دنیاوی زندگی کے آخری لمحات کے دوران) (راویہ حضرت عائشہ صدیقہ، بخاری)

2 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "مجھے اگر اپنی امت پر گرانی (مشکل) کا احساس نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا"۔ (راوی حضرت ابوہریرہ، بخاری، مسلم)

3 - میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ روزہ کی حالت میں مسواک کرتے تھے۔ (راوی، حضرت عامر بن ربیعہ، ابن ماجہ، ابوداؤد)

4 - جس طرح نماز کے لئے لوگوں کے لئے وضو فرض ہے اسی طرح مسواک بھی فرض کردی جاتی۔ (راوی، حضرت عباس بن عبدالمطلب، مستدرک الحاکم)

5 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "مسواک کے بعد کی دو رکعتیں اس کے بغیر ستر سے افضل ہیں اور پوشیدہ دعوت دینا اعلانیہ دعوت سے ستر گنا بہتر ہے اور پوشیدہ طور سے صدقہ دینا اعلانیہ سے ستر مرتبہ بہتر ہے۔ (راوی، حضرت ابوہریرہ، ابن الاخبار)

6 - مسواک میں دس فوائد ہیں، منہ کو خوشبودار کرتی ہے۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے۔ نظر کو تیز کرتی ہے۔ بلغم نکالتی ہے۔ سوزش کو دور کرتی ہے۔ سنت پر عمل کا باعث فرشتوں کو خوش کرتی۔ رب کو راضی کرتی، نیکیوں میں اضافہ کا باعث اور معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ (راوی حضرت عبداللہ بن عباس، ابولیعیم)

7 - نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پیلو (الارک) کی شاخ مرحمت فرمائی اور فرمایا کہ اس سے مسواک کیا کرو۔ (راوی، حضرت ابی خیرہ الصباحی، ابن سعد)

8 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "مسواک کے ساتھ والی نماز بغیر مسواک والی نماز سے ستر مرتبہ بہتر ہے۔ (مستدرک الحاکم، اور مسند احمد)

نوٹ : بعض علماء کرام کا خیال ہے کہ ستر مرتبہ کی تاکید سے مفہوم کثرت کا ہے۔

9 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک تین قسم کی ہے۔ اگر پیلو (اراک) میسر نہ ہو تو نخلم یا نخلم، راوی، حضرت ابی زید الفاقی۔ ابولیعیم)

10 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مسواک منہ کو پاک کرتی، رب کو راضی کرتی، شیطان کو بدگمان کرتی، بھوک بڑھاتی اور دانتوں کو چمکاتی ہے۔ (حضرت انس بن مالک مستدرک الحاکم، الدیلمی)

11 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سیاہ رنگ کا کباث (پیلو کا پھل) سب سے عمدہ ہوتا ہے۔ (راوی حضرت جابر بن عبداللہ ۔بخاری۔ مسلم)

12 - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے۔ (راوی حضرت عائشہ۔ بخاری۔ مسلم)

13 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "میں نے تم لوگوں کو بکثرت مسواک کرنے کی تعلیم دی۔ (راوی، حضرت انس بن مالک، بخاری)

14 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے تشریف لے جاتے تو پہلے مسواک کرتے۔ (راویہ، حضرت عائشہ، مسلم)

15 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام ضرور مسواک کرتے تھے۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن عمر، بخاری)

16 - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : مسواک منہ کی صفائی اور خدا کو خوش کرنے کی چیز ہے۔ (خدا کی رضامندی ہے)۔ (راویہ حضرت عائشہ، بخاری، راوی، حضرت انس بن مالک، ابولیعیم)

مسواک ایک ایسی سنت رسول ہے جس کے طبی فوائد اور بہت سے امراض سے تحفظ کی اہمیت سے آج کے باشعور لوگ اچھی طرح واقف ہو چکے ہیں اور دنیا کے مختلف اداروں میں مسواک پر بہت ہی مفید سائنسی تحقیقات ہوئی ہیں۔ ایک عالیہ ریسرچ میں کہا گیا ہے کی میڈیکل فوائد کے اعتبار سے مسواک کا استعمال عام Toothpastes سے بہتر ہے

امریکہ میں ایک تجارتی کمپنی کا قیام عمل میں آیا ہے جس کا نام پیلو پروڈکٹس (Peelu products) رکھا گیا ہے اور جو پیلو سے بنائی گئی دانت صاف کرنے والی دواؤں (Tooth-pastes) کی بڑے پیمانے پر تجارت کرتی ہے۔ مسواک کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی کی جا سکتا ہے کہ Volza کی عالمی ڈائرکٹری کے مطابق **183** کمپنیاں (بیشتر یورپ کی) مسواک، اس کے پاؤڈر اور اسکے عرق (Extract) کو درآمد کرتی ہیں جبکہ **105** کمپنیاں (بیشتر ہندوستان و پاکستان کی) درآمد کرتی ہیں۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) نے منہ کی صفائی کے لیے مسواک کے استعمال کی سفارش کی ہے اور صحت کے اداروں سے اس کے وسیع استعمال کے لیے مزید تحقیق کرنے کو کہا ہے۔ حال ہی میں کئی یورپی اور امریکی صنعتوں نے اس درخت کو اس کی لکڑی کے عرق (Extract) کو ٹوتھ پیسٹ اور ماؤتھ واش میں استعمال کرنے میں بہت دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اس عرق میں بہت سارے تمکیات اور رال ہوتے ہیں جو دانتوں کی صفائی اور چمک کے ذمہ دار ہیں۔ اور جو اینٹی بیکٹیریل، (Antibacterial) ہوتے ہیں

پیلو کو عربی میں الارک کے علاوہ درخت خردل (رائی) بھی کہنے لگے ہیں کیونکہ اس کے پھل کی بو رائی کے تیل سے کافی ملتی جلتی ہے۔ انگریزی میں رائی کو Mustard کہتے ہیں اس لئے پیلو کو Mustard Tree کا نام دیا جاتا ہے۔ پیلو کی لکڑی (شاخوں اور جڑوں) میں نمک (Salts) اور ایک خاص قسم کا رزین (Resin) پایا جاتا ہے جو دانتوں میں چمک پیدا کرتا ہے اور مسواک کرنے سے جب اس کی ایک تہہ دانتوں پر جم جاتی ہے تو کیڑوں (Bacteria) وغیرہ سے دانت محفوظ رہتے ہیں۔ اس طرح کیمیاوی اعتبار سے پیلو کے مسواک دانتوں کے لئے نہایت موزوں اور مفید ہیں۔

پیلو کے پھل اگرچہ زیادہ لذیذ نہیں ہوتے ہیں پھر بھی کھائے جاتے ہیں، اور طبی لحاظ سے فائدہ مند بھی ہیں، یہ بھوک بڑھاتے ہیں۔ ریاح خارج کرتے ہیں، خون صاف کرتے ہیں، پیٹ کے کیڑوں کو مارتے ہیں اور بلغم خارج کرتے ہیں۔

پیلو کی نئی پتیاں اور کونپلیں ترکاری کے طور پر بھی استعمال ہوسکتی ہیں۔

Lewis نامی سائنسداں نے دانتوں کی حفاظت کے موضوع پر ایک بہت اہم مضمون میں لکھا ہے اور بتایا ہے کہ پیلو کے مسواک کے بے پناہ فوائد ہیں مثلاً یہ مسواک کا عمل دانتوں کو مضبوط بنانے اور چکانے کے علاوہ مسوڑھوں کو طاقت دیتا ہے۔ حافظہ کو بہتر بناتا ہے، بلغم خارج کرتا ہے، آنکھوں کی روشنی کو تیز کرتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے اور قبض رفع کرتا ہے۔

خالد الماس (سعودی ڈینٹل جرنل، **80، 1999**) کے مطابق مسواک تقریباً **7000** سال پہلے بابل والوں نے استعمال کی تھی۔ بعد میں اسے یونانی اور رومی سلطنتوں میں استعمال کیا گیا، اور قدیم مصریوں نے بھی استعمال کیا۔ یہ افریقہ کے مختلف حصوں، ایشیا، خصوصاً مشرق وسطیٰ اور جنوبی امریکہ میں استعمال ہوتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں مسواک کے لیے سب سے زیادہ استعمال ہونے والا پودا اراک (*Salvadora persica*) ہے۔ مسواک کا استعمال قبل از اسلام ایک رواج تھا، جسے قدیم عربوں نے اپنے دانتوں کو سفید اور چمکدار بنانے کے لیے اپنایا۔ یہ رواج **543** عیسوی کے لگ بھگ پیغمبر اسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنایا۔ اور اس ضمن ضروری احکامات دئے

مسواک پودے سے سے تیار کردہ کچھ معروف تجارتی ٹوتھ پیسٹ اطراح ہیں: Miswak Plus، (سعودی عرب)۔۔ Sarkan (انگلینڈ)۔۔ Quali Miswak، (سویڈن رلینڈ)۔۔ Siwak F Epident (مصر)۔۔ (انڈونیشیا) **Siwak** (ہندوستان)

M.I.H. Farooqi اور J.G.Srivastava

(جرنل آف کروڈ ڈرگ ریسرچ، جلد **8**، شمارہ **4، 1968**) (سینٹرز لینڈ) کے مطابق پیلو کا درخت ہندوستان کے مسلم قبروں کے قریب بھی لگایا جاتا ہے جہاں اس کی ٹہنیوں کو عام طور پر ٹوتھ برش کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مسوڑھوں سے خون آنے کا یہ ایک اچھا علاج ہے۔ ٹوتھ برش کے طور پر اس کی افادیت بڑی حد تک اس کی اینٹی بیکٹیریل خاصیت کی وجہ سے ہے اور اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں غیر نامیاتی تمکیات اور رال کی تھوڑی مقدار موجود ہے جو دانتوں پر حفاظتی تہہ کی طرح کام کرتی ہے۔ اس کے خوشبودار پھول جذام اور سوزاک میں استعمال ہوتے ہیں، پھل پیشاب آور اور دردکش ہوتے ہیں، پتے، تختیاں اور دیگر کئی بیماریوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

Haque اور Alsareii، (سعودی میڈیکل جرنل، **2015، 36 (5)، 530**) کے مطابق حالیہ مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ

مسوڑھوں کی بیماری سے بچنے کے لیے مسواک بہت سے Toothpastes سے بہتر ہے۔ مسواک میں موجود سلفر کے مرکبات جراثیم کش اثر رکھتے ہیں

گیرٹ بوس کے مطابق (جرنل میڈیکل ہسٹری 1993، 68:37-79) نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کے زبردست حامی تھے۔ اسلام نے مسواک کو بلند درجہ دیا ہے۔

انگریزی اور سعودی محققین نے ثابت کیا ہے کہ پیلو کے پاؤڈر کا Extract مسوڑھوں کی سوزش کو روکتا ہے۔

ابن سینا کا کہنا ہے کہ سفید اور مضبوط دانت اور مسوڑھوں کی حفاظت کے لیے مسواک اعتدال کے ساتھ استعمال کی جائے نہ کہ ایک ہی وقت میں زیادہ دیر تک۔ عربوں میں مسواک کرنے کے آداب تھے۔ اسے بات چیت کرتے ہوئے یا بستر پر لیٹے ہوئے استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔ سڑک پر چلتے ہوئے، گھر کے پاس اور ہجوم کی موجودگی میں بھی نامناسب ہے (جب سب کی توجہ آپ کی جانب ہو)۔ مسواک کو زیادہ لمبا استعمال نہ کریں۔ استعمال شدہ مسواک کو کپڑے سے نکڑے سے ڈھانپ دیا جائے تاکہ استعمال شدہ حصہ پر دھول اٹھ نہ ہو۔ منہ کی بدبو کی صورت میں، کپڑے کو ڈھانپنے سے پہلے گلاب کے پانی سے نم کیا جا سکتا ہے۔ عرب ٹوتھ پک کا استعمال بھی کرتے تھے، جسے خلال کہا جاتا تھا۔ تاہم ٹوتھ پک کے زیادہ استعمال کی حوصلہ شکنی کی گئی کیونکہ اس کے ساتھ کھیلنے سے مسوڑھوں میں زخم بن سکتے ہیں۔

معروف الرازی بھی کہتے ہیں: مسواک زبان کو خشک کرتی ہے اور منہ کی بدبو اور سانس کے لیے اچھی شہ ہے؛ یہ دماغ کو پاک کرتی ہے، حواس کو تکھا رتی ہے، دانتوں کو چمکاتی ہے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے۔

کچھ سائنسدانوں کا نظریہ ہے کہ مسواک کے منفرد درختوں کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ مسواک حفظان صحت دنداں کے لیے قدرت کا تحفہ ہے۔

☆☆☆☆

لو آ گیا خط ان کا میں جھوم جھوم کے گاؤں

حسنین ساحر

سائنسی ایجادات اور جدید ٹیکنالوجی نے انسانی طرز زندگی میں انقلاب برپا کردیا ہے۔ انٹرنیٹ، کمپیوٹر، موبائل، ویڈیو چیٹ اور ای میل وغیرہ نے رابطوں کو اتنا سہل اور تیز رفتار بنا دیا ہے کہ انسانی عقل اپنے ہی اس کارنامے پر دنگ رہ جاتی ہے۔ اب ایک ہی لمحے میں پیغام دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے میں پہنچ جاتا ہے۔ ایس ایم ایس اور ای میل پیغام رسانی کے اتنے آسان اور سستے ذرائع ہیں کہ کوئی بھی انہیں آسانی کے ساتھ استعمال کر سکتا ہے۔ بلاشبہ یہ سائنسی ترقی انسان کی ذہنی اپج کی آئینہ دار ہے اور اس کی ضرورت واہمیت سے انکار ممکن نہیں۔

سائنسی ایجادات اور جدید ٹیکنالوجی نے جہاں انسانی ضروریات کے حصول میں آسانیاں پیدا کی ہیں، وہاں کچھ جذبات شکن تبدیلیاں بھی رونما ہوئی ہیں۔ زیادہ نہیں بس پندرہ بیس برس پہلے کے زمانے میں یادداشت کو لے کر جائیں تو طرز زندگی آج سے بالکل برعکس دکھائی دیتی ہے۔ جی ہاں! یہ اس دور کی بات ہے جب ای میل اور موبائل ایس ایم ایس کا وجود نہیں تھا۔ اگر تھا بھی، تو عام میسر نہیں تھا۔ یہ دور تھا خطوط کے ذریعے آپسی ملاقات کا۔ جب خط لکھنے والا کئی کئی دن تک یہ سوچتا تھا کہ خط کس طرح سے شروع کروں؟ خط میں کیا لکھوں؟ خاص طور سے اپنے دوستوں سے خط کے مضمون کے مطابق کوئی مناسب شعر پرونا بھی اس روایت کا حصہ تھا۔ جب خط لکھنا شروع کیا جاتا تو ابتدائیے سے مطمئن نہ ہونے کی صورت میں نہ جانے کتنے ہی کاغذ ردی کی ٹوکری کی نذر ہوجاتے تھے۔ ابتدائیہ تو خیر نزدیک کی بات تھی، کئی مرتبہ پورا خط لکھ لینے کے بعد جب اس پر تنقیدی نظر دوڑائی جاتی تو وہ بھی ردی کی ٹوکری کے سپرد ہوجایا کرتا تھا۔

خدا خدا کر کے خط مکمل ہوجاتا تو اسے بڑے اہتمام کے ساتھ پوسٹ کیا جاتا تھا۔ ڈاک کے لفافے کے باہر بھی کچھ لوگ نقش ونگار بناتے تھے اور پتا لکھنے سے پہلے بہت خوب صورت انداز میں "بشرفِ نگاہ" اور "شرفِ نظر" وغیرہ جیسے ٹائٹل تحریر کیے جاتے تھے۔ جب خط پوسٹ ہوجاتا تو اگلا مرحلہ اس کی جواب کے انتظار کا ہوتا تھا جو اکثر ہفتوں یا مہینوں پر بھی محیط ہوتا تھا۔ اور خط لکھنے والا یہی سوچتا کہ دوسری طرف سے نہ جانے کیا جواب آئے گا؟ کہیں میری کوئی بات ناگوار نہ گزری ہو یا ایسا کیا ہو گیا کہ جواب نہیں آیا؟ ان لمحات اور ان جذبات کی چاشنی کو کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ خاص طور سے وہ لوگ جو اس دور سے گزر کر آئے، وہی سمجھ سکتے ہیں کہ خط لکھنے اور پڑھنے کا عمل کس قدر رومان پرور ہوتا تھا۔

خط لکھنے والے اور جواب دینے والے کے درمیان ایک تیسرا اہم کردار بھی ہوا کرتا تھا۔ ۔۔ڈاکیا۔۔۔ جسے بعض علاقوں میں ڈاک بابو یا ڈاک منشی جیسے خوب صورت القابات سے بھی پکارا جاتا تھا۔ شہروں میں تو شاید نہیں، لیکن دیہاتوں میں ڈاک بابو کی بہت آؤ بھگت ہوا کرتی تھی۔ کیوں نہ ہوتی۔ ڈاک بابو کا کام صرف پردیسیوں کے سندیس لانا ہی نہیں تھا بلکہ اسے ٹھٹھی پڑھ کر بھی سنانا پڑتی تھی۔ اگر وقت ہوتا تو ڈاک بابو وہیں جواب بھی تحریر کر دیا کرتے۔ ورنہ خط کا جواب زبانی سن لیتے اور بعد میں لکھ بھیجنے کا وعدہ کر کے رخصت ہوجاتے تھے۔ ڈاکیا جب دوبارہ گاؤں میں نظر آتا تو اس سے پوچھا جاتا کہ اس نے خط کا جواب بھیج دیا یا نہیں۔ تو یوں ڈاک بابو کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ خاص طور سے سہاگنیں اور مائیں اپنے پردیسیوں کے خط کا بڑی بے چینی سے انتظار کرتی تھیں۔ یہ کیفیت صرف گھر والوں ہی کی نہیں بلکہ پردیسیوں کی بھی ہوتی تھی جو اپنے گھروں سے تحریر نامہ آنے کا بہت بے چینی سے انتظار کر رہے ہوتے تھے۔ یہ پردیسی یا تو تلاش معاش میں گھر سے دور ہوتے یا بارڈر پر ملک کی سرحدوں کی حفاظت پر مامور ہوتے تھے۔ فوجی یونٹوں میں تو جن کے خط آتے ان کے لیے سچ مچ کا سماں ہوتا، اور ایک دوسرے سے گھر کی خیریت دریافت کی جاتی تھی۔ ایک دوسرے کے گھروں کا احوال جاننا ایک ضروری رسم تھی۔ جن کے خط آتے اور جن کے نہیں آتے، سب میں ایک بات مشترک تھی۔۔۔ اداسی وافسردگی۔۔۔ گھر کی یاد تو بہرطور آتی ہی تھی، خط آتا یا نہ آتا۔

یہ سب احساسات اور جذبات جڑے تھے خط کے ساتھ، خط کے انتظار کے ساتھ۔ وہ خط جو گھر سے آتا تھا، ماں باپ کا خط، بیوی بچوں کا خط یا پھر کسی دوست کا خط، کسی پرانے ہم راز کا خط۔۔۔ خط ایک جذباتی اور روحانی رابطے کا نام تھا۔ شاید اسی لیے پاک وہند کے نغمہ نگاروں نے خط کے ساتھ جذباتی ربط کو محسوس کرتے ہوئے بے شمار گیت تخلیق کیے۔ ان مشہور فلمی گیتوں میں سے چند یہ ہیں:

☆ چٹھی نہ ذرا سیاں جی کے نام لکھ دے

نغمہ نگار: قتیل شفائی/ گلوکار: نور جہاں/ فلم: دوستی 1971ء

☆ چٹھی میرے ڈھول نوں پہنچاویں وے کیوترا

نغمہ نگار: طفیل ہوشیار پوری/ گلوکار: نیئر سلطانہ/ فلم: ڈلا بھٹی 1956ء

☆ لو آ گیا خط ان کا میں جھوم جھوم کے گاؤں

نغمہ نگار: سلیم کاشر/ گلوکار: روبا لیلیٰ/ فلم: زندگی 1968ء

☆ چٹھی آئی ہے، وطن سے چٹھی آئی ہے

نغمہ نگار: آنند بخشی/ گلوکار: بیگم اردھاس/ فلم: نام 1986ء

☆ لکھے جو خط تجھے وہ تیری یاد میں

نغمہ نگار: نیرج/ گلوکار: محمد رفیع/ فلم: کنیادان 1968ء

☆ خط میں نے تیرے نام لکھا حال دل تمام لکھا

نغمہ نگار: انور سرگر/ گلوکار: کمار سانو، آشا بھوسلے/ فلم: بے خودی 1992ء

گیتوں کا تذکرہ تو پہ مشکل آدھی صدی پہلے کا ہے۔ لیکن، اگر چند صدیوں پہلے کی تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو قدیم شعراء کے دواوین خطوط کے حوالے سے کئی نکتہ سنجیوں سے بھرے پڑے ہیں۔ شعراء نے خط لکھنے اور بھیجنے سے متعلق ہر کیفیت کا اظہار بڑے دلچسپ انداز میں کیا۔ انھوں نے خط کے حوالے سے انسانی نفسیات کی نقاب کشائی کر کے اپنے قارئین کی دل بستگی کا خوب سامان کیا ہے۔ خط کے آنے نہ آنے سے وابستہ پریشانی، قاصد اور خط کے جواب کا انتظار بھی شعرا نے خوب خوب بیان کیا:

خط کے پرزے میں دستِ قاصد میں
ایک کیا، سو جواب لایا ہے

مرزا غالب کے مکاتیب تو ویسے بھی بہت شہرت کے حامل ہیں لیکن انھوں نے اپنی شاعری میں بھی جا بجا خط کا تذکرہ کیا:

غیر پھرتا ہے لیے یوں ترے خط کو کہ اگر
کوئی پوچھے کہ یہ کیا ہے تو بتائے نہ بنے

داغ دہلوی بھی انسانی جذبات سے پردہ اٹھاتے ہوئے کہتے ہیں:

تمہارے خط میں نیا اب سلام کس کا تھا
نہ تھا رقیب تو آخر وہ نام کس کا تھا

اس کے علاوہ چند مشہور اشعار ملاحظہ ہوں جن میں اس دور کی زبان کے مطابق ڈاکیا زیر بحث ہے:

ہو لیے کیوں نامہ بر کے ساتھ ساتھ
یا رب! اپنے خط کو ہم پہنچائیں کیا

.....

دے کے خط منہ دیکھتا ہے نامہ بر
کچھ تو پیغام زبانی اور ہے

.....

قاصد کے آتے آتے خط اک اور لکھ رکھوں
میں جانتا ہوں جو وہ لکھیں گے جواب میں

.....

چاہیے پیامبر دونوں طرف
لطف کیا جب دو بدو ہونے لگی

بہت سے شعرا خط بھی منظوم کر کے لکھتے تھے۔ جو آج بھی محفوظ ہیں اور نوادرات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ایسے کئی منظوم اور منثور خطوط، خدا کا شکر ہوں اور اس سے انسانی جذبات کی وابستگی کا منھ بولتا ثبوت ہیں۔ شاعری کے گل زاروں اور فکر کی سبزہ زاروں سے مہکتا ہوا خط کا یہ طویل اور جذباتیت سے لبریز سفر آخر کار اختتام پذیر ہوگیا ہے۔ عصر حاضر میں خط اگر رابطے کا ذریعہ ہے بھی، تو صرف سرکاری دفاتر میں۔ یا

تضمینی غزل

برمصرع

کیف بھوپالی

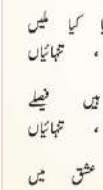

علی شاہد دلکش

فرقتِ غم کی یہی انگڑائیاں
دوریاں ، مجبوریاں ، تنہائیاں

ہجر میں کہتی ہیں دل کی راتیاں
دوریاں ، مجبوریاں ، تنہائیاں

جب موبائل پاس ہے تو کیوں کہوں؟
دوریاں ، مجبوریاں ، تنہائیاں

زندگی کا درد ہے اس میں چھپا
دوریاں ، مجبوریاں ، تنہائیاں

اِس رُومانی عشق میں کیا کیا ملیں
دوریاں ، مجبوریاں ، تنہائیاں

کاتبِ تقدیر کے ہیں فیصلے
دوریاں ، مجبوریاں ، تنہائیاں

ہیں بظاہر تین باتیں عشق میں
دوریاں ، مجبوریاں ، تنہائیاں

تقویت دیتی ہیں تینوں زیست کو
دوریاں ، مجبوریاں ، تنہائیاں

جب گیا پردیس ، آیا تب سمجھ
دوریاں ، مجبوریاں ، تنہائیاں

ہجر میں کہتا ہے شاہدؔ ہر کوئی
دوریاں ، مجبوریاں ، تنہائیاں

کاکڑی نارہ، مغربی بنگال
واٹس ایپ :8820239345

نوجوان نسل اپنے بوڑھے والدین کا خیال رکھیں: مرمو

جمبوسر، 22 نومبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بدھ کو کہا کہ خدمت، مساوات اور ہمدردی جیسی اخلاقی اور انسانی اقدار ہماری ثقافت کی بنیاد ہیں اور نوجوانوں کو ان عظیم نظریات سے واقف ہونا چاہیے۔ اولڈ پیشہ کے سمبل پور میں برہما کماری کی تعلیمی مہم نیو ایجوکیشن فار نیو انڈیا کا آغاز کرنے کے بعد صدر جمہوریہ نے کہا کہ ایک بہتر سماج کی تعمیر کے لیے نوجوان نسل کو اپنے بوڑھے والدین اور سماج کے محروم طبقات کے لوگوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ذریعے بچوں کے ذہنوں میں ان اقدار کے حوالے سے مثبت سوچ پیدا کی جانی چاہئے۔ محترمہ مرمو نے کہا "اخلاقی تعلیم ہماری زندگیوں کی تعمیر میں مددگار ہوتی ہے اور معاشرے میں مثبت تبدیلیاں لاتی ہے۔ اخلاقی تعلیم ہمیں ہمدردی، مہربانی، دوستی اور بھائی چارے کی زندگی کی اقدار سے آگاہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان خصوصیات کے حامل انسان میں مثبت تبدیلیاں آسکتی ہیں۔

کوچنگ سینٹرز بچوں کی خودکشی کے لئے نہیں

سپریم کورٹ نے خودکشیوں کے بڑھتے واقعات کے لیے طلبہ کے والدین کو ذمہ دار ٹھہرایا

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے راجستھان کے کوٹا کے کوچنگ سینٹروں میں خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے لیے طلبہ کے والدین کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ طلبہ میں بڑھتی ہوئی خودکشیوں کے لیے کوچنگ سینٹرز کو ذمہ دار ٹھہرانا مناسب نہیں ہے، کیونکہ والدین کی توقعات کا بوجھ بچوں کو اپنی جان لینے پر مجبور کر رہا ہے۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں دو ججوں کی بنچ نے نجی کوچنگ سینٹرز کو منظم کرنے اور ان کے لیے ایک معیار مقرر کرنے کے لیے قانون بنانے کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا، "سنئے، والدین کا یہ کوچنگ سینٹرز کا کلچر۔"

سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ ایک پالیسی معاملہ ہے۔ بنچ اپنے والدین کی امیدوں پر پورا نہیں اتر رہے جس کی وجہ سے وہ خودکشی کر رہے ہیں۔ مقابلے کے امتحانات کی تیاری کرنے والے بچوں کے درمیان سخت مقابلہ اور ان کے والدین کا دباؤ خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی وجہ ہاں ہیں۔ عدالت عظمیٰ میں مقیم ڈاکٹر انیرودھ نمائن پاٹیل کی طرف سے دائر مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کر رہی تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ کوچنگ سینٹرز مطلبہ کوچنگ سینٹرز کے لیے تیار کر کے موت کے منہ میں دھکیل دیتے ہیں۔ بنچ نے کہا، "ہم میں سے اکثر کوچنگ انسٹی ٹیوٹ نہیں جاتے لیکن آج کل امتحانات اتنے مسابقتی ہو گئے ہیں اور طلبہ امتحان میں آدھے یا ایک نمبر سے فیل ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ والدین کی بھی اپنے بچوں سے بہت زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔" سپریم کورٹ نے عرضی گزار کو مشورہ دیا کہ وہ یا تو اس معاملے میں راجستھان ہائی کورٹ سے رجوع کریں، کیونکہ عرضی میں بیان کردہ خودکشی کے زیادہ تر واقعات کوٹا سے متعلق ہیں، یا پھر مرکزی حکومت کو نمائندگی کی ہدایت دیں۔ جب بنچ نے کہا کہ ہم اس مسئلے پر قانون کیسے بنا سکتے ہیں؟" تو اس پر عرضی گزار کی وکیل پریا نے درخواست واپس لینے کی اجازت مانگی۔

اردو کے عربی الاصل الفاظ کی تحقیق میں لغات کے علاوہ علم صَرف اور علم قرات سے واقفیت ضروری: ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی

نئی دہلی، 22 نومبر (یو این آئی) عربی زبان کی طرح اردو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی دوسری زبان کے لفظ، املا، قواعد، معنی اور اشتقاق کو اپنے مزاج کے مطابق ڈھال لے لیکن اس عمل میں مشکل امر یہ ہے کہ اسلامی تاریخ سے ناواقفیت کی بنیاد پر کسی لفظ کی عربی الاصل صورت تک رسائی حاصل کے بغیر یہ عجوبگی کر دیا جاتا ہے کہ یہ شکل صرف اردو یا فارسی میں ہی رائج ہے، عربی میں اس کا وجود نہیں ہے۔ شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام پارلیمنٹ سوسائٹی نوئل کشور ہال کے خطبے میں عربی کے ممتاز محقق، ماہر لسانیات ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی نے شعبہ تاریخ و ثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اس امر کا اظہار کیا کہ انہوں نے کیا کہ لفظوں کی تحقیق میں سب سے بڑا دلیل لغت ہوتا ہے لیکن المیہ یہ ہے کہ لفظوں کی اصل تک رسائی میں اور بھی ایک بھی لغت پوری طرح کامیاب نہیں۔ لفظوں کی تحقیق میں ایک کثیر اور پیش نظر رہنا چاہیے کہ کسی لفظ کی اصل تک پہنچنے کے لیے صرف لغت کافی نہیں بلکہ اس کی حقیقت، اسماء قات علم صرف اور علم قرات سے واضح ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو کے بڑے بڑے ماہرین لغات، ماہرین لسانیات اور علامہ شبلی، غالب، کلیم عاجز، شبلی نعمانی، سیالی، عبدالسلام رصدیقی، چاشنی، عبدالودود، رشید حسن خاں اور شمس الرحمن فاروقی وغیرہ سے عربی الاصل الفاظ کی تحقیق میں ہوتا وہ اسے۔ بہت سے الفاظ بنیادی طور پر عربی الاصل ہیں لیکن ہمارے بڑے بڑے ماہرین نے انہیں اردو اور فارسی کی اختراع سمجھ لیا ہے۔ جلسے کے صدر پروفیسر محمد اسحٰق (ایمن ایجوکیشن آف ہیڈ میٹیرز ایڈیٹر ایجوکیٹر) نے صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے شعبہ اردو کو مبارک باد دی اور کہا کہ اس قسم کے خطبوں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے اور اس قسم کے خطبے سرچ کی شکل میں منعقد ہونے چاہئیں۔ ٪ تا ہے ہمارے طلبہ و طالبات ان سے مستفیض ہو سکیں۔ صدر شعبہ اردو پروفیسر احمد محفوظ نے اپنے استقبالیہ کلمات میں کہا کہ ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی عربی زبان و ادب کے ساتھ فارسی اور اردو ادبیات کے علاوہ ثقافت کو بھی پر بھی یکساں قدرت رکھتے ہیں۔ فی زمانہ اردو، عربی اور فارسی لسانی مسائل میں ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی کو استناد کا درجہ حاصل ہے۔ خطبے کے کنوینر پروفیسر نذیر احمد نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مہمان مقرر کا تعارف پیش کیا اور کہا کہ ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی عالم عرب کی قدیم اور مقرر اکادمی مجمع اللغۃ العربیہ، دمشق کے واحد ہندوستانی رکن ہیں جو ایمانی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ساتھ ہی نول کشور اکادمی کے خطبے کی غرض و غایت کے حوالے سے تعارفی کلمات بھی پیش کیے۔ اس موقعے پر پروفیسر خالد محمود، پروفیسر شہناز انجم، ڈاکٹر کیسی احمد فاروقی، ابوطلحہ اصلاحی، ڈاکٹر عمیر سنفیان، ڈاکٹر محفوظ الرحمن، پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر شریک مظہری، پروفیسر خالد جاوید، پروفیسر عمران احمد خلیب، ڈاکٹر شاہد اعلم، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر مشیر احمد، ڈاکٹر سید تنویر حسین، ڈاکٹر محمد آم، ڈاکٹر ساجد ذکی شبنم، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر خولہ فاطمہ اور ڈاکٹر خیشتر زریں ملک کے علاوہ بڑی تعداد میں ریسرچ اسکالر اور طلبہ طالبات موجود تھے۔

غزہ پٹی میں جنگ بندی کا خیر مقدم

اسرائیل نے عام شہریوں اور بچوں کا قتل کر کے جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے: ڈاکٹر منظور عالم

نئی دہلی۔ 22 نومبر (پریس ریلیز) غزہ پٹی میں جنگ بندی کیلئے قطر اور دوسرے ممالک کی کوششیں قابل ستائش ہے اس کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے۔ اسرائیل نے گذشتہ 47 دنوں میں جس طرح کی دہشت گردی اور بربریت کا مظاہرہ کیا ہے وہ شدید جنگی جرائم کا ارتکاب اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے جس کی بنیاد پر اسرائیل کا معاہدہ ہونا بھی ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلسطین تنازع کا حل ہونا ضروری ہے، برطانیہ اور امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنا تسلط قائم کرنے کیلئے فلسطین کی سرزمین پر اسرائیل قائم کر دیا اور فلسطینیوں کو ان کے وطن سے محروم کر دیا گیا جس کے بعد سے اسرائیل نے امریکہ اور عالمی طاقتوں کی مدد سے اکثر فلسطین کے باقی ماندہ علاقوں پر قبضہ جاری رکھا اور وہاں رہنے والے عربوں کو ہجرت کرنے پر مجبور کیا، یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے اور عالمی طاقتیں فلسطین کا ساتھ دینے کے بجائے اسرائیل کا ساتھ دے رہی ہیں جو شرمناک اور قوام متحدہ کی قرارداد کے بھی خلاف ہے۔

ڈاکٹر محمد منظور عالم نے مزید کہا کہ مشرق وسطیٰ اور پوری دنیا میں امن و سلامتی کیلئے ضروری ہے کہ عالمی طاقتیں انصاف سے کام لیں اور قبضہ کی سیاست کو ختم کر کے فلسطین پر ان کے حق کو تسلیم کریں جن کا وہ برسوں سے وطن ہے۔ فلسطین اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع اور کشمکش کی بنیادی وجہ اسرائیل کا جارحانہ رویہ اور فلسطینیوں کے ساتھ ظلم زیادتی ہے۔ غزہ پٹی پر اسرائیل نے جس طرح گذشتہ 47 دنوں سے بمباری کی ہے، زمینی فوج بھیج کر پورے شہر کا محاصرہ کر رکھا ہے، ہسپتالوں، مسجدوں، اسکولوں، کالجز، رہائشی عمارتوں اور دوسری بلڈنگوں پر حملہ کیا ہے، عام شہریوں، بچوں اور خواتین کا قتل عام کیا ہے وہ شدید جنگی جرائم ہے اور تاریخ میں بھی اس کی مثال نہیں ملتی ہے۔ جنگوں کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں، کسی بھی جنگ میں خواتین، بچوں، عام شہریوں، مریضوں کے قتل کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی ہے، نہ ہی ہسپتالوں اور عبادت گاہوں پر حملہ کبھی کیا گیا ہے۔ یہ بدترین دہشت گردی ہے اور اسرائیل کے خلاف عالمی عدالت میں مقدمہ چلانا ضروری ہے۔

مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات: الیکشن کمیشن کو 11 ہزار سے زیادہ شکایتیں موصول

بھوپال: مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کے دوران الیکشن کمیشن کو مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی سے متعلق 11 ہزار سے زیادہ شکایات موصول ہوئی ہیں۔ یہ گزشتہ اسمبلی انتخابات کے مقابلے دگنا زیادہ ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق اسمبلی انتخابات 2023 میں سی۔ وجل ایپ سے مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی 11 ہزار 257 شکایات موصول ہوئیں جنہیں فوری طور پر حل کیا گیا۔ گزشتہ 2018 کے اسمبلی انتخابات میں سی۔ وجل ایپ کے ذریعے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی 3990 شکایات موصول ہوئی تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے 9 اکتوبر سے ریاست میں مثالی ضابطہ اخلاق نافذ ہے۔ بدھ کو آف کنڈکٹ پر شکایت سے عمل کیا جاتا ہے اور شکایت بھی فوری طور پر شکایت بھیج سکتے ہیں، اس کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے سی۔ وجل ایپ کو تیار کیا تھا۔ ریاست میں 9 نومبر سے انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد سے اب تک 11 ہزار 257 شکایات موصول ہوئی ہیں، جنہیں فوری طور پر حل کیا گیا۔

بھاجپا جموں و کشمیر کے مسلمانوں کا حال یوپی کے مسلمانوں جیسا کرنا چاہتی ہے

جمہوریت آپ کو کسی بھی جماعت کا جھنڈا تھامنے کی کھلی آزادی دیتی ہے لیکن یہ کہاں کی جمہوریت ہے کہ آپ اپنی زبان ہی بیچ ڈالو، کیا حلال کی مہر لگانا بھی آج غلط ہو گیا ہے؟، بیروہ بڈگام میں پارٹی کے یک روزہ کنونشن سے عمر عبداللہ کا خطاب

سری نگر، 22 نومبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ ہم بی جے پی کیخلاف آواز اٹھاتے ہیں اور دفعہ 370 کی بحالی کی بات اس لئے کرتے ہیں کیونکہ ہم جموں و کشمیر کا حال یوپی کی طرح ہوتا نہیں دیکھنا چاہتے ہیں ان باتوں کا اظہار موسوف نے بیروہ بڈگام میں پارٹی کے یک روزہ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا عمر عبداللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ "یوپی حکومت نے نیا قانون لایا ہے اور اس قانون کے مطابق یوپی میں اب کسی بھی چیز پر حلال ہونے کی مہر لگانا جرم قرار دیا گیا ہے، اگر کسی بھی چیز پر حلال کی مہر لگی ہوئی وہاں کے باشندے وہ اپنے گھروں میں نہیں رکھ سکتے، آج یوپی حکومت کی طرف سے مسلمانوں کے گھروں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں اور وہاں ایسی چیزوں کی تلاشی ہوتی ہے جن پر حلال کی مہر لگی ہو۔"

اُن کا کہنا تھا کہ "مسلمانوں کیخلاف یہ براہ راست سیاسی اور قانونی دار کیوں اور ہو رہے ہیں؟ میں اُن لوگوں سے پوچھنا چاہتا ہوں جنہوں نے جموں و کشمیر میں اعلانیہ یا دبے دبے طور پر بی جے پی کا جھنڈا تھاما ہوا ہے کہ آپ اس کیخلاف آواز کیوں نہیں اُٹھاتے ہیں؟ جمہوریت آپ کو کسی بھی جماعت کا جھنڈا تھامنے کی کھلی آزادی دیتی ہے لیکن یہ کہاں کی جمہوریت ہے کہ آپ اپنی زبان ہی بیچ ڈالو، کیا حلال کا مہر لگانا بھی آج غلط ہو گیا ہے؟" کیا آپ اس کیخلاف اپنی آواز بلند نہیں کر سکتے ہیں؟ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر یہاں خدانہ خواستہ بھاجپا کی حکومت قائم ہوئی تو جو حال یہ لوگ یوپی میں مسلمانوں کا کر رہے ہیں وہی حال یہ یہاں کے مسلمانوں کا بھی کریں گے۔ اس لئے ہم لوبائی لور ہے ہیں، دفعہ 370 کو بچانے کی، دفعہ 35 اے کو بچانے کی اور اپنے ریاستی درجے کی بحالی کی تاکہ جو حال یوپی کے مسلمانوں کا کیا جا رہا ہے وہ جموں و کشمیر کے مسلمانوں حال نہ ہو۔ اپنی اس نائب صدر نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بعد حکومت نے جو بھی باتیں کہیں وہ ساری کی ساری جھوٹ اور فریب ثابت ہوئیں جس امن کے دعوے کئے جا رہے تھے وہ زمینی سطح پر کہیں نہیں، جس تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے فرضی اعلانات اور دعوے کئے جاتے ہیں زمین پر اس کا نام و نشان کہیں سے ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کو گھر بیٹھے بیٹھے روزگار دینے کے جو دعوے اور اعلانات کئے گئے وہ سب جھوٹ اور فریب ہی ثابت ہوا۔ تو کہریاں دیتا تو وہ کی بات حکومت ایسے لوگوں کا روزگار چھینے میں لگی ہوئی ہے جو پہلے سے ٹوکریاں کر رہے ہیں اور اپنی زندگی آرام سے گزار رہے ہیں۔

ملک میں مہنگائی سے عام آدمی پریشان: پٹل

اجمیر، 22 نومبر (یو این آئی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قومی ترجمان اور راجستھان کے انچارج اجے ماکن نے بدھ کو کہا کہ ملک میں مہنگائی کی وجہ سے عام آدمی پریشان ہے۔ مسٹر پائل آج یہاں صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے راجستھان میں اپنے منشور میں 450 روپے کا سلنڈر دینے کے معاملے پر مسٹر پائل نے پوچھا کہ مودی جی پورے ملک کے لیے 450 روپے کا ایل پی جی سلنڈر کب فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈبل انجن کی بنیاد پر عوام کو گمراہ کرنے والے مودی کو کم از کم ان ریاستوں میں ایسی ریلیف کا اعلان کرنا چاہئے جہاں شروع سے ہی ڈبل انجن کی حکومت چل رہی ہے۔ انہوں نے مسٹر مودی سے یہ بھی پوچھا کہ راجستھان کے مستقبل کے لئے ان کا کیا منصوبہ ہے؟ ریاست کی گہلوت حکومت نے منشور میں کسانوں، نوجوانوں، خواتین کی حفاظت، لاء اینڈ آرڈر، سیکورٹی، سسٹم تعلیم اور روزگار کے لیے 2030 کا وژن دیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ اس کے پاس کوئی وژن نہیں ہے۔ 70 سال کا حساب مانگنے والے ساڑھے 9 سال کا حساب نہیں دے سکتے۔ جہاں بھی مودی اور بی جے پی عوام کو دھوکہ دے رہے ہیں وہیں کانگریس ان کے پیچھے کھڑی ہے۔

تلنگانہ میں کانگریس کو ملی بڑی کامیابی، سرکردہ مسلم کمیٹی نے پارٹی کی حمایت کا کیا اعلان

حیدرآباد، 22 نومبر (اے یو ایس) تلنگانہ اسمبلی انتخاب کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ریاست میں سرگرمی بڑھتی ہوئی ہے اور سبھی پارٹی امیدوار اپنی اپنی جیت کے لیے جی توڑ محنت کر رہے ہیں۔ ریاست میں مقابلہ خاص طور سے بی جے پی، کانگریس اور بی آر ایس کے درمیان ہے۔ حالانکہ اسد الدین اویسی کی پارٹی اے آئی ایم آئی ایم بھی کچھ سیٹوں پر مقابلہ کر رہی ہے۔ اس بار ریاست میں مسلم ووٹرس کو اپنی طرف کھینچنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اس درمیان کانگریس کو ایک بڑی خوشخبری ملی ہے۔ دراصل تلنگانہ سنگھ سمیتی ایجوکیشن کمیٹی (سے ایس) نے کانگریس کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ تلنگانہ مسلم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے اس اعلان کے مطابق کمیٹی نے آئندہ اسمبلی انتخاب میں ریاست کے سبھی مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کانگریس کے حق میں ووٹ کریں اور اپنی طاقت دکھا دیں۔ کمیٹی کا ماننا ہے کہ اگر ریاست میں کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو پھر یہ اسی کے مسلم منشور میں شامل وعدوں کو نافذ کرنے کا دباؤ کانگریس پر بنانے میں وہ اہم کردار ادا کرے گی۔ بے اے سی کمیٹی کے سربراہان کی میٹنگ ہوئی تھی۔

تلنگانہ میں کانگریس کو ملی بڑی کامیابی، سرکردہ مسلم کمیٹی نے پارٹی کی حمایت کا کیا اعلان

حیدرآباد، 22 نومبر (اے یو ایس) تلنگانہ اسمبلی انتخاب کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ریاست میں سرگرمی بڑھتی ہوئی ہے اور سبھی پارٹی امیدوار اپنی اپنی جیت کے لیے جی توڑ محنت کر رہے ہیں۔ ریاست میں مقابلہ خاص طور سے بی جے پی، کانگریس اور بی آر ایس کے درمیان ہے۔ حالانکہ اسد الدین اویسی کی پارٹی اے آئی ایم آئی ایم بھی کچھ سیٹوں پر مقابلہ کر رہی ہے۔ اس بار ریاست میں مسلم ووٹرس کو اپنی طرف کھینچنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اس درمیان کانگریس کو ایک بڑی خوشخبری ملی ہے۔ دراصل تلنگانہ سنگھ سمیتی ایجوکیشن کمیٹی (سے ایس) نے کانگریس کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ تلنگانہ مسلم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے اس اعلان کے مطابق کمیٹی نے آئندہ اسمبلی انتخاب میں ریاست کے سبھی مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کانگریس کے حق میں ووٹ کریں اور اپنی طاقت دکھا دیں۔ کمیٹی کا ماننا ہے کہ اگر ریاست میں کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو پھر یہ اسی کے مسلم منشور میں شامل وعدوں کو نافذ کرنے کا دباؤ کانگریس پر بنانے میں وہ اہم کردار ادا کرے گی۔ بے اے سی کمیٹی کے سربراہان کی میٹنگ ہوئی تھی۔

پھانسی کی سزا دینے پر بھی ہمیں کوئی اعتراض نہیں: رام دیو

دہرادون، 22 نومبر (یو این آئی) پتنجلی کے سوامی رام دیو اور آچاریہ بال کرشنا نے بدھ کو انڈین میڈیکل کونسل (آئی ایم اے) کے ذریعہ پتنجلی اور آیورویدک کے خلاف دائر کیس میں سپریم کورٹ کی دو رکنی بنچ کے تبصروں پر بدھ کو وضاحت دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم سپریم کورٹ کا احترام کرتے ہیں۔ اگر ہم جھوٹے اشتہارات پر ریپوٹیشن کرتے ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا اگر ہم پر کروڑوں کا جرمانہ ہو یا پھانسی کی سزا ہمیں دے دے جب بھی۔ لیکن ہم جھوٹا پروپیگنڈہ نہیں کر رہے ہیں۔ یوگ گرو کے نام سے مشہور سوامی رام دیو نے پتنجلی یونیورسٹی، ہریدوار کے آڈیٹوریم میں پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم نے یوگیہ ورید، نیچر پیتھی، ایلوپیتھ، ماشت کرما، اپوا اور پانسا کے مربوط علاج کے ذریعے لاکھوں لوگوں کو بیماریوں سے نجات دلائی ہے۔ ہم نے ہزاروں لوگوں کو ذیابیطس، شوگر، تھائرائڈ، دمہ، گنٹھیا اور موٹاپے سے بچایا ہے۔ اگر ہم سپریم کورٹ کی ہدایت کی خلاف ورزی کریں گے تو ہم پر کیس چلے گا۔ ہم نے کبھی بھی کسی کی دل آزاری نہیں کی۔ ہم نے کبھی کسی کی توہین نہیں کی۔ ہم نے کبھی کسی کی مذہبی جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچائ

منوریلوے کنکشن سے پریاگ راج جانے والی ٹرین کا ورچوئل افتتاح

وزیر ریلوے اشونی وشنو نے ہری جھنڈی دکھائی

مئو۔ شہری ترقی اور توانائی کے وزیر اے کے شرما کی کوششوں سے ماؤ ریلوے کنکشن سے براہ راست پریاگ راج تک ایک نئی ٹرین چلانے کی منظوری ملنے کے بعد، ماؤ کنکشن سے پریاگ راج تک نئی ہفتہ وار ٹرین کا بدھ کو وزیر ریلوے اشونی وشنو نے نئی دہلی سے علمی طور پر افتتاح کیا۔ ٹرین کو 15:03 پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔

یہ ٹرین، ماؤ جنکشن سے شروع ہو کر محمد آباد گوہنا، اعظم گڑھ، شاہ گنج، جونپور، پریاگ راج سے ہوتی ہوئی مہگی جائے گی۔ اس سے مہگی جانے والے اس علاقے کے لوگوں کو ٹرین کی بہترین سہولیات میسر آ گئی ہیں۔ اس موقع پر شہری ترقی اور توانائی کے وزیر اے کے شرما نے افتتاحی پروگرام میں ماؤ کے لوگوں کی نمائندگی کی۔ شہری ترقی کے وزیر اے کے شرما نے کہا کہ اتر پردیش میں نئی ریلوے ٹرین کے چلنے سے پورانچل کی ترقی کو مزید تقویت ملے گی۔

مسافروں کی سہولتوں کے ساتھ ساتھ ماؤ اور پورانچل سے تجارت میں تیزی آئے گی اور صنعت میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ضلع کی ترقی کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور آنے والے دنوں میں ضلع میں ترقی کا پہیہ تیزی سے آگے بڑھے گا۔ اس موقع پر شہری ترقی اور توانائی کے وزیر اے کے شرما نے افتتاحی پروگرام میں ماؤ کے لوگوں کی نمائندگی کی۔ شہری ترقی کے وزیر اے کے شرما نے کہا کہ اتر پردیش میں نئی ریلوے ٹرین کے چلنے سے پورانچل کی ترقی کو مزید تقویت ملے گی۔

قومی تعلیمی پالیسی کا مقصد ہندوستان کو گلوبل نالج سپر پاور بنانا: عارف

جونپور:22 نومبر(یو این آئی) کیرل کے گورنر عارف محمد خان نے کہا ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا مقصد ہی تعلیم اور سیکھنے پر توجہ مرکوز کرنا اور ہندوستان کو ایک گلوبل نالج سپر پاور بنانا ہے۔خان نے بدھ کو جونپور ڈاک بنگلے میں یو این آئی سے بات چیت میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا ہدف 2040 تک ایک کامیاب تعلیمی نظام بنانا ہے جس میں سبھی امیدواروں کی سماجی۔معاشی حالت کی فکر کے بغیر اعلیٰ کوالٹی والی تعلیم تک یکساں پہنچ ہو۔ اس کا مقصد ایک نئے نظام کی تعمیر کرنا ہے جو ہندوستان کی روایات اور اقدار کو اپنے اندر سموئے ہوئے سپر پاور بننے کا راستہ ہموار کرے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی شان کو بحال کرنے کے لیے نئی تعلیمی پالیسی میں ہندوستان کی ثقافتی تاریخ کے طلوع و عرض، سائنسی کھوج (جدت) وغیرہ پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ تعلیم کے بغیر انسان کی زندگی ادھوری رہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کے ٹیکنالوجی کے دور میں سرمایہ ٹیکنالوجی کی بنیاد پر بنایا جاتا ہے اور جس کے پاس ٹیکنالوجی ہے وہ سرمایہ دار ہے۔ نئی تعلیمی پالیسی لوگوں کو تحقیقی معلومات اور اپنی ثقافت سے آگاہی دینے کے لیے لائی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو حقیقی آزادی تبھی ملے گی جب ہندوستان میں بنیادی طور پر تعلیم پر ہوگی۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان علم تعلیم اور حکمت کا مرکز ہے۔ انہوں نے کہا کہ باعزت مقام حاصل کرنے کے لیے ہمارا تعلیم یافتہ ہونا بہت ضروری ہے۔

مہنت نریندر گری خودکشی کیس: امرگری عدالت میں پیش، گواہی شروع

پریاگ راج:22 نومبر(پی این ایس) الہ آباد کے مہنت نریندر گری خودکشی کیس کے ملزم امرگری بدھ کو عدالت میں پیش ہوئے۔ زیر الزام اور مقدمے میں گواہی شروع ہو گئی ہے۔ امرگری مقدمہ کا ملزم اور مقدمے کا پہلا گواہ ہے۔ عدالت مقدمے میں مدعی کی گواہی عمل کیے بغیر دوسرے گواہ کو طلب نہیں کر سکتی تھی۔ استغاثہ کی درخواست پر، امرگیری کی پچھلی کی مقررہ تاریخوں سے مسلسل غیر حاضری کی وجہ سے، عدالت نے پہلے BW اور بعد میں NBW جاری کیا تھا۔ امرگری نے عدالت میں درخواست دی کہ اب وہ مقررہ تاریخ پر عدالت میں حاضر ہوں گے۔ لہذا، پہلے سے جاری کردہ NPW کو عدالت نے واپس کر دیا تھا۔ سی بی آئی کے خصوصی وکیل اے کے تیواری اور ضلع حکومت کے وکیل گلاب چند گوبری نے کہا کہ امرگری کی گواہی ابھی تک مکمل نہیں ہوئی ہے۔

ملائم سنگھ کا یوم پیدائش محبوب علی کی رہائش گاہ پر منایا گیا

امروہہ (اسٹاف رپورٹر) سماجوادی پارٹی کے بانی صوبے کے سابق وزیر اعلیٰ ملائم سنگھ یادو کا یوم پیدائش صدر ممبر اسمبلی محبوب علی کی رہائش گاہ پر منایا گیا جہاں سابق ممبر قانون ساز کونسل اتر پردیش سرکار پرویز محبوب علی نے کہا کہ نیتا جی نے ہمیشہ سچی اور اچھی سیاست کی ہے ایک عام کسان اور ایک استاد سے سیاست میں آکر انہوں نے کسانوں، دبے کچلے سماج اور اقلیتوں کی آواز کو بلند کر ۱۹۶۷ سے اپنے آخری سانس تک نیتا جی نے قوم کی خدمات انجام دیں صوبے میں تین مرتبہ وزیر اعلیٰ رہنے کے ساتھ وہ ملک کے وزیر دفاع رہے ان کی شناخت ایک سیکولر نیتا کی رہی ہے جنہوں نے اپنے اور اقتدار میں سبھی کو مساوی ترقی دینے کا کام کیا ہے اس موقعے پر عظیم نقوی، شیشی کانت گوئل، دیر بہن سنگھ یادو، قمر ممبر، دانش الخیر، بھگت سنگھ بالی، زاہد چیر مین ساجد علی وہاب علی، چندر گپت، راج کمار یادو، عالم الطیف، سرتاج ممبر، خورشید بیگ، سیفی، منظور ممبر، راہد علی، الطاف، توصیف چڈھا، الطاف سلمانی، منوج بنور سمیت کثیر تعداد میں سماجوادی پرٹی کے کارکنان موجود تھے۔

تبدیلی مذہب کے الزام میں دو افراد گرفتار

اورایا 22 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے اورایا ضلع میں ایک نابالغ لڑکی کے والد اور اس کا ایک نوجوان پر مذہب تبدیل کرنے کے لیے "زبردستی" کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ بائیس سالہ نوجوان نے مبینہ طور پر مذہب تبدیل کرنے کے الزام میں ایک ہندو لڑکی کو اغوا کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تبدیلی مذہب ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور اس پر پولیس نے نوجوان کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 376 (ریپ اور پوکسو) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے نوجوان کو جیل بھیج دیا گیا تھا۔ شنیدہ ذرائع کے مطابق، لڑکی کے والد اور اس کے بھائی نے نوجوان کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 376 کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ شنیدہ ذرائع کے مطابق، 15 نومبر کو نوجوان کے ساتھیوں نے لڑکی کے والد اور اس کے ساتھیوں کے خلاف شکایت کی تھی کہ انہوں نے نوجوان کو بلایا اور اس کے ساتھ مار پیٹ کی۔ نوجوان کی والدہ کی جانب سے درج کردہ شکایت کے مطابق، لڑکی کے والد اور اس کے ساتھیوں نے نوجوان کو اغوا کیا اور اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔

سنی سنٹرل وقف بورڈ کی لاپرواہی کی وجہ سے ایودھیا کی مسجد بدر کا وجود خطرہ میں

ایودھیا (شاہد صدیقی): ایودھیا کے پوچھی ٹولہ واقع مسجد بدر ایگریمنٹ ٹوسیل ہوئے دو ماہ کا وقت بیت جانے کے بعد بھی سنی سنٹرل وقف بورڈ کے ذریعے کوئی ایکشن نہ لیے جانے سے مسجد جانے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ مسلمانوں کے احتجاج اور انجمن محافظ مساجد اور ایودھیا کی سکاہیر کمیٹی کو بار بار وقف بورڈ، جمعیت علماء ہند اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کو خط لکھنے کے بعد بھی اس میں ڈیل نہ دیے جانے سے جہاں ایک جانب مسجد بدر کا کیس، جہاں مسلمانوں میں خاصی ناراضگی ہے وہیں ایودھیا سے مسجد بدر کے وجود ختم ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ سنی سنٹرل وقف بورڈ کی طرف سے کوئی جائیداد اس طرح کے خلاف خط لکھنا کیا جس نے وقف کی جائیداد اس کی اجازت کے بغیر فروخت کی تھی اور نہ ہی ڈی ایم ایودھیا کو کوئی خط لکھا گیا ہے جا کہ یہ معلوم ہو کہ معاہدہ کیسے منسوخ کیا جا رہا ہے۔ چندر وقل رام جنم بھومی ٹرسٹ کو اگریمنٹ کرنے والے رئیس انصاری نے ایودھیا کے محلہ پوچھی ٹولہ میں واقع مسجد بدر کی ڈیل منسوخ کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن کسی خوف کی وجہ سے رئیس انصاری رام جنم بھومی ٹرسٹ سے نہ ہی کوئی رقم واپس کر سکے تو نہ ہی اگریمنٹ منسوخ کر رہے ہیں اور نہ ہی اب مسجد بدر کے بارے میں کسی سے بات کرنے کو تیار ہیں۔ جنرل سکریٹری انجمن محافظ مساجد اور مکاہیر کمیٹی ایودھیا محمد اعظم قادری نے 4 ستمبر کو اپنچارج ڈی ایم رام کمار شکلا کو ایک درخواست دیکر معاہدے کو منسوخ کرنے اور اس کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ملزم، جس پر کارروائی کرتے ہوئے اپنچارج ڈی ایم کے ذمہ داری کی تھی۔ اے ڈی ایم سٹی سلیل پٹیل کو تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ آج جب مسجد بدر کی تحقیقات کے سلسلے میں اے ڈی ایم سٹی سے بات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ انہیں ایسی کوئی تحقیقات نہیں ملی۔ اس سلسلے میں، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایودھیا نتیش کمار جب ان سے بات کرنے کی کوشش کی گئی تو انہوں نے ایس ڈی ایم اچل نے بتایا کہ وہ کسی پروگرام کی تیاری میں مصروف ہیں اور ایس ڈی ایم اچل نے بتایا کہ مسجد بدر کا معاملہ ان کے علم میں نہیں ہے۔ وہیں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سکریٹری ڈاکٹر قاسم الیاس رسول سے بات کرنے کی کوشش کی گئی لیکن ان کا فون موصول نہیں ہوا۔ ساتھ ہی اس سلسلے میں سنی سنٹرل وقف بورڈ کا پہلو جاننے کے لیے چیئرمین نظیر فاروقی سے بات کرنے کی کوشش کی گئی لیکن اتنا کافون سے پہلے سینئر صوفی اور سماجی کارکن ارشد افضل خان نے کہا کہ وقف کی زمینوں کی حفاظت کرنا وقف چیئرمین کی ذمہ داری ہے، آج بھی وقف کی بہت سی زمینیں فروخت ہو چکی ہیں اور بہت سے لوگوں کے قبضے میں ہیں، اس کے باوجود وقف بورڈ ان پر کوئی کارروائی نہیں کر رہا ہے۔ معلوم ہو کہ 01 ستمبر کو اس مسجد کا اگریمنٹ ٹوسیل کیا گیا تھا۔ اور یہ اگریمنٹ رام جنم بھومی تیرتھ کھیتر ٹرسٹ کے نام مجد رئیس ولد ہدایت اللہ باشندہ محلہ مخفیوڑا و انور عالم عرف چاند و محمد یوسف باشندہ محلہ قصبہ نیا کے درمیان نے خود متولی بن کر 30 لاکھ روپے کا اگریمنٹ کر دیا اور 15 لاکھ روپے بھی وصول بھی کر لئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ سب کچھ خفیہ طور پر کیا گیا تھا۔ اگر یہ معاملہ مقامی لوگوں کے نوٹس میں آیا تو اس معاملے میں محمد اعظم قادری، جنرل سکریٹری انجمن محافظ مساجد اور مکاہیر کمیٹی ایودھیا اور کچھ دیگر مسجد کے خسرہ نمبر کی جانب سے۔ -609، پلاٹ نمبر 05 سنی سنٹرل لکھنؤ میں وقف نمبر 1213، گورنمنٹ گیٹ نمبر 1282 کو غیر قانونی طریقے سے فروخت کرنے والوں کے خلاف رام جنم بھومی تھانے میں ایف آئی آر درج کرنے کی تحریر دی گئی ہے۔ ساتھ ہی ذمی اعم ایودھیا کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا اور سنی سنٹرل وقف بورڈ کے چیئرمین سے کوئی خط لکھکر ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرانے جانے اور معاہدے کی منسوخی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جس زمین کا سیل اگریمنٹ رام جنم بھومی تیرتھ کھیتر ٹرسٹ کے حق میں کیا گیا ہے وہ ایک بسوا و سوا نی زمین وقف مسجد بدر کے نام پر ہے۔ جس پر مسجد ابھی تک موجود ہے اور وہاں پانچ وقت نماز ہوتی ہے۔ گزرے دنوں رام جنم بھومی مندر اعاطے سے متصل وقف مسجد بدر کا کچھ حصہ رام جنم بھومی تیرتھ کھیتر ٹرسٹ نے نام مجد رئیس ولد ہدایت اللہ باشندہ محلہ مخفیوڑا و انور عالم عرف چاند و محمد یوسف باشندہ محلہ قصبہ نیا کے نام پر چند کاغذ کی بنیاد پر کیا تھا۔ مسجد کا رقبہ تقریباً 1 بیگھہ ہے۔ اس میں مسجد کا کچھ حصہ رام جنم بھومی تیرتھ کھیتر ٹرسٹ کے نام مجد رئیس ولد ہدایت اللہ باشندہ محلہ مخفیوڑا و انور عالم عرف چاند و محمد یوسف باشندہ محلہ قصبہ نیا کے نام پر کیا گیا تھا۔ اس میں پہلے بھی رکاوٹیں کھڑی کی گئی تھیں، انجمن محافظ مساجد اور مکاہیر کمیٹی کے محمد اعظم قادری نے بتایا کہ وقف بورڈ کی غفلت کی وجہ سے خط لکھنے کے دو مہینے بعد بھی، اگریمنٹ ٹوسیل کرنے والے ملزمان کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔ اور نہ ہی۔ اگریمنٹ منسوخ کرایا گیا ہے۔ ایکٹ کے تحت وقف کی جائیداد کو نہ تو فروخت کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی منتقل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سپریم کورٹ بھی واقف ہے۔ تاہم، رام جنم بھومی ٹرسٹ کے ساتھ مسجد بدر کا سودا ہوئے دو ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، اور اس معاملے میں نہ تو کسی افسر نے اس کیس میں کسی قسم کا نوٹس لیا ہے، اور نہ ہی مقدمہ درج کرنے والوں کے خلاف کوئی مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ ایکسٹینشن کے عمل کی منسوخی نہیں کی گئی، مسجد بدر کے نمازیوں کا کہنا ہے کہ اگر جلد ہی کارروائی نہ کی گئی تو کوئی بھی مسجد کے چلے جانے سے کوئی روک نہیں پائے گا۔

اسرائیل امن کا سب سے بڑا دشمن: پرکاش امبیڈکر

اسرائیل پوری دنیا کو دہشت کی لپیٹ میں لینے پر بضد ☐ حکومت ہند سے علماء کرام کا مطالبہ ہے کہ وہ ظالم اسرائیلی کو ظلم سے روکے: الحاج سید محمد نوری!

سہارنپور (احمد رضا) اسرائیل کی درندگی پورے عالم پر عیاں ہو چکی ہے معصوم بچے بچیوں اور خواتین کو گھروں، بازاروں اور اسپتالوں کو نشانہ بنا کر جن جن کو قتل کیا جا رہا ہے دنیا تماشائی بنی ہوئی ہے یہ دنیا والا ناقابل معافی جرم ہے اسکو سلیلیں میں ہونے والا ناقابل معافی جرم ہے اسکو سلیلیں معاف نہیں کر سکیں گی اپرکاش امبیڈکر کی موجودگی میں سارنپور تین سو کے قریب علماء کرام نے دہشت گرد اسرائیل کے خلاف آواز بلند کرتے ہوئے فلسطینی آبادی پر فوری طور پر ظلم جبر روکنے کی مانگ اٹھائی، ملک کے دبے کچلے عوام کی آواز بننے والی عوامی تحریک وحدت بہوجن اگھاڑی کے بینر کیساتھ ملک و بیرون ممالک کے عوام کے دلوں میں حق بجانب اور قومی بھائی چارہ کی شمع روشن کرنے میں سرگرم اہل صف والی تنظیم "رضا اکیڈمی" کی آواز پر اسرائیلی فوج اور اسرائیلی سرکار کی دہشت گردی کے خلاف اور پے قصور، بے بس، بھوک اور پیاس سے تڑپ تے مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں ممبئی کے تاریخی شاہ ہال میں ملک بھر کے قریب قریب سارنپور تین سو علمائے اہلسنت وانشوران قوم وملت نے انسانی ہمدردی کا ثبوت پیش کرتے ہوئے اپنی شرکت درج کرائی اپنی اہم ترین تقریر میں پرکاش امبیڈکر نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل فلسطینیوں کی نسل کشی کرنے پر آمادہ ہے وہ روہنگیا کے اپنے ناول اسکولوں یونیورسٹیوں رہائشی علاقوں پر بمباری نہیں کرتا؟ عوام لوگوں پر اسرائیلی بمباری عملی دہشت گردی اور فلسطینی آبادی کی نسل کشی کے سوائے کچھ بھی نہیں ہم اس دہشت گردی کی ذمہ داری پر تنقید کرتے ہیں، قومی رہبر پرکاش امبیڈکر نے کہا کہ چھوٹے چھوٹے بچوں پر اسرائیلی کا بمباری کرنا اس بات کی عکاس ہے کہ وہ دنیا کا امن برباد کرنے پر تلا ہوا ہے اس کے خلاف دنیا کے امن پسند لوگوں کو آواز اٹھانے کی سخت ضرورت ہے انہوں نے مزید کہا کہ غزہ کے لوگ بے یار و مددگار ہیں ان کا کوئی پرسان حال نہیں مسلم ممالک اپنے غصہ کا اظہار کرتے ہوئے امبیڈکر جی نے کہا کہ وہ سب امریکہ کے اشارے پر چلنے والے ممالک ہیں ان کے اندر امریکہ کی غلامی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے ان کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے اسلئے سبھی ممالک اسرائیلی دہشت گردی پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں علمائے کرام و دانشوروں کی موجودگی میں پرکاش امبیڈکر نے مزید کہا کہ غزہ پٹی کے اندر نہ بجلی ہے نہ پانی ہے اور نہ ہی خوراک ہے اسرائیلی حملوں کی وجہ سے غزہ پٹی کا وجود خطرے میں ہے اس کی بازیابی کے لیے ہم سب کو آگے آنے کی ضرورت ہے؟ واضح کہ خواہم جارٹسل کشی کے ذمہ دار اور مجرم اسرائیل کے خلاف منعقد ہونے والے اس انسانی ہمدردی اور حقوق پر مبنی اجلاس کی قیادت کرتے ہوئے عالمی انسانی ہمدردی اور حقوق کی تنظیم "رضا اکیڈمی" کے بانی و سربراہ محافظ ناموس رسالت امیر مفتی اعظم الحاج محمد سعید نوری نے کہا کہ دنیا بھر کے ممالک جس کے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات ہیں انہیں اسرائیل کے خلاف سخت احتجاج کرنا چاہئے اور سفارتی تعلقات ختم کر دینے چاہئے سید محمد نوری نے کہا کہ جابر غلام اسرائیل نے ظلم و بربریت کی تمام حدیں پار کر دی ہیں اس نے بھلم کلاسا بین الاقوامی قوانین کے ساتھ انسانی حقوق کی بھی خلاف ورزی کی ہے تقریباً غزہ قبرستان کے مطابق بر کھرا ہوا ہے نوری صاحب نے عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ظالم جنگ بندی اور اسرائیل ناکہ بندی کو ختم کرنے پر زور ڈالے نشست میں موجود علماء و دانشوروں نے فلسطین کے مظلوم شہریوں پر اسرائیلی جارحیت کی سخت مذمت کی اس پر اظہار و قابل ذکر اجلاس کے اختتام پر سینئی وجیت پہوشن اگھاڑی کے صدر جناب ابراہیم خان نے سبھی علماء کرام اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور سبھی سے دعاؤں کی اپیل کی اس موقع پر مولانا محمد عباس رضوی مولانا امان اللہ رضا مولانا عبدالرحمن ضیائی قاری توفیق الحق مولانا خلفر الدین رضوی مولانا ابصار رضا انصاری مولانا ارشد اشرفی مولانا عرفان محمدی مولانا محمد رضا اشرفی حافظ سلیمان مفتی عثمان اشرف شیاحا حافظ جنید رشیدی مولانا کمال اشرف مولانا معین الدین نوری مولانا رجب علی فیضی حافظ عمران اشرفی سید منظور اشرفی مولانا انصار کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں علمائے اہلسنت موجود تھے!

ہندوستان دنیا کا سب بڑی اور مضبوط جمہوریت والا ملک ہے

مولانا عبدالماجد ایجوکیشنل اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام ووٹرس بیداری پروگرام

دریابادہ بارہ بنکی (محمد مدثر) مولانا عبدالماجد ایجوکیشن اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام ماجدی ہال میں قاری شکیل احمد فرقانی کی سرپرستی میں ووٹرس بیداری کا ایک پروگرام منعقد کیا گیا جسمیں تقریب کے صدر مولانا خلیل احمد حمدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا اور مضبوط جمہوریت والا ملک ہے اور اس جمہوری نظام میں ہمیں ووٹ دینے کا حق حاصل ہے، ایک جمہوری ملک میں عوام کی سب سے بڑی طاقت ووٹ ہوتی ہے ہمیں اس طاقت کو پہچاننا ہے اور اسکی حفاظت کرنا ہے جسکا طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں اور اپنے ووٹ کو ضائع ہونے سے بچائیں، آج ہم لوگ اس میں بہت غافل ہیں ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اس کے لیے بزرگوں کو متوجہ کریں۔ سوسائٹی کے صدر جنید شمس نے کہا کہ ہندوستان کے آئین کے مطابق ہر اس شہری کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہے جسکی عمر 18 برس کی ہو اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ووٹرلسٹ میں اپنا نام شامل کرائیں، جن حضرات کا نام ووٹرس لسٹ میں نہیں ہے یا غلط درج ہو تو اس طرف توجہ دیتے ہوئے پہلی فرصت میں اپنے ناموں کا اندراج اور تصحیح کا عمل کریں جنکی الیکشن کمیشن کی 25، 26 نومبر سے 2، 3 دسمبر تک ہے۔ سوسائٹی کے جنرل سکریٹری محمد اتحمد نے کہا کہ ووٹ ہمارا جمہوری حق ہے اور جمہوریت کو مضبوط کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جمہوریت کا مضبوط بنانے میں ووٹر کا اہم کردار ہوتا ہے اور وہ جب بیدار رہے اور ہمارے حقوق محفوظ رہتے ہیں لہذا جمہوریت کی بقا و تحفظ کے لئے ہم اپنے ووٹ کا استعمال کریں اور دوسروں کو بھی ووٹ دینے کے لئے بیدار کریں اس سلسلہ میں چیف الیکشن آفسر کے مطابق الیکشن کے اس پروگرام میں اس نے مخلص کلاسا بین الاقوامی ایجوکیشن اینڈ سوشل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام ماجدی ہال میں قاری شکیل احمد فرقانی کی سرپرستی میں ووٹرس بیداری کا ایک پروگرام منعقد کیا گیا جسمیں تقریب کے صدر مولانا خلیل احمد حمدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا اور مضبوط جمہوریت والا ملک ہے اور اس جمہوری نظام میں ہمیں ووٹ دینے کا حق حاصل ہے، ایک جمہوری ملک میں عوام کی سب سے بڑی طاقت ووٹ ہوتی ہے ہمیں اس طاقت کو پہچاننا ہے اور اسکی حفاظت کرنا ہے جسکا طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں اور اپنے ووٹ کو ضائع ہونے سے بچائیں، آج ہم لوگ اس میں بہت غافل ہیں ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اس کے لیے بزرگوں کو متوجہ کریں۔ سوسائٹی کے صدر جنید شمس نے کہا کہ ہندوستان کے آئین کے مطابق ہر اس شہری کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہے جسکی عمر 18 برس کی ہو اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ووٹرلسٹ میں اپنا نام شامل کرائیں، جن حضرات کا نام ووٹرس لسٹ میں نہیں ہے یا غلط درج ہو تو اس میں کے مطابق الیکشن کی جانب سے اس بار ووٹرلسٹ میں نام دیکھنے کے لیے "ہم ہوں نا" اہم کے ذریعہ سبھی لوگ ووٹرلسٹ میں اپنا نام دیکھ سکتے ہیں۔ پروگرام کے آخر میں سوسائٹی کے جوائنٹ سکریٹری فرقان احمد نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر گلم رخپانیت کے سجاسدوں محمد کریم، نثار خاں، نجوت محمد، محمد عامر، قطب، دلدار اور نوجوانوں میں راجو میاں، بابلو، مختار، رحمان سلمانی، محمد اکمل خان، شیخ الطاف احمد، محمد عامر، منیر احمد، حکیم محمد رضوان، مستقیم، جان عالم، صائم، شمس، دانش، باشمی، راشد علی، محمد شارق، سجاد بیدار، امین وغیرہ موجود تھے۔

بابا نظامی کے عرس کے موقع پر نعتیہ مشاعرہ

مئو ناتھ بھنجن (حفظ الرحمن) بندیل کھنڈ کے مشہور صوفی بزرگ عبدالغفار عرف حضرت بابا نظامی کمہر یا کے عرس کے موقع پر ایک شاندار نعتیہ مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا جس میں بہت سے شعراء کے مشہور شاعر ڈاکٹر ماجد دیوبندی، خورشید حیدر مظفر نگر کے علاوہ دیگر نامور شعراء نے بھی اپنے اشعار پیش کئے۔ مشاعرہ کی نظامت صبیح الدین و صدارت آشنا نے سجاگان نے انجام دے۔ حسب روایت مشاعرہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ یہ مشاعرہ برسہا برس سے بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے، اس سال مشاعرہ میں کئی نامور شعراء کی شرکت نے مشاعرے کی رونق بڑھا دی۔ مشاعرہ گاہ میں بابا نظامی سے انسیت رکھنے والوں کے علاوہ شعر و سخن سے محبت کرنے والے افراد بڑی تعداد میں موجود رہے۔ ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے جب یہ نعت پاک پڑھی تو پورا مجمع جھوم اٹھا اور تمام لوگوں نے یک زبان ہو کر نعت پاک پڑھی۔

نبی سے محبت کرنے والے کیل بھی تھے اور آج بھی ہیں۔ ان کے نام پر مرنے والے کیل بھی تھے اور آج بھی ہیں۔ کوئی بھی طوفان آئے، ان کی بارگاہ میں برکت ہوگی۔ دریا پار کرنے والے کیل بھی تھے اور آج بھی ہیں۔ خورشید حیدر مظفر نگر کا کلام بھی بہت پسند کیا گیا۔

دیہم رام پور، خلیل طارق، سیمان پور کے علاوہ دیگر کئی شعراء نے بھی اپنے کلام پیش کیے۔ مشاعرہ کے اختتام کے بعد سلام پیش کیا گیا۔

میلہ پنڈال فتح پور میں جوابی قوالی کا پروگرام منعقد

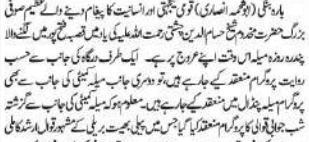

بارہ بنکی (ابومحمد انصاری) قومی یکجہتی اور انسانیت کا پیغام دینے والے عظیم صوفی بزرگ حضرت مخدوم شیخ حسام الدین چشتی رحمت اللہ علیہ کی یاد میں قصبہ فتح پور میں لگنے والا پندرہ روزہ میلہ اس وقت اپنے عروج پر ہے۔ ایک طرف دیگاہ کی جانب سے حسب روایت پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں، تو دوسری جانب میلہ کمیٹی کی جانب سے بھی پروگرام میلہ پنڈال میں منعقد کیے جا رہے ہیں۔ معلوم ہو کہ میلہ کمیٹی کی جانب سے گزشتہ شب جوابی قوالی کا پروگرام منعقد کیا گیا جس میں جیل، بھیت بریلی کے مشہور قوال راشد علی اور مرادآباد کی مشہور قوال عالیہ انڈین کے بہترین جوابی قوالی پیش کر کے سامعین کو مست ہونے پر مجبور کر دیا۔ سامعین دونوں کی جوابی قوالیوں سے خوب محظوظ ہوئے۔ دونوں کی خوبصورت ترنم اور انداز پر کچھ سامعین جھومنے لگے۔ اس موقع پر خاص طور پر مگر پنچایت فتحپور کے سابق چیئرمین وسیلہ کمیٹی کے صدر محمد مظفر سکریٹری راحت علی ذرا پسور، میلہ انچارج جاوید حسن، سنگھ بلوہ ویڈیو کیمرہ نسیم، سابق ضلع پنچایت رکن نیم کمار، وکیم نسیم، محمد عتیق، پردھان رضوان منیر اور جاوید اختر محمد شفیق، محمد عمران، مدا جوخان، معید، ناصر عالم، عرفان، ابوذر، محمد شریف، محمد ریحان، محمد رضوان وغیرہ کثیر تعداد میں لوگ موجود ہے۔

حلال سرٹیفکیٹ والی مصنوعات پر پابندی

سیاسی ہتھکنڈہ: رکن پارلیمان شفیق الرحمن برق

سنبھل:22 نومبر(پی این ایس) اتر پردیش میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کی جانب سے حلال سرٹیفکیشن کے ساتھ مصنوعات کی تیاری اور فروخت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ ریاستی حکومت کے اس فیصلے کے بعد سیاست تیز ہو گئی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمان شفیق الرحمن برق نے کہا کہ حلال کا معاملہ اسلام کی پاکیزگی اور اصولوں سے ہے اور اگر جمعیت علماء کی جانب سے مصنوعات کے لیے حلال کا سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے تو وہ سراسر جائز ہے اور سرٹیفکیٹ پر محلدار آمد ہونا چاہیے۔ انہوں نے مذید بتایا کہ حکومت کی جانب سے حلال سرٹیفکیشن کا نشان لگی اشیاء پر روک لگانا مسلمانوں کو ہراساں کرنے کے لئے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2024 کے انتخابات کی وجہ سے مسلمانوں کو ڈرانے اور ہراساں کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے اس قسم کی پالیسی لائی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر برق نے اس مدعا پر مزید اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اسلام میں جن چیزوں سے روکا گیا ہے وہ حرام ہیں، جبکہ مسلمان حرام چیزوں سے بچتے ہیں اور مذہب اسلام میں جن چیزوں کو

جودھ پور میں فسادی تلواریں لہرا رہے تھے

اگر یہ یوپی ہوتا تو میرا بلڈوزر انہیں کچل دیتا: وزیر اعلیٰ یوگی

لکھنؤ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ جودھ پور میں فسادی تلوار لہرا رہے ہیں، اگر یہ یوپی ہوتا تو میرا بلڈوزر انہیں کچل دیتا۔ یوگی نے راجستھان اسمبلی انتخابی مہم کے آخری دور میں بدھ کو جودھ پور، پالی نیر، ناگور اور چورو میں انتخابی ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کی اشوک گہلوت حکومت پر شدید حملہ کیا۔ جودھ پور میں منعقدہ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ دو سال پہلے سڑکوں پر گنگی تلواریں لہرا رہی تھیں اور فسادی فساد کر رہے تھے۔ جودھ پور میں تنگا ناچ پر گہلوت حکومت خاموش۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات ہمدردی کا نہیں مستقبل کی تعمیر کا موقع ہے۔ راجستھان کے خوش حال مستقبل کے لیے بی جے پی ضروری ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے جودھپور شہر سے اجی بھنسالی، سوسر اگرے و پوندر جوشی اور سردار پورہ سے ڈاکٹر مہندر سنگھ راٹھور کی حمایت میں انتخابی ریلی نکالی۔ انہوں نے کہا کہ کب تک ووٹ بینک کے نام پر انتشار پھیلانے دیا جائے گا۔ یہ کہ فریاد اور فسادات کی حکومت ہے۔ حکومت اور اور جودھ پور میں قابل احترام سنتوں کے قتل کی سنے کو تیار نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ ان کی شکست کو دیکھ کر کانگریس والے گلی سے یہ افواہیں پھیلا رہے تھے کہ وہ نہیں آ رہے ہیں۔ کالیس آری تھیں، میں نے بتایا کہ دوسرا جملہ تو کہہ میں ہی ہے۔ ہم بھگوان شری رام کے بھکت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے جودھ کیا تھا اسے پورا کرنے کے لیے دوبارہ ووٹ دیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ملک میں غربت، افراتفری اور بے اعتمادی لائی جبکہ مودی نے ہر شخص کی عزت کی حفاظت کی۔ رتن گڑھ اسمبلی حلقہ میں بی جے پی امیدوار اگستیشور مہاراجی کی حمایت میں منعقدہ انتخابی ریلی میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کانگریس مافیا کو بھی کنٹرول نہیں کر سکتی۔ ایسی حالت میں اسے حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے راجستھان کے لوگوں کو 22 جنوری کے بعد ایودھیا میں شری رام مندر جانے کی دعوت بھی دی۔

یوپی: لکھنؤ خطہ بنے گا ریاست کا سب سے بڑا صنعتی مرکز

دارالحکومت سے ملحقہ اضلاع کو فائدہ ہوگا

آنے والے وقت میں لکھنؤ خطہ ریاست کا سب سے بڑا صنعتی مرکز بننے جا رہا ہے۔ اناؤ، کانپور سے لکھنؤ تک کے اضلاع کو اس کا زیادہ سے زیادہ فائدہ ملے گا۔ بدھ کو اتر پردیش انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی میٹنگ میں لکھنؤ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا ماسٹر پلان -2041 بنانے کا حتمی فیصلہ کیا گیا۔ یہ منصوبہ UPSIDA کے سی ای او امیو رمیشوری کی ہدایت پر اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکیٹیکٹ (SPA) کے ذریعے تیار کیا جا رہا ہے۔ لکھنؤ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (UPCIDA) میں ضم کر دیا گیا ہے۔ کام کی رفتار تیز کرنے کے لیے ماسٹر پلان 2041 تیار کیا جا رہا ہے۔ اس ماسٹر پلان کے سلسلے میں لکھنؤ کے آس پاس کے رہائشی، تجارتی اور صنعتی علاقوں کو تیار کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ اناؤ میں صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ ادارہ جاتی ترقی کے لیے ایک ماسٹر پلان تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کے تحت لکھنؤ اور کانپور کے درمیان کے علاقوں کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں UPSIDA کے سی ای او امیو رمیشوری نے کہا کہ ماسٹر پلان مکمل طور پر جی پی ایس پر مبنی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گوگل ایکسپریس وے اور کانپور، لکھنؤ گرین فیلڈ ایکسپریس وے اس علاقے سے ابھر رہے ہیں۔ یہ روٹی رنگ روڈ موجود ہے۔ ان تینوں اضلاع کے درمیان ایک ہوائی اڈہ ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے ارد گرد نئی صنعتی راہداری تیار کی جائے گی۔ سی ای او امیو رمیشوری نے اس کی ذمہ داری وزیر اعلیٰ کے خصوصی سکریٹری اور UPSIDA کے ACEO مشا تک رتاپاکی کو سونپی ہے۔ اناؤ شکلا گنج ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر ایک جامع ماسٹر پلان اور نقل و حرکت کا منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔ اس پٹی میں صنعتوں کے لیے ایک خصوصی زون ہوگا جو گوماتی اور گاگرے متعلقہ پٹس کے لیے تمام سہولیات سے لیس ہوگا۔ لکھنؤ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی 2005 میں قائم ہوئی تھی۔ اس میں، اتھارٹی لکھنؤ کے 45 اور اناؤ کے 39 گاؤں کے ترقی کے سفر میں اپنی موجودگی کو درج کرنے کے قابل نہیں تھی جس میں کل 84 گاؤں کو اس میں مطلع کیا گیا تھا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ سال 2021 میں اسے UPSIDA میں ضم کر دیا گیا۔ لکھنؤ میں اس کا رقبہ 299 مربع کلومیٹر ہے جو موجودہ اڈے کے پیچھے بجنور، بلگور، کرونی بیتی کھیڑا کے گاؤں سے شروع ہو کر لکھنؤ کانپور نیشنل ہائی وے کے ساتھ اناؤ کے آزاد چوراہا تک چلتا ہے۔

گرام پنچایتیں اپنی رائے پہل میں حصہ لے سکتی ہیں

مقابلے میں منتخب ہونے والے گاؤں کو بہترین سیاحتی گاؤں کہا جائے گا: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 22 نومبر۔ ریاست میں بہترین سیاحتی گاؤں کا انتخاب کرنے کے لیے اپنی پہل پر گرام پنچایتیں نورارم پنچ مقابلے میں حصہ لے سکتی ہیں۔ اس کے لیے گرام پنچایتوں کو محکمہ سیاحت کے پورٹل پر درخواست دینا ہوگی۔ اس کے علاوہ کوئی بھی ادارہ یا سرکاری محکمہ کسی گاؤں کو بھی مقابلے میں شامل کرنے کے لیے آن لائن نامزد کر سکتا ہے۔ ریاست کے وزیر سیاحت و ثقافت جناب جیویر سنگھ نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں دیہی سیاحت کے لامحدود امکانات ہیں۔ کینک اب گاؤں روایتی کاشتکاری کے ساتھ تجارتی کھیتی کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ کئی گاؤں میں حیاتیاتی کھیتی بھی نمایاں طور پر کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ زیادہ تر گاؤں میں مذہبی مندر، درگاہ اور گرجے کے لیے اہم مقامات ہیں۔ سیاحت کو مدنظر رکھتے ہوئے بنیادی سہولیات تیار کی جا رہی ہیں۔ ایک سیاح کی آمد سے چھ افراد کو روزگار ملتا ہے۔ اس کے مطابق گاؤں کے لیے روزگار کا بہت بڑا موقع ہوگا۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ محکمہ سیاحت نے ریاست کے 229 گاؤں کی نشاندہی کی ہے جنہیں سیاحتی گاؤں کے طور پر ترقی دی جائے گی۔ اس کے علاوہ وہ گاؤں جہاں سیاحتی مقامات ہیں اور سیاح آتے ہیں وہ بھی قومی سطح پر منعقد ہونے والے جیسے نورارم پنچ مقابلہ 2024 میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اس کے لیے محکمہ جاتی پورٹل پر درخواست دینا ہوگی۔ کوئی بھی ادارہ یا سرکاری محکمہ بھی کسی گاؤں کو مقابلے کے لیے آن لائن نامزد کر سکتا ہے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ مرکزی وزارت سیاحت کی جانب سے پورے ملک میں بہترین سیاحتی پنچ کا انتخاب کرنے کے لیے ایک مقابلہ منعقد کیا جاتا ہے۔ وزارت کے مقابلے کے دوسرے ایڈیشن یعنی بہترین نورارم پنچ کمپٹیشن - 2024 کے لیے کل 11 زمروں میں مختلف گاؤں کا انتخاب کیا جائے گا جن میں بیرپنچ، ناگری نورارم ہرکرافٹ گرین پنچ، وائبرنٹ پنچ، روحانی اور لطف و بہبود، کمیونٹی پنچ، ایڈونچر شامل ہیں۔ مثال کے طور پر جس گاؤں کو وہ ٹے میں منتخب کیا جائے گا وہ بہترین نورسٹ پنچ بیرپنچ کہلائے گا۔ اس کے تحت منتخب گاؤں کو بہترین نورسٹ پنچ بیرپنچ کے طور پر ریاستی سطح پر اور دوسرا مقابلہ ریاست کے سطح پر اور تیسرا اور آخری مقابلہ قومی سطح پر ہوگا۔

سونبھدر مشرقی یوپی کا نوئیڈا بننے کے راستے پر

79 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری کا دعویٰ

لکھنؤ: 22 نومبر (پی این ایس) یوپی کا سونن بھدر ضلع جو کہ ملک میں نکسلیوں کی پناہ گاہ کے طور پر بدنام تھا آج ریاست کی ترقی میں حصہ لینے والا دوسرا اہم ضلع بن گیا ہے۔ قدرتی اور معدنی وسائل کی فراوانی کے باوجود کئی دہائیوں کی انتظامی اور نکسل سرگرمیوں کی وجہ سے صنعتیں یہاں بڑی سرمایہ کاری کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہیں۔ نکسلیوں کی طرف سے لیوی ڈیمانڈ (غیر قانونی پھروتی) اسے پریشان تاجروں نے پچھلی دہائیوں میں سونن بھدر سے گریز کیا ہے۔ تاہم اب حالات بالکل بدل چکے ہیں۔ ضلع میں بنیادی سہولیات کی ترقی، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور بہتر امن و امان نے سونن بھدر میں نہ صرف نکسل سرگرمیاں ختم کر دی ہیں بلکہ یہ ضلع یوپی کی ترقی کا دوسرا گڑھ الجن بننے جا رہا ہے۔ یوگی حکومت اب گلوبل انویسٹرس سمٹ-23 کے بعد یوپی کو سہولیات دینے اور سرمایہ کاری کی تجاویز کو اراکو کرنے کے لیے سنگ بنیاد کی تقریب کی تیاری میں مصروف ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق نوئیڈا کے بعد، سب سے زیادہ سرمایہ کاری صرف سونن بھدر میں ہونے جا رہی ہے۔ اس سرمایہ کاری سے نہ صرف پورا پوربانچل بلکہ ریاست کی ترقی کو تقویت ملے گی۔

یوپی میں 40 لاکھ کروڑ کی سرمایہ کاری تجاویز کو زمین پر اتارنے کی تیاری

لکھنؤ: 22 نومبر (پی این آئی) اتر پردیش گلوبل انویسٹرس میں موصول ہوئی تقریباً 40 لاکھ کروڑ کے سرمایہ کاری تجاویز کو اب زمین پر اتارنے کی کوششیں شروع ہو گئی ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بدھ کے روز بتایا کہ گراؤنڈ بریکنگ سرکسی کے پہلے مرحلے کی تیاری میں مشغول یوگی حکومت کی کوششوں سے 7.16 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری زمین پر آنے والی ہے۔ ریاست کے تمام 18 ڈویژنوں میں صنعتی دنیا کے بہترین امکانات کو دیکھتے ہوئے سرمایہ کاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم تمام ڈویژنز میں سرمایہ کاروں کی دلچسپی مختلف رہی ہے۔ سرمایہ کاروں نے میرٹھ ڈویژن میں سب سے زیادہ دلچسپی ظاہر کی ہے۔ تمل درآمد کے لیے تیار سرمایہ کاری میں ریاست کے سرفہرست پانچ ڈویژن بالترتیب میرٹھ، جھانسی، مرزا پور، لکھنؤ اور وارانسی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ رقم میرٹھ ڈویژن میں 2,55,097 کروڑ روپے تھی، اس کے بعد جھانسی ڈویژن میں 91,128 کروڑ روپے، مرزا پور ڈویژن میں 85,104 کروڑ روپے، لکھنؤ ڈویژن میں 48,770 کروڑ روپے، وارانسی ڈویژن میں 37,372 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی تھیں۔ ساتھ ہی بریلی ڈویژن میں 35,322 کروڑ، ایودھیا ڈویژن میں 23,921 کروڑ، آگرہ ڈویژن میں 23,706 کروڑ، کانپور ڈویژن میں 22,992 کروڑ، مرادآباد ڈویژن میں 17,833 کروڑ، پریاگ راج ڈویژن میں 17,780 کروڑ، گورکھپور ڈویژن میں 15,600 کروڑ روپے۔ سہارنپور ڈویژن میں 12,413 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری، علی گڑھ ڈویژن میں 9,873 کروڑ روپے، چترکوٹ ڈویژن میں 9,213 کروڑ روپے، دیوی پٹن ڈویژن میں 3,954 کروڑ روپے، اعظم گڑھ ڈویژن میں 3,400 کروڑ روپے اور بستی ڈویژن میں 3,018 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری عمل درآمد کے لیے تیار ہیں۔ بندیل کھنڈ خطے کے تحت جھانسی اور چترکوٹ ڈویژنوں میں 1 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری پر عمل درآمد ہونے کے لیے تیار ہے۔ اس معاملے میں بھی جھانسی ڈویژن ریاست میں دوسرے نمبر پر ہے۔ اسی طرح پورانچل علاقے میں مرزا پور اور وارانسی ڈویژن کو تاپ فائیو میں شامل کیا گیا ہے، اس کے علاوہ گورکھپور اور اعظم گڑھ ڈویژن میں بھی بڑی سرمایہ کاری زمین پر اترنے کے لیے تیار ہے۔

مشن لائف مہم کو تحریک دینے میں سڑکوں کی تعمیر کی ایف ڈی آر ٹیکنالوجی مفید ہے: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 22 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ مواصلات کی متوازن اور ہمہ گیر ترقی کے لیے دیہی سڑکوں کے کنارے بارہماسی پرچاتیوں کے پودے لگانا ایک اہم جہت ہے، اس سے مشن لائف مہم کو تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں پی ایم جی ایس وائی سڑکوں کی تعمیر میں ایف ڈی آر (فٹ ڈیپتھ ریلیبلیٹی) ٹیکنالوجی کو اپنایا جا رہا ہے وہ مشن لائف مہم کے لیے فائدہ مند اور کارآمد ثابت ہو رہی ہے۔ جناب کیشو پرساد موریہ آج اتر پردیش دیہی روڈ ڈیولپمنٹ ایجنسی (شوگرکین انسٹی ٹیوٹ) میں مشن لائف کے تحت گرین ٹیکنالوجی پر مبنی ایک ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔ ورکشاپ میں انہوں نے مختلف ریاستوں کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ سڑکوں کی تعمیر میں ایف ڈی آر ٹیکنالوجی کے علاوہ مزید تحقیقی کام کریں جس سے ماحولیات اور پانی کے تحفظ کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم جی ایس وائی سڑکوں کی تعمیر میں ایف ڈی آر ٹیکنالوجی کو اپنانے میں اتر پردیش سب سے آگے ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کو اس طرح سے ڈیزائن کیا جانا چاہیے کہ نقل و حمل کی سہولت کے ساتھ ساتھ یہ ماحولیاتی نقطہ نظر سے بھی فائدہ مند ثابت ہو۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی شعبے میں آگے بڑھتے ہوئے ماحولیاتی تحفظ ہماری ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش گرین ٹیکنالوجی کو اپنانے میں سب سے آگے ہے۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت، 5400 کلومیٹر (684 راستوں) کا تعمیراتی کام گرین ٹیکنالوجی/ ایف ڈی آر ٹیکنالوجی پر کیا جا رہا ہے، جس میں سے 900 کلومیٹر کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں 5400 کلومیٹر ایف ڈی آر کے تحت پی ایم جی ایس وائی روڈس کی تعمیر میں تقریباً 186 لاکھ کیوبک میٹر گٹی اور 650 لاکھ لیٹر ایمولسیفن کنٹرل ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح ایف ڈی آر ٹیکنالوجی کے ذریعے کاربن فٹ پرنٹ کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اور یہ ٹیکنالوجی ماحول دوست ہے۔ ایف ڈی آر ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بنائی جانے والی سڑکیں کم قیمت، اعلیٰ معیار اور زیادہ پائیدار ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم کی دوررس سوچ اور وژن کے مطابق آزادی کے امرت مہوتسو کے موقع پر گاؤں میں امرت سروروں کی تعمیر شروع کی گئی تھی اور اتر پردیش اس کی تعمیر میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ امرت سروروں۔ امرت سرور نہ صرف دیہی سیاحت کا مرکز ثابت ہو رہا ہے بلکہ ماحولیات اور پانی کے تحفظ کے نقطہ نظر سے بھی بہت کارآمد ثابت ہو رہا ہے، جس میں نینی ان جھیلوں کے قریب شیاملکم اور امرت واٹیکا بھی بنائے گئے ہیں، جو مشن لائف مہم کے مقاصد کے مطابق ہیں۔ اس گومتی جام پہنانے میں مدد گار ثابت ہو رہے ہیں۔ ان کو محفوظ رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ وزیر دیہی ترقی محترمہ وسیہ لکشمی گوتم نے کہا کہ ایف ڈی آر ٹیکنالوجی سے بنی سڑکوں کا معیار روایتی ٹیکنالوجی سے بنی سڑکوں سے بہتر ہے۔ ورکشاپ سے دیہی ترقی کے کنسٹر جناب جی ایس پریہ درشی، اتر پردیش دیہی روڈ ڈیولپمنٹ ایجنسی کے چیف ایگزیکٹیو افسر سکسمال بھارتی نے بھی خطاب کیا۔ ورکشاپ میں 17 ریاست آسام، بہار، گجرات، ہماچل پردیش، کرناٹک، کیرلہ، لداخ، مہاراشٹر، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، مازورم، پنجاب، تامل ناڈو، تلنگانہ، تریپورہ اور اتراکھنڈ کے نمائندے، مختلف تکنیکی اداروں کے نمائندے اور یوپی آر آر ڈی اے کے عہدیداران موجود تھے۔

لکھنؤ میں اگنی ویر بھرتی ریلی میں نوجوانوں میں دکھا جوش

لکھنؤ: 22 نومبر (پی این آئی) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں اگنی ویر بھرتی ریلی کو لے کر نوجوانوں میں کافی جوش دکھائی دیا۔ 16 نومبر سے شروع ہو کر بدھ کو اختتام ہوئی ریلی میں 940 امیدواروں نے اپنی موجودگی درج کرائی ہے۔ ریلی کے اختتامی سیشن میں ہیڈ کوارٹر بھرتی زون کے زونل بھرتی افسر سینئر جنرل منوج تیواری نے میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ بھرتی دفتر (ہیڈ کوارٹر)، لکھنؤ کے اے اور آر کے تحت 16 نومبر کو شروع ہوئی اس ریلی میں تقریباً 1300 امیدواروں کو کال لیٹر کیا گیا تھا جس میں سے تقریباً 940 امیدوار موجود رہے۔ انہوں نے اگنی ویر یوجنا کے بارے میں تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ اس اسکیم پر ابتدائی شہادت کو پختہ آدت پنچ پروگرام کے ساتھ کم کر دیا گیا ہے۔ تحقیقی شکل اگنی پتھ اسکیم کے بارے میں انہوں نے کہا کہ جہاں ایک شخص نامزد ہونے کے بعد ملک کی خدمت کرتا ہے۔ اپنے تعلیمی معیار کو بڑھاتا ہے اور اگر برقرار نہیں رہتا ہے تو باہر کریئر کے لیے تیار رہتا ہے۔ جنرل افسر نے بتایا کہ بیلیوں کا آپریشن ہلکا کی تفریق کے بالکل شفاف اور غیر جانب دارانہ ہے۔ اس لئے امیدواروں کے دلائل یا اپیلوں کا شکار نہیں بننا چاہئے اور ممنوعہ دواؤں یا کارکردگی میں اضافے والی دواؤں کے استعمال سے بچنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اندین آرمی کے پاس کوئی ایجنٹ نہیں ہے اور اگر کوئی ایسا شخص کسی سے رابطے میں آتا ہے تو معاملے کی اطلاع نزدیک آرمی بھرتی دفتر یا شہری پولیس کو دی جانی چاہیے۔

ووٹر لسٹ میں نام درج کرانے میں لاپروائی نہ کریں: واصف حسن واعظی

حق رائے دہی امانت ہے اور اس کا صحیح استعمال اسلامی فریضہ ہے

لکھنؤ: 22 نومبر (پی این ایس) یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ کسی بھی جمہوری معاشرے میں ووٹ کی بڑی اہمیت ہوتی ہے، اس لئے اس طاقت کو بچانا نہایت ضروری ہونے کے ساتھ ساتھ قومی و ملی مصالح و مفادات کا تقاضہ بھی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ٹیلے شاہ پیر محمد صاحب ٹیلے والی مسجد کے شریک متولی سید شاہ واصف حسن واعظی نے کیا۔ انہوں نے کہا ووٹ ہر شہری کا آئینی حق ہے، ملک کا آئین ہر شہری کو ووٹنگ میں حصہ لے کر اچھی حکومت بنانے کا حق دیتا ہے، یہ کام حکومت کی جانب سے الیکشن کے ذریعہ کرایا جاتا ہے۔ ہر الیکشن سے پہلے ووٹر لسٹ کو درست کیا جاتا ہے۔ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا کام جاری ہے، اس کی آخری تاریخ نو دسمبر تک مقرر کی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ریاست اتر پردیش میں ان دنوں الیکشن کمیشن کی ہدایت پر ووٹر لسٹ میں نامو ں کے اندراج اور نامو ں کو دوبارہ جوڑنے کیلئے خصوصی مہم چل رہی ہے، جن کی عمر 18 سال ہو گئی ہے وہ اپنا نام رجسٹرڈ کرا کر ووٹر لسٹ میں شامل ہو جائیں اور ووٹر آئی ڈی کارڈ حاصل کر لیں تاکہ ووٹ دینے کے حقدار ہو جائیں۔ ووٹ امانت ہے اور اس کا صحیح استعمال اسلامی فریضہ ہے۔ ووٹ کی حیثیت شہادت کی ہے، شہادت کا مطلب یہ ہے کہ ایک ووٹر جب کسی کو ووٹ دیتا ہے تو گویا اس کے دین، اخلاق، اصابت رائے، صلاحیت و صالحیت کی گواہی دیتا ہے۔ اسلامی نقطہ نظر سے بھی ہر فرد اپنے ہر اختیاری فعل میں جوابدہ ہے۔ جبکہ ووٹ کے معاملے میں ذمہ داری زیادہ اہم بن جاتی ہے۔ کیونکہ یہاں ملک و ملت کا مفاد بھی شامل ہو جاتا ہے۔ اسلام زندگی کے ہر پہلو میں ہماری عملی رہنمائی کرتا ہے۔ حق رائے دہی جمہوریت کی بقاء و تحفظ کا سرچشمہ ہے جس کے دور رس نتائج کو سمجھنا اور اپنی بیداری کا ثبوت دینا ہر ہندوستانی کی ذمہ داری ہے۔

کلب عباس کو پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی

لکھنؤ: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے لکھنؤ کیمپس کے ریسرچ اسکالر کلب عباس کی پی ایچ ڈی کا آج فائنل وائیوا منعقد ہوا۔ کلب عباس نے اپنا مقالہ تحقیقی مقالہ: ڈاکٹر ذیشان حیدر اسسٹنٹ پروفیسر مانو لکھنؤ کیمپس کے زیر نگرانی معرفی و انتظاف ہائے اس مہم ادبیات فارسی علمائے اودھ کے موضوعن پر مکمل کیا تھا۔ اس وائیوا میں ممتحن کی حیثیت سے پروفیسر کلیم اصغر صدر شعبہ فارسی جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی شریک رہے۔ اولا گلرانں ڈاکٹر ذیشان حیدر نے شرکا کو خیر کا تحفہ پیش کیا۔ جس کے بعد اسکالر کلب عباس نے باضابطہ اپنے مقالے کا دفاع کرتے ہوئے تمام سوالات کا جواب دیا۔ وائیوا میں ماؤجید آباد کے شعبہ فارسی کی صدر اور ذین شعبہ جات اسانیات پروفیسر عزیز بانو، ڈاکٹر سید وعصمت جہاں، ڈاکٹر ہما یعقوب (انچارج مانو لکھنؤ کیمپس) ڈاکٹر سرفراز احمد خاں، ڈاکٹر نکہت فاطمہ، ڈاکٹر قیصر، ڈاکٹر مصطفی اطہر، ڈاکٹر اختار احمد وغیرہ کے علاوہ دیگر اساتذہ اور طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔ وائیوا پروگرام کی تکمیل کے بعد شرکا نے کلب عباس کو مبارکباد پیش کی۔

ایم ایس ایم ای کے وزیر راکیش سچان نے محکمہ جاتی جائزہ میٹنگ کی

لکھنؤ: 22 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے مائکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز، کھادی اور دیہی صنعت، سنک، ویڈ لوم اور ٹیکسٹائل انڈسٹریز کے وزیر جناب راکیش سچان نے آج کھادی بھون کے آڈیٹوریم میں اپنے ماتحت محکموں کے افسران کے ساتھ محکمانہ بجٹ کی جائزہ میٹنگ کی۔ ڈائی باغ میٹنگ میں، راکیش سچان نے رواں مالی سال 2023-24 کے منظور شدہ بجٹ اور اس کے سلسلے میں ہونے والے اخراجات کے بارے میں جائزہ میٹنگ کی اور سست رفتاری سے چلنے والی اسکیموں کے بارے میں ناراضگی کا اظہار کیا اور ہدایت دی کہ بجٹ کو بروقت استعمال کیا جائے۔ بجٹ واپس کرنے کی صورت حال نہیں ہونی چاہیے۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ و بجٹ کے بارے میں بھی معلومات دی اور ضروری ہدایات بھی دیں۔ جناب راکیش سچان نے موجودہ مالی سال 2023-24 کے لیے کھادی اور دیہی صنعت بورڈ کے منظور شدہ بجٹ اور اس کے سلسلے میں ہونے والے اخراجات اور آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجوزہ بجٹ کے بارے میں بھی معلومات دی۔ اس موقع پر انہوں نے ہدایت دی کہ کھادی کی مصنوعات اور اس کی فروخت کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیا جائے۔ ڈویژن سطح کی نمائشیں منعقد کر کے اس کی مصنوعات کو مقبول بنایا جائے۔ تاکہ اس سے ولایت افراد زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ مالی کنٹول کنس تقسیم اسکیم کو مزید مضبوط بنانے کے لیے آئندہ مزید فنڈ کا مطالبہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے کارروائی کی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ دیوالی کے موقع پر کھادی بھون، ہیڈ کوارٹر اور اندرا گاندھی پرتشھان میں منعقد مالی کاسیلہ میں 1 کروڑ روپے سے زیادہ کی فروخت ہوئی اور دیوالی کے موقع پر ریاست کے تمام اضلاع میں 3 روزہ میلہ بھی منعقد کیا گیا جس میں تقریباً 14 کروڑ روپے سے زیادہ کی فروخت کے بابت معلومات موصول ہوئی ہیں۔ بجٹ کے استعمال کے حوالے سے محکمہ کے افسران کی جانب سے بتایا گیا کہ محکمہ سے بقیہ رقم کا مطالبہ کیا جا رہا ہے جس کے ذریعہ 3000 کاریگروں میں منت الیکٹرک چاک تقسیم کیے جائیں گے۔ جناب راکیش سچان نے میٹنگ میں ایم ایس ایم ای کے عہدیداروں کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ایم ایس ایم ای محکمہ کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ زیادہ سے زیادہ روزگار صرف ایم ایس ایم ای سیکٹر سے حاصل ہوتا ہے، اس پر بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے، اس لیے مالی سال میں 2023-24۔ محکمانہ بجٹ کے 100 ٪ استعمال و یقینی بناتے ہوئے اور مستحقین کو فوائد فراہم کرتے ہوئے 100 ٪ پیش رفت کو یقینی بنائیں۔ جناب راکیش سچان نے ہدایت دی کہ MSME پالیسی-2017 کے تحت موصول ہونے والی کل 219 درخواستوں کے علاوہ جن میں سے 80 درخواست دہندگان کو فائدہ پہنچایا گیا ہے، باقی درخواستیں کمیس جوشلز/ ڈویژن/ تخصیصی اداروں کی سطح پر زیر التوا ہیں۔ ان کو نمٹایا جائے۔ ایم ایس ایم ای پالیسی-2022 کے بارے میں انہوں نے ہدایت دی کہ موصول شدہ والی کل 144 درخواستوں میں سے زیر التوا کو فوری طور پر عمل کیا جائے۔ ان ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ ٹریننگ اور ٹول کٹ ایکسٹینشن پروگرام کے تحت ٹریننگ پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے اور مستحقین کو فوائد فراہم کرتے ہوئے 100 ٪ پیش رفت کو یقینی بنائیں۔ جناب راکیش سچان نے ہدایت دی کہ 100 ٪ استعمال و یقینی بنائیں۔ جناب راکیش سچان نے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ایم ایس ایم ای کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ زیادہ سے زیادہ روزگار صرف ایم ایس ایم ای سیکٹر سے حاصل ہوتا ہے، اس پر بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے، اس لیے مالی سال میں 2023-24۔ محکمانہ بجٹ کے 100 ٪ استعمال و یقینی بناتے ہوئے اور مستحقین کو فوائد فراہم کرتے ہوئے 100 ٪ پیش رفت کو یقینی بنائیں۔ جناب راکیش سچان نے ہدایت دی کہ MSME پالیسی-2017 کے تحت موصول ہونے والی کل 219 درخواستوں کے علاوہ جن میں سے 80 درخواست دہندگان کو فائدہ پہنچایا گیا ہے، باقی درخواستیں کمیس جوشلز/ ڈویژن/ تخصیصی اداروں کی سطح پر زیر التوا ہیں۔ ان کو نمٹایا جائے۔ ایم ایس ایم ای پالیسی-2022 کے بارے میں انہوں نے ہدایت دی کہ موصول شدہ والی کل 144 درخواستوں میں سے زیر التوا کو فوری طور پر عمل کیا جائے۔ ان ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ ٹریننگ اور ٹول کٹ ایکسٹینشن پروگرام کے تحت ٹریننگ پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے اور مستحقین کو فوائد فراہم کرتے ہوئے 100 ٪ پیش رفت کو یقینی بنائیں۔ جناب راکیش سچان نے ہدایت دی کہ 100 ٪ استعمال و یقینی بنائیں۔ جناب راکیش سچان نے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ایم ایس ایم ای کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ زیادہ سے زیادہ روزگار صرف ایم ایس ایم ای سیکٹر سے حاصل ہوتا ہے، اس پر بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے، اس لیے مالی سال میں 2023-24۔ محکمانہ بجٹ کے 100 ٪ استعمال و یقینی بناتے ہوئے اور مستحقین کو فوائد فراہم کرتے ہوئے 100 ٪ پیش رفت کو یقینی بنائیں۔ جناب راکیش سچان نے ہدایت دی کہ MSME پالیسی-2017 کے تحت موصول ہونے والی کل 219 درخواستوں کے علاوہ جن میں سے 80 درخواست دہندگان کو فائدہ پہنچایا گیا ہے، باقی درخواستیں کمیس جوشلز/ ڈویژن/ تخصیصی اداروں کی سطح پر زیر التوا ہیں۔ ان کو نمٹایا جائے۔ ایم ایس ایم ای پالیسی-2022 کے بارے میں انہوں نے ہدایت دی کہ موصول شدہ والی کل 144 درخواستوں میں سے زیر التوا کو فوری طور پر عمل کیا جائے۔ ان ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ ٹریننگ اور ٹول کٹ ایکسٹینشن پروگرام کے تحت ٹریننگ پروگرام کی تفصیل بتاتے ہوئے اور مستحقین کو فوائد فراہم کرتے ہوئے 100 ٪ پیش رفت کو یقینی بنائیں۔ جناب راکیش سچان نے ہدایت